بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایک ایسی مایہ ناز کتاب جس میں آپ قادیانیوں
کے بارے میں جو کچھ جاننا چاہتے ہوں

قادیانی پٹاری

مؤلف

ملک محمد عارف بیوپاری شرقپوری

ناشر

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ﷺ شرقپور شریف

Marfat.com

81355

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ

نام کتاب	....	قادیانی پٹاری
مرتب	....	ملک محمد عارف بیوپاری
ناشر	....	عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت شرقپور شریف
تعداد	....	1000/-
طابع	....	
سن اشاعت	....	اپریل 2001ء
ہدیہ	....	60/- روپے

ملنے کا پتہ:

سبحانی اکیڈمی اردو بازار لاہور

مرکزی دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت شرقپور شریف

عاشقان مصطفےؐ کے لیے خصوصی رعایت

Marfat.com

آئینہ مضامین

☆ انتساب 5
☆ عرضِ ناشر 6
☆ قادیانیوں کو چیلنج 8
☆ کتاب لکھنے کی وجہ 9
☆ علمی کارنامہ — محمد متین خالد 11
☆ دردِ دل — حافظ عبدالوہاب روپڑی 12
☆ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوّت کا تعارف اور مقاصد 13
☆ کتاب کو کس طرح پڑھیے 14
☆ اے پروانہ ختم نبوّت ذرا غور سے پڑھ 16
☆ دعوائے نبوّت کرنے والے جھوٹے نبی 18
☆ قادیانیوں کے نزدیک نبیوں کی فہرست 22
☆ غدارِ اسلام غدارِ وطن مشہور قادیانیوں کے بارے میں معلومات 23
☆ عام کافر اور قادیانی کافر میں فرق 25
☆ قادیانی تعارف 27
☆ مرزا غلام احمد قادیانی کے بارے میں معلومات 29
☆ مرزے کے مشاغل 32
☆ عاشق مزاج مرزا غلام احمد قادیانی 34
☆ مرزا قادیانی انگریز کا پٹھو 36
☆ ذرا انصاف کیجیے 39
☆ کیا امتی نبی ہو سکتا ہے 41
☆ قرآن اور قادیانی 43
☆ کلمہ طیبہ اور قادیانی 45
☆ درود شریف میں ردوبدل 47

ذخیرہ

Marfat.com

☆ قرآن مجید میں تحریف 48

☆ دلائل نبوّت 53

☆ مرزا قادیانی کا ماضی و حال 60

☆ مرزے کا دعوائے نبوت 67

☆ مرزائی اور مسلمان 72

☆ مرزا گستاخ کی گستاخیاں 82

☆ فتنہ قادیانیت کی بنیاد گالی پر ہے 89

☆ انبیاء علیھم السلام کی تحقیر و توہین 91

☆ اُم المومنین کی توہین 93

☆ اولیاء و علماء کی توہین 95

☆ مسلمانوں کی توہین 97

☆ جہاد کے بارے میں ارشادِ خداوندی 99

☆ جہاد کے متعلق فرمان نبویؐ 101

☆ مرزا قادیانی کا جہاد کے بارے نظریہ 103

☆ مرزا قادیانی کی پیشین گوئیاں 105

☆ مرزا کی دو زبانیں 113

☆ مرزا کی موت کے بارے میں اعداد 116

☆ منہ مانگی موت 118

☆ جنت حاصل کرنے کے لیے پرہیزی نسخہ 121

☆ چند گھڑیاں چناب نگر میں 123

☆ قادیانیوں سے گیارہ سوال 124

☆ عزم بالجزم 127

Marfat.com

انتساب

مجاہد اعظم ختم نبوت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

شہیدان ختم نبوت

محافظانِ ناموسِ رسالت

غازیانِ قادیانیت شکن

اور

قابل صد احترام والدین مرحومین

کے نام

Marfat.com

عرض ناشر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے۔

ولکن رسول اللہ و خاتم النبیین (احزاب ۴۰)

ہاں (محمدؐ) اللہ کے رسول ہیں۔ اور سب نبیوں کے بعد میں آنے والے

حضور نبی اکرم ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا اس کے ثبوت میں یہ آیت مبارکہ نہایت محکم ہے۔ یعنی آپ ﷺ آخر الانبیاء ہیں۔ نبوت آپ پر ختم ہے۔ آپ کی نبوت کے بعد کسی کو نبوت نہیں مل سکتی حتیٰ کہ جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوں گے تو اگرچہ وہ پہلے نبوت پا چکے ہیں۔ مگر نزول کے بعد شریعت محمدیہ کے عامل ہوں گے۔ اور شریعت پر حکم کریں گے۔ اور آپ ہی کے قبلہ یعنی مکہ معظّمہ کی طرف نماز پڑھیں گے۔ حضور ﷺ کا آخر الانبیاء ہونا قطعی ہے اور نص قرآنی سے ثابت ہے۔ اور صحاح کی بکثرت احادیث جو حد تواتر تک پہنچتی ہیں ان سب سے ثابت ہے کہ حضور ﷺ سب سے پچھلے نبی ہیں۔ آپ کے بعد کوئی نبی ہونے والا نہیں۔ جو حضور ﷺ کی نبوت کے بعد کسی اور کی نبوت ملنا ممکن جانے وہ ختم نبوّت کا منکر ہے۔

کافر ہے اور خارج از اسلام ہے۔

اتنا واضح حکم کے باوجود بعض لوگوں نے نبوت کا دعویٰ کیا۔ ایسے تمام جھوٹے نبیوں کی نبوت کے زمانے نہایت قلیل رہے۔ حضور نبی کریم ﷺ کے نام پر فدا ہونے والوں نے ان نبیوں کی خوب درگت بنائی۔

چودھویں صدی میں مرزا غلام احمد قادیانی نے بھی نبی ہونے کا دعویٰ کیا۔ یہ نبی

Marfat.com

سیاسی بنیاد پر بنا۔ اور انگریزوں کے ایما پر بنایا گیا۔ انگریز برصغیر پاک و ہند کے مسلمانوں پر سیاسی غلبہ چاہتے تھے۔ مگر اسلام کا عقیدہ جن سچائیوں اور صداقتوں کی بنیاد پر ہے اسے کمزور کر دینا چاہتے تھے۔ اس مقصد کے لئے انہوں نے مرزا غلام احمد قادیانی کو استعمال کیا۔ اور مسلم اُمّہ گروہوں میں بٹ گئی۔ ایک صدی بیت گئی مگر اس کے مذموم اثرات ختم ہونے کو نہیں آ رہے ہیں۔

پیش نظر کتاب اس مذہب باطلہ کی سازشیں بے نقاب کرنے کے لئے لکھی گئی ہے۔ اس کے مصنف ملک محمد عارف بیوپاری ہیں جو عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت شرقپور کے صدر ہیں۔ علمی اعتبار سے ان کی معلومات میں وسعت نہیں ہے تاہم جذبہ مضبوط اور جوان ہے اس جذبے نے انہیں کام کر دکھانے کی ہمت دلائی ہے اور ایسی کتاب منظر عام پر لانے میں کامیاب ہوئے ہیں جسے اس موضوع کی اچھی کتابوں میں شامل کیا جا سکتا ہے۔

یہ کتاب تحریک تحفظ ختم نبوت ادب میں یقیناً ایک اضافہ ثابت ہوگی۔

ناظم شعبہ نشر و اشاعت
عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
شرقپور شریف

Marfat.com

قادیانیوں کو چیلنج

قادیانی پٹاری

اس کتاب میں قادیانی مذہب کے بانی آنجہانی مرزا غلام احمد قادیانی اس کے لڑکوں اور نام نہاد خلیفوں، مریدوں کی تصانیف کے حوالہ جات دیئے ہیں میرا قادیانی جماعت کے سربراہ مرزا طاہر احمد سمیت دنیا کے تمام قادنیوں بشمول (لاہوری گروپ) کو چیلنج ہے کہ جو حوالہ جات قادیانی کتب سے دیئے ہیں اک حوالہ غلط ثابت کر دیں یا من گھڑت ہو تو میں ہر قسم کی سزا پانے کے لیے ہر وقت تیار ہوں۔ اگر حوالہ جات صحیح ہوں تو اپنی ہٹ دھرمی چھوڑ کر آخرت میں دوزخ سے بچنے کے لیے اسلام کی آغوش میں آجائیں تاکہ آپ کی آخرت برباد نہ ہو۔

دنیا کے کسی بھی قادیانی کو جرأت ہے تو میرے اس چیلنج کو قبول کرے۔

ملک محمد عارف بیوپاری
صدر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
شرقپور شریف

Marfat.com

کتاب لکھنے کی وجہ

جو آدمی کتاب سے منسلک ہو جائے اسے کتاب پڑھنے کے ساتھ ساتھ کتاب لکھنے کا شوق بھی چرانے لگتا ہے۔ مگر کتاب پڑھنا آسان ہے اور کتاب لکھنا مشکل ہے۔ تاہم اس مشکل کے سامنے شوق والوں کو ٹکرانا بھی آتا ہے۔ مجھے بچپن سے کتابیں پڑھنے اور علماء کی تقریریں سننے کا بڑا شوق تھا۔ تقریریں سنتا اور علماء کی بے تحقیق باتوں سے اتفاق نہ ہوتا۔ خود کتابوں کی ورق گردانی کر کے حقائق تلاش کرنے کی سعی کرتا اور کاغذ پر لکھ لیتا۔

اس لکھنے کی عادت نے مجھے لکھنے والا بنا دیا۔ مگر میری یہ لکھائی بے ربط ہوتی وہ روانی نہ ہوتی جو کتابوں میں دیکھ پاتا۔ 1974ء میں جب شرقپور شریف میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی تنظیم قائم کی گئی۔ اور مجھے اس میں بطور صدر کام کرنے کا موقعہ ملا۔ تو قادیانیت کے بارے لٹریچر پڑھنے لگا۔ تو میں حیران رہ گیا۔ کہ اس نے ہمارے خلاف کس کس قسم کی گھناؤنی سازشیں کی ہیں۔ لہٰذا دل میں تڑپ پیدا ہوئی کہ عام لوگوں تک ان سازشوں کا انکشاف کر دیا جائے۔ بس میں نے قلم اٹھایا اور اپنے اندازِ فکر کے مطابق لکھنے لگا۔ جو لکھتا، دوسرے پڑھے لکھے حضرات کو دکھا لیتا۔ یہ تحریریں اس قدر زیادہ جمع ہو گئیں کہ ایک کتاب ترتیب دی جا سکتی تھی۔ محمد انور قمر شرقپوری جو کہ میرے شفیق استاد بھی ہیں اور ایک اچھے قلم کار بھی کی رہنمائی میں یہ کتاب پیش کرنے کی مجھے سعادت نصیب ہو رہی ہے۔

اس کتاب کو لکھنے کا جہاں یہ مقصد ہے کہ ہمارے مسلمان بھائی قادیانی نبی کی نبوت کی چوریوں سے آگاہ ہو سکیں گے وہیں یہ مقصد بھی ہے کہ خود مرزائی حضرات اپنی عقل و فکر سے کام لے کر اس کافر اور ملعون گروہ سے نکل کر اپنے رب کے حضور توبہ کریں اور

Marfat.com

اپنے ایمان کی حفاظت کریں۔

ناظرین کو اس کتاب کی مدد سے میں دعوت فکر دینا چاہتا ہوں کہ اس مرزائی برادری سے الگ رہیں۔ نہ ان سے کاروبار کریں اور نہ ہی ان سے معاشرتی تعلق رکھیں۔ ان کی مصنوعات تک کا بائیکاٹ کریں۔ اگر آپ ان سے میل جول اور ربط رکھیں گے تو انہیں مالی اور اخلاقی تقویت ملے گی۔ جو بالآخر مرزائیت اور قادیانیت کی اشاعت میں کام آئے گی۔

کتاب کی تحریر و تکمیل میں مجھے مندرجہ ذیل بزرگوں اور احباب کا تعاون اور رہنمائی حاصل رہی ہے۔

جناب استاد محترم ماسٹر محمد انور قمر صاحب شرقپوری

جناب محمد طاہر رزاق صاحب لاہور

جناب محمد متین خالد صاحب لاہور

جناب محمد نعیم صاحب، بیوپاری شرقپوری

جناب مقصود احمد شرقپوری

میں سمجھتا ہوں اگر مجھے ان کی رفاقت میسر نہ آتی تو میں شائد یہ کام اتنی عجلت سے نہ کر پاتا۔ میں ان سب حضرات کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں۔

اللہ تعالیٰ مجھے اس میدان میں مزید تحریری کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین

بندہ آثم

خادم ختم نبوت

ملک محمد عارف بیوپاری

صدر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

شرقپور شریف

Marfat.com

علمی کارنامہ

اسلام اور پاکستان کو جن فتنوں نے سب سے زیادہ نقصان پہنچایا ان میں ''فتنہ قادیانیت'' سر فہرست ہے۔ قادیانی جماعت کے بانی آنجہانی مرزا قادیانی نے یہود وہنود کے اشارے پر نبوت کا دعویٰ کیا۔ اس بدبخت نے خود کو حضور نبی کریم ﷺ سے بڑھ کر ثابت کرنے کی ناپاک جسارت کی۔ قرآن مجید اور اسکی تعلیمات کا تمسخر اڑایا۔ اپنے نہ ماننے والے تمام مسلمانوں کو کافر کہا۔ تقسیم ہند کے بعد ان لوگوں نے ایک سازش کے تحت پاکستان میں اپنے قدم جمائے۔ سابق وزیر خارجہ کو سرکاری سرپرستی میں پروان چڑھایا۔ پاکستان کے تمام محکموں میں کلیدی عہدوں پر قادیانیوں کو فائز کروایا۔ جنہوں نے مشرقی پاکستان کی علیحدگی میں فعال اور مجرمانہ کردار ادا کیا۔ ضرورت اس بات کی تھی کہ کوئی مجاہد آگے بڑھے اور قادیانیوں کی اسلام و پاکستان کے خلاف غدارانہ سرگرمیوں کو بے نقاب کرے۔

اللہ تعالیٰ نے جناب ملک محمد عارف بیوپاری صاحب کو توفیق دی کہ انہوں نے یہ مشکل فریضہ سرانجام دیا۔

زیر نظر کتاب ''قادیانی پٹاری'' جناب ملک محمد عارف بیوپاری نے بڑی محنت و لگن سے تیار کی ہے۔ وہ ختم نبوتؐ کے محاذ پر ایک باصلاحیت جرنیل ہیں۔ جن کی صلاحیتوں پر رشک آتا ہے۔ میں نے انہیں ہمیشہ اسلام دشمن قوتوں کے خلاف جھپٹتے اور پلٹتے دیکھا ہے اور سراہتا رہتا ہوں کہ اتنا نوجوان بھی کام نہیں کرتے جتنا ملک صاحب نے کر دکھایا ہے۔

ملک عارف بیوپاری صاحب نے اس کتاب کو لکھ کر ایک بڑا کارنامہ سرانجام دیا ہے۔ یہ کتاب جہاں مسلمانوں کے لیے بے حد معلومات کا باعث ہوگی وہاں قادیانیوں کے لیے بھی چشم کشاء ہوگی۔ انشاء اللہ میں ملک صاحب کو اتنی خوبصورت، معلومات افزاء اور ایمان افروز کتاب لکھنے پر مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ شرقپور شریف کو ہی نہیں بلکہ تمام عالم اسلام کو ملک عارف پر ہمیشہ فخر رہے گا۔

محمد متین خالد، لاہور

Marfat.com

دردِ دل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد لله رب العالمين والصلوٰة على سيد المرسلين امابعد

جب سے اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا فرمایا اس وقت سے ہی حق و باطل کا آپس میں مقابلہ رہا۔ باطل مختلف طریقوں سے حق پر حملہ آور ہوتا رہا کبھی اس نے کوئی شکل اختیار کبھی کسی رنگ میں آیا لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے حق کو کامیابی سے ہمکنار بنایا۔

قریباً ایک صدی قبل باطل نے قادیانیت کی شکل میں اسلام پر یلغار کی لیکن اللہ تعالیٰ نے اس یلغار کی سرکوبی کے لیے شیخ الاسلام مولنا ثناء اللہ امرتسریؒ، مولنا محمد ابراہیم میر سیالکوٹیؒ، علامہ احسان الٰہی ظہیرؒ، پیر مہر علی شاہ گولڑویؒ، مجتہد العصر حافظ عبداللہ محدث روپڑیؒ، سلطان المناظرین حافظ عبدالقادر روپڑیؒ اور سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ جیسی نامور شخصیات پیدا فرمادیں جن کے بیان اور قلم سے ہزاروں لوگ قادیانیت سے تائب اور مشرف بہ اسلام ہوئے اور ختم نبوت ایک ایسا مسئلہ ہے کہ ہر مسلمان اس کی خاطر اپنی گردن تو کٹا سکتا ہے لیکن اس بارہ میں کسی قسم کا تساہل برداشت نہیں کرسکتا۔

اس لیے میرے دوست ملک محمد عارف بیوپاری نے بڑی محنت اور کاوش سے مرزائیوں کے بعض عقائد اور ان کی خرافات بیان کی ہیں یہ ان کی کاوش بہت اچھی اور امت مسلمہ کے لیے مفید ہے اور اس وقت قادیانیت کی یلغار کو روکنے کے لیے اس طرح کے رسائل کی اشد ضرورت ہے تاکہ نئی نسل انکے عقائد سے آگاہ ہوسکے۔ یہ کتاب پڑھ کر انسان چونک پڑتا ہے انہوں نے ناموس رسالتؐ پر کس طرح ہاتھ ڈالا ہے اس لیے یہ کتاب ہر ایک کے لیے مفید ہے۔ میں آخر میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ میرے اس دوست کی محنت شاقہ اپنے ہاں قبول فرما کر آخرت کا ذریعہ نجات بنائے۔

حافظ عبدالوہاب روپڑی

جامع قدس چوک دال گراں، لاہور

Marfat.com

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا تعارف اور مقاصد

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نہ تو سیاسی جماعت ہے اور نہ ہی فرقہ وارانہ جماعت ہے اس میں تمام مسالک کے لوگ شامل ہیں بلکہ ختم نبوت والے تو ہر اس شخص کے غلام ہیں جو تحفظ ختم نبوت کے لئے کام کرتا ہے یہ عالمگیر جماعت ہے جماعت کے پہلے امیر تو سیدنا صدیق اکبرؓ تھے جنہوں نے مسیلمہ کذاب کے خلاف جہاد کیا تھا اور اب صدیق اکبرؓ کے روحانی فرزند جھوٹے نبی مرزا غلام احمد قادیانی کے خلاف جہاد کر رہے ہیں جماعت کا مقصد صرف اور صرف حضور اکرم خاتم النبین صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت وعصمت و ختم نبوت کا تحفظ فتنہ قادیانیت کی سرکوبی۔ ناموس رسالت کی پاسبانی، نبوّت چوروں کا محاسبہ، ایمان کے ڈاکوؤں کا مقابلہ، تنظیم کے نیک مقاصد ہیں۔ دنیا کے ہر شہر میں جماعت کے دفاتر ہیں جہاں مبلغ دن رات کام کر رہے ہیں۔ مجلس نے حفاظت عقیدہ ختم نبوت اور تردید ختم نبوت کے موضوعات پر مختلف زبانوں میں کتابیں لکھی ہیں اور لٹریچر شائع کر کے پوری دنیا میں پھیلا رکھا ہے اندرون و بیرون ممالک کانفرنسوں، جلسوں، کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے تاکہ قادیانیت بے نقاب ہو۔ جعلی نبوت کا خاتمہ ہو منکر ختم نبوت کے خلاف آپ بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیں آپ کا بھی بحیثیت مسلمان فرض ہے اور یہ بھی روز محشر کی ہولناک گرمی میں ساقی کوثر کے ہاتھوں جام کوثر نوش فرمائیں۔ اور روز محشر شفاعت کے طلب گار بن جائیں اس لئے آیئے اور مجلس تحفظ ختم نبوت میں شامل ہو جایئے۔

ختم نبوّت کا پرچم اٹھائے چلو

منکر ختم نبوّت کو مٹائے چلو

Marfat.com

کتاب کو کس طرح پڑھئے

ختم نبوّت کے پروانو!

1- رسول اللہ کی محبت میں محو ہو کر پڑھئے۔

2- ختم نبوّت کا محافظ بن کر پڑھیے۔

3- اطاعت رسول اللہ کا جذبہ رکھ کر پڑھیئے۔

4- وان کنتم تحبون الله فاتبعونی پر ایمان رکھ کر پڑھئے۔

5- ختم نبوّت کا پرچم بلند کرنے کا جذبہ رکھ کر پڑھئے۔

6- رسول اللہ ﷺ کو خاتم النبیین سمجھ کر پڑھئے۔

7- رسول اللہ ﷺ کو روز محشر شفاعت کا طالب سمجھ کر پڑھئے۔

8- خدائے ذوالجلال کا دیدار کرنے کے لئے پڑھئے۔

9- گنبد خضریٰ کو سامنے رکھ کر پڑھئے۔

10- خاتم النبیین پر جان فدا کرنے کے لئے پڑھئے۔

11- ختم نبوّت کا محافظ بننے کے لئے پڑھئے۔

12- جنت حاصل کرنے کے لئے پڑھئے۔

13- منکر ختم نبوت پر ضرب لگانے کے لئے پڑھئے۔

پھر خدا سے کیا انعامات ملیں گے

1- حضور اکرم ﷺ کی روز محشر شفاعت نصیب ہوگی۔

2- اللہ کا قرب حاصل ہوگا۔

3- روز محشر اللہ کا دیدار نصیب ہوگا۔

Marfat.com

4- پل صراط سے آرام سے گذر جاؤ گے۔
5- حضور اکرم ﷺ کے ہاتھوں حوض کوثر کا پانی پینے کو ملے گا۔
6- جنت کے باغوں میں سیر کرو گے۔
7- جنت میں اعلیٰ مقام ملے گا۔
8- قبر کے عذاب سے بچے رہو گے۔
9- جنت کے محلوں میں رہائش ہو گی۔
10- حضور اکرم ﷺ سے جنت جانے کا ٹکٹ ملے گا۔
11- اعمال نامہ روز محشر دائیں ہاتھ میں پکڑا ہو گا۔
12- جنت میں میوہ جات اور پھل کھانے کو ملیں گے۔
13- دنیا و آخرت میں حضور اکرم ﷺ کی زیارت نصیب ہو گی۔
14- فرشتے آپ کو سلام عرض کریں گے۔

لکھتا ہوں خون دل سے یہ الفاظ احمریں
بعد از رسولؐ ہاشمی کوئی نبی نہیں

جس زمین پر ہو نبوت کی توہین دوستو
گر پڑے نہ کہیں وہاں آسماں دوستو

Marfat.com

اے پروانہ ختم نبوّت ذرا غور سے پڑھ

1- جب تو کسی مرزائی سے ملتا ہے تو = خدا اور رسول ﷺ کا باغی بن جاتا ہے۔

2- جب تو کسی مرزائی کے ہاتھوں کا کھاتا ہے تو = خدا تجھ پر رزق کے دروازے بند کر دیتا ہے۔

3- جب تو کسی مرزائی سے ادھار لیتا ہے تو = خدا تجھ پر اپنے خزانے کے منہ بند کر دیتا ہے۔

4- جب تو کسی مرزائی کو دوست بناتا ہے تو = دنیا تجھ پر لعنت بھیجتی ہے۔

5- جب تو کسی مرزائی سے کچھ پیتا ہے تو = خدا تجھ پر رحمت نچھاور کرنے سے ہاتھ کھینچ لیتا ہے۔

6- جب تو کسی مرزائی سے مصافحہ کرتا ہے تو = فرشتے تجھ پر لعنت بھیجتے ہیں۔

7- جب تو کسی مرزائی کی حمایت کرتا ہے تو = تیرے نامہ اعمال میں گناہ لکھ دیا جاتا ہے۔

8- جب تو کسی مرزائی کے گھر جاتا ہے تو = زمین تجھ پر لعنت کرتی ہے۔

9- جب تو کسی مرزائی کو قرض دیتا ہے تو = وہ دولت تجھ پر پھٹکار کرتی ہے۔

10- جب تو کسی مرزائی سے محبت سے پیش آتا ہے تو = آسمان سے تجھ پر لعنتوں کی بارش ہوتی ہے۔

اے پروانہ ختم نبوّت ان باتوں پر عمل کر تو خدا سے انعامات ملیں گے

1- اگر تو مرزائی سے بائیکاٹ کرے گا تو = خدا کی تجھ پر رحمتیں نازل ہونگی

2- اگر تو مرزائی کے کھانے کو ٹھکرائے گا تو = خدا کے محبوب بندوں میں نام لکھ دیا جائے گا۔

Marfat.com

3- اگر تو مرزائی سے کچھ فائدہ نہ لے گا تو = خدا تجھ پر دولت کی بارش برسائے گا
4- اگر تو مرزائی سے سے نفرت کرے گا تو = دنیا تجھے محبت سے دیکھے گی
5- اگر تو مرزائی سے ہاتھ نہ ملائے گا تو = فرشتے تیرے غلام بن جائیں گے
6- اگر تو مرزائی کی مخالفت کرے گا تو = تیرے نامہ اعمال میں نیکی لکھی جائے گی
7- اگر تو مرزائی کی دہلیز پر جانے سے گریز کرے گا تو = زمین تیرے قدم چومے گی
8- جب تو مرزائی کو کوئی چیز نہ دے گا تو = دولت سے رب مالا مال کر دے گا
9- جب تو مرزائی سے دور رہے گا تو = آسمان سے تجھ پر رحمت کی بارش ہو گی
10- اگر تو مرزائی کی باتوں کو نہ سنے گا تو = تو حضور اکرم ﷺ کی شفاعت نصیب ہو گی

قادیانی چرخہ

از قلم: ملک محمد عارف بیوپاری

زیر طبع

Marfat.com

دعوائے نبوت کرنے والے جھوٹے نبی

اللہ تعالیٰ نے سورۃ احزاب میں فرمایا کہ
محمد ﷺ تمہارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں ہاں وہ اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں میں پچھلے نبی ہیں۔ (ما کان محمد ابا) یعنی قرآن مجید نے واضح فرما دیا کہ حضور نبی کریم ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں ہوسکتا۔ اگر کوئی نبی ہونے کا دعویٰ کرے گا تو وہ کاذب کافر اور خارج از اسلام ہے۔ لیکن پھر بھی کچھ لوگوں نے اس حکم کی پرواہ نہ کی اور اپنے نبی ہونے کا اعلان کر دیا۔ اور پھر ان کے کچھ پیروکار بھی بن گئے۔
مشہور جعلی خداؤں، خانہ ساز نبیوں، خود ساختہ مسیحوں اور جھوٹے مجددیت کے دعویداروں، دجالوں کاذبوں، کی فہرست ہم پیش کر رہے ہیں جنھوں نے عہد رسالت سے لے کر آج تک جھوٹے دعوے کئے۔

۱ صاف ابن صیاد مدنی
۲ اسود عنسی
۳ طلیحہ اسدی
۴ مسیلمہ کذاب
۵ سجاح بنت حارث تمیمیہ
۶ مختار ابن ابو عبید ثقفی
۷ حارث کذاب دمشقی
۸ مغیرہ بن سعید عجلی
۹ بیان بن سمعان تمیمی
۱۰ ابو منصور عجلی

Marfat.com

۱۱ صالح بن طریف برغواطی

۱۲ بہافرید زوزانی نیشاپوری

۱۳ اسحاق اخرس مغربی

۱۴ استاد سیس خراسانی

۱۵ ابوعیسیٰ اسحاق اصفہانی

۱۶ حکیم مقنع خراسانی

۱۷ عبداللہ بن میمون اہوازی

۱۸ بابک بن عبداللہ خرمی

۱۹ احمد بن کیال بلخی

۲۰ یحییٰ بن فارس ساباطی

۲۱ علی بن محمد خارجی

۲۲ حمدان بن اشعث قرمط

۲۳ ابوسعید حسن بن بہرام جنابی قرمطی

۲۴ زکرویہ بن ماہرو قرمطی

۲۵ یحییٰ بن زکرویہ قرمطی

۲۶ حسین بن زکرویہ معروف بہ صاحب الشامہ

۲۷ عبیداللہ مہدی

۲۸ علی بن فضل یمنی

۲۹ ابوطاہر قرمطی

۳۰ حامیم بن من اللہ محکسی

۳۱ محمد بن علی شلغمانی

۳۲ عبدالعزیز باسندی

۳۳ ابوالطیب احمد بن حسین متنبی

۳۴ ابوعلی منصور مقلب بہ الحاکم بامراللہ

۳۵ اصغر بن ابوالحسین تغلبی

Marfat.com

۳۶ ابو عبداللہ ابن شباس صیمری

۳۷ حسن بن صباح حمیری

۳۸ رشید الدین ابوالحشر سنان

۳۹ محمد بن عبداللہ بن تومرت حسنی

۴۰ ابوالقاسم احمد بن قسی

۴۱ علی بن حسن شمیم

۴۲ محمود واحد گیلانی

۴۳ عبدالحق بن سبعین مرسی

۴۴ احمد بن عبداللہ ملثم

۴۵ عبداللہ راعی شامی

۴۶ عبدالعزیز طرابلسی

۴۷ اویس رومی

۴۸ احمد بن بلال حسانی

۴۹ سید محمد جونپوری

۵۰ حاجی محمد فرہی

۵۱ **جلال الدین اکبر بادشاہ**

۵۲ سید محمد نوربخش جونپوری

۵۳ بایزید روشن جالندھری

۵۴ احمد بن عبداللہ سلجماسی

۵۵ احمد بن علی محیرثی

۵۶ محمد مہدی ازمکی

۵۷ سباتائی سیوی

۵۸ محمد عبداللہ کرد

۵۹ میر محمد حسین مشہدی

۶۰ مرزا علی محمد باب شیرازی

Marfat.com

۶۱ ملا محمد علی بارفروشی

۶۲ زرین تاج المعروف قرۃ العین

۶۳ شیخ بھیک اور شیخ محمد خراسانی

۶۴ مومن خان اُچّی

۶۵ مرزا یحییٰ نوری المعروف صبح ازل

۶۶ بہاء اللہ نوری

۶۷ محمد احمد مہدی سوڈانی

۶۸ مرزا غلام احمد قادیانی

۶۹ یوسف کذاب

۷۰ گوہر شاہی

۷۱ صوفی محمد شعبان

مرزا غلام قادیانی

انگریز کا بچہ جمورا

ازقلم: ملک محمد عارف بیوپاری

مفت حاصل کریں

Marfat.com

قادیانیوں کے نزدیک نبیوں کی فہرست

ہم پہلے اس بات کی وضاحت کر چکے ہیں کہ مرزا قادیانی نے جب اپنی نبوت کا دعویٰ کیا تو اسی دن سے اس کے پیروکار اسے نبی تسلیم کرنے لگے۔ اور اس کے مرنے کے بعد بھی اسے نبی مان رہے ہیں۔ بلکہ انہوں نے نبیوں کی ایک فہرست جو تیار کی اس میں مرزا قادیانی کا نام بھی شامل کیا ہے۔

1933ء میں چودھری ظفر اللہ خان نے ایک ٹریکٹ شائع کی جس میں یہ فہرست یوں دی گئی ہے۔

خدا کے راست باز نبی ، رام چندر پر سلامتی ہو۔
خدا کے راست باز نبی ، کرشن پر سلامتی ہو۔
خدا کے راست باز نبی ، بدھ پر سلامتی ہو۔
خدا کے راست باز نبی ، زرتشت پر سلامتی ہو۔
خدا کے راست باز نبی ، کنفیوشش پر سلامتی ہو۔
خدا کے راست باز نبی ، ابراہیم پر سلامتی ہو۔
خدا کے راست باز نبی ، موسےٰ پر سلامتی ہو۔
خدا کے راست باز نبی ، مسیح پر سلامتی ہو۔
خدا کے راست باز نبی ، محمد ﷺ پر سلامتی ہو۔
خدا کے راست باز نبی ، احمد پر سلامتی ہو۔
خدا کے راست باز نبی ، بابا نانک پر سلامتی ہو۔

(پیغام صلح لاہور، مورخہ ۱۹ اپریل ۱۹۳۳ء)

81355

Marfat.com

غدارِ اسلام، غدارِ وطن مشہور قادیانیوں کے بارے میں معلومات

-1	مرزا غلام قادیانی:	جس نے جھوٹی نبوت کا دعویٰ کیا۔
-2	حکیم نور الدین:	قادیان کا پہلا خلیفہ جس نے سب سے پہلے مرزے کی بیعت کی۔
-3	مرزا بشیر الدین:	قادیان کا دوسرا خلیفہ کشمیر کے خلاف سازشیں کرتا رہا۔
-4	مرزا ناصر:	قادیان کا تیسرا خلیفہ اسرائیلی ایجنٹ تھا۔
-5	مرزا طاہر:	جو اب باہر بیٹھ کر مسلمانوں کے خلاف سازشیں کر رہا ہے۔
-6	سلمان رشدی:	عطاء اللہ بٹ قادیانی کا دوہترا جس نے حضورؐ کی شان کے خلاف کتاب لکھی۔
-7	چودھری ظفر اللہ:	پاکستان کا وزیر خارجہ جس نے قائد اعظمؒ کا جنازہ نہ پڑھا۔
-8	جنرل اعظم:	جس نے 1953ء کی تحریک ختم نبوت میں عاشقان مصطفیٰ ﷺ پر گولیاں چلائیں۔
-9	مرزا غلام قادر:	مرزا قادیانی کا بھائی جو انگریز کے ساتھ مل کر سازشیں کرتا رہا۔
-10	شاہنواز:	شیزان فیکٹری کا مالک جو 1/4 حصہ کمائی دارالکفر ربوہ میں بھیجتا رہا۔
-11	ڈاکٹر عبد السلام:	پاکستان کی ایٹمی طاقت کا دشمن۔

Marfat.com

12- کنزے: ظفر اللہ کا لے پالک بیٹا جس نے لیاقت علی خاں کو شہید کیا۔

13- ایم ایم احمد: مرزا قادیانی کا پوتا سقوط ڈھاکہ کا مرکزی کردار

للکار عارف بیوپاری

۱ ''حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوتؐ کے پرچار میں اک سیکنڈ کی زندگی ہزار سالہ زندگی سے بہتر ہے''

---

۲ دشمنوں کے ساتھ جہاد فرض ہے لیکن منکر ختم نبوتؐ کے خلاف جہاد سب سے افضل ہے۔ قلم سے ہو، زبان سے ہو، تبلیغ ہو یا مستقل بائیکاٹ ہو۔

Marfat.com

عام کافر اور قادیانی کافر میں فرق

ہمارے معاشرے میں مسلم اور غیر مسلم رہ رہے ہیں۔ غیر مسلم دو طرح کے ہیں۔ ایک اہل کتاب اور دوسرے کافر۔ ان دونوں کے اعمال، نظریات اور عقیدے سب پر عیاں ہیں۔ وہ مار آستین نہیں ہیں۔ مسلمان ان سے اپنے دامن کو بچا سکتے ہیں۔ مگر وہ لوگ جو مسلمانوں کا لبادہ اوڑھ کر مسلمانوں کی صفوں میں نفاق اور افتراق پیدا کرتے ہیں۔ وہ مسلمانوں کے لئے زیادہ خطرناک ہیں۔

قادیانی فرقہ ایک ایسا ہی خطرناک گروہ ہے۔ اس کی مثال ہم یوں دے سکتے ہیں کہ:

دو آدمی گوشت کا کاروبار کرتے ہیں۔ دونوں سور کا گوشت بیچتے ہیں۔ بلکہ دکانوں پر لکھ رکھا ہے کہ یہاں سور کا گوشت بکتا ہے۔

مسلمانوں کے نزدیک سور کا گوشت حرام اور نجس ہے۔ وہ ان سے گوشت نہیں لیں گے۔ ان کے نزدیک یہ دونوں گوشت بیچنے والے برے شخص ہیں۔ اب ان میں سے ایک گوشت بیچنے والا گوشت تو سور کا بیچتا ہے مگر بورڈ پر لکھ رکھا ہے کہ بکرے کا پاکیزہ گوشت

مسلمان اس کے لکھے پر اعتماد کریں گے۔ اور وہ انہیں سور کا گوشت بیچنے میں کامیاب ہو جائے گا۔

ایسے ہی دو شخص شراب کی بوتلیں بیچتے ہیں۔ مگر ایک شراب کہہ کے بیچتا ہے دوسرا اسے آب زم زم کہہ کے بیچنے کا دعویدار ہے۔

اگرچہ یہ دونوں گنہگار ہیں۔ مگر جو آب زم زم کہہ کر شراب بیچتا ہے۔ وہ اس شخص سے زیادہ مجرم اور گنہگار ہے جو لوگوں کو شراب شراب کے نام سے ہی بیچتا ہے۔

Marfat.com

مرزائیوں نے غیر نبی کی نبوت پر یقین و ایماں رکھا۔ وہ کافر بن گئے ان کے مقابلے میں ہندو سکھ۔ اور پارسی کافر ہیں۔ مگر مرزائی ان کی نسبت زیادہ خطرناک کافر ہیں۔ یہ دوسرے مسلمانوں کو گمراہ کریں گے۔ ان سے بچنا چاہیے۔

مسلمانوں کے اسی تحفظ کی خاطر پورے عالم اسلام میں ختم نبوت کی تحریک کام کر رہی ہے۔ میں اس تحریک کے ہر علمبردار کی عظمت کو سلام پیش کرتا ہوں۔ اور دوسروں کو چاہیے کہ وہ بھی عالمی تحریک تحفظ ختم نبوت کے جھنڈے تلے جمع ہوں۔ اور مرزائیوں کی تحریک کے ہر ایک پودے کو بیخ و بن سے اکھاڑ پھینکیں۔

ہم مسلمان ہیں۔ حضور نبی اکرم ﷺ کی نبوت کی خاتمیت پر ہمارا یقین ہے۔ اس یقین و ایمان کے ساتھ مرنا چاہتے ہیں۔

کاش ہم ثناء اللہ امرتسریؒ ، عطاء اللہ شاہؒ بخاری ، پیر مہر علی شاہ گولڑویؒ ، حافظ عبد القادر روپڑیؒ اور علامہ احسان الٰہیؒ ظہیر میں جذب ہو کر ہم بھی اپنی زندگیوں میں کچھ کر پائیں۔

ہم تو کہتے ہیں اگر امام بن تیمیہؒ، امام ابن ارقمؒ ،حافظ ابن کثیرؒ، شیخ عبد القادر جیلانیؒ حافظ ابن کثیرؒ غرضیکہ خلفائے راشدینؓ امام ابو حنیفہؒ، امام مالکؒ، امام شافعیؒ اور امام احمدؒ بن حنبل میں سے بھی اگر کوئی نبوت کا دعوی کرتا تو ہم اسے **کبھی نبی نہ** مانتے اور نہ ہی عارف بیوپاری مانتا۔

حضور اکرم ﷺ کے بعد کوئی بھی ایسا انسان نہیں جو تخت نبوت پر پاؤں رکھ سکے۔ اور نبوت کا تاج اپنے سر پر سجائے۔ یہ کس قدر ظلم ہے کہ آج کے جاہل ، بے علم اور بے وقوف لوگ نبوت کا تاج اس کے سر پر رکھ رہے ہیں جسے اتنی تمیز نہ تھی کہ گڑ کھا رہا ہے یا وٹوانی کی مٹی کا ڈھیلا۔ وہ تو اپنے جوتے اس الٹے پاؤں میں پہن لیا کرتا تھا۔

کچھ حیا کرو ، کچھ شرم کرو

Marfat.com

قادیانی تعارف

سب سے پہلے میں آپ کو یہ بتلانا چاہتا ہوں کہ قادیانی کون ہیں؟ قادیانیت ہے کیا؟ قادیانی کسے کہتے ہیں؟ ان کا عقیدہ کیا ہے؟ غور سے پڑھیں اور پھر سوچیں اور فیصلہ کریں:

1- قادیانیت = حضور خاتم النبین ﷺ سے بغض کا نام ہے۔ (نعوذ باللہ)
2- قادیانیت = حضور خاتم النبین ﷺ کی نبوّت سے انکار کا نام ہے۔ (//)
3- قادیانیت = حضور خاتم النبین ﷺ سے دشمنی و عناد کا نام ہے۔ (//)
4- قادیانیت = حضور خاتم النبین ﷺ کی نبوّت پر ڈاکہ زنی کا نام ہے۔ (//)
5- قادیانیت = حضور خاتم النبین ﷺ کی سچی باتوں کو جھٹلانے کا نام ہے۔ (//)
6- قادیانیت = حضور خاتم النبین ﷺ کی ختم نبوّت پر ایمان نہ رکھنے کا نام ہے۔ (//)
7- قادیانیت = مرزا غلام احمد قادیانی کی جھوٹی جعلی نبوت کو ماننے کا نام ہے۔ (//)
8- قادیانیت = اسلام کی دشمنی کا نام ہے۔ (//)
9- قادیانیت = پنجابی نبی مرزا غلام احمد قادیانی کو نبی ماننے کا نام ہے۔ (//)
10- قادیانیت = خدا اور رسول خاتم النبین ﷺ سے بغاوت کا نام ہے۔ (//)

اے ختم نبوت کے پروانو!

1- قبر کے عذاب سے بچنا چاہتے ہو تو ختم نبوّت کا تحفظ کرو
2- حضور اکرم ﷺ کی شفاعت چاہتے ہو تو ختم نبوّت کی پاسبانی کرو
3- ساقی کوثر ﷺ کے ہاتھوں جام کوثر پینا چاہتے ہو تو تاج ختم نبوّت کی نگہبانی

Marfat.com

کرو۔

4- حشر کی ہولنا کیوں سے بچنا چاہتے ہو تو حضور کی ختم نبوّت کا کام کرو۔

5- جنت جانا چاہتے ہو تو حضور ﷺ کی ختم نبوّت کا پرچار کرو

پھر کیا حاصل کرو گے

ربّ کی رحمت ، حضورؐ کی شفاعت

جنت میں اعلیٰ مقام

جو ختم نبوتؐ کا منکر ہوا ہے
سقر میں اسی نے بسیرا کیا ہے
وہ جرأت کے میداں میں کب ٹھہر پائے
ندامت سے سر اس کا ہر دم جھکا ہے
جو گستاخ ختم رسلؐ کا ہے عارفؔ
گلے اس کے لعنت کا پٹکا پڑا ہے

Marfat.com

مرزا غلام احمد قادیانی کے بارے میں معلومات

سب سے پہلے میں بتانا چاہتا ہوں کہ مرزا کون تھا کس نسل سے تھا کہاں پیدا ہوا اور موت کہاں ہوئی۔

پیدائش کا ضلع	=	گورداسپور (انڈیا)
گاؤں کا نام	=	قادیان تحصیل انبالہ
جس جگہ پیدا ہوا	=	گندی بدبودار کوٹھری میں
تاریخ پیدائش	=	۱۳ فروری ۱۸۳۱ء سے ۱۸۴۰ء تک مختلف دعوے
ماں کا نام	=	چراغ بی بی عرف گھسیٹی
باپ کا نام	=	غلام مرتضیٰ
دادا کا نام	=	عطا محمد
پردادا کا نام	=	گل محمد
قوم	=	برلاس، فارسی، اسرائیلی، فاطمی کرشن
بچپن کا نام	=	دسوندی
مشاغل	=	چڑیاں پکڑنا اور مارنا
جوانی	=	آوارگی
فرشتوں کے نام	=	مٹھن لال، ٹیچی ٹیچی، درشنی، خیراتی، شیر علی حفیظ
دادا کے ساتھ فراڈ	=	700 روپے پنشن لے اڑا
ملازمت	=	1864 تا 1867 تک D.C آفس سیالکوٹ میں بطور اہلمد

Marfat.com

کس امتحان میں فیل ہوا = مختاری کے امتحان میں

شیطانی و انگریزی نبوت کا سفرنامہ

مختلف قلابازیاں

1885ء مجدد کا دعوی

1888ء مسیح موعود کا دعوی

1901ء نبوت کا دعوی

23 مارچ 1889ء کو چالیس افراد نے مرزا کی بیعت کی 1896ء تک 313 مرید ہوئے۔

مرزا قادیانی کے بارے میں معلومات

کس مرض سے مرا = ہیضہ

کس دن واصل جہنم ہوا = منگل

کس وقت مرا = رات

وقت کیا تھا = ساڑھے دس بجے ($10\frac{1}{2}$)

موسم کیا تھا = گرما

مہینہ کونسا تھا = مئی

تاریخ کیا تھی = 26

سن کون سا تھا = 1908ء

کس شہر میں مرا = لاہور

جگہ کون سی تھی = برانڈرتھ روڈ

بلڈنگ کا نام = احمدیہ بلڈنگ

جائے مرگ = ٹٹی خانہ

ٹٹی خانے کتنی دیر پڑا رہا = تین گھنٹے

عاشقان مصطفے نے کیا سلوک کیا = لاش پر کوڑا پھینکا

Marfat.com

لاش کس چیز پر لیجائی گئی	=	مال گاڑی پر
لاہور سے لاش کہاں گئی	=	امرتسر اسٹیشن پر
امرتسر اسٹیشن سے کہاں گئی	=	پٹھانکوٹ والی ٹرین پر بٹالہ
بٹالہ سے لاش کہاں گئی	=	ریڑھے پر لاد کر قادیان

ناموسِ آنجناب سے اپنی حیات ہے
اس کے بغیر کوئی نہ اچھی سوغات ہے
اللہ کی ہے قسم کہ ہے مومن کے واسطے
ہر چیز سے بھی بڑھ کے محمدؐ کی ذات ہے
روزِ حشر شفاعت کا حقدار وہ نہیں
جس آدمی کے دل میں کوئی نفرت کی بات ہے
بد بخت ہے رذیل ہے کمینہ ہے بد نصیب
ختم رسلؐ پہ جس کا ایماں بے ثبات ہے
وابستہ آنجناب سے عارف وہی تو ہے
جس میں غرور ونخوت کی نہ کوئی آفات ہے

Marfat.com

مرزے کے مشاغل

مرزے کے دن رات کیا مشاغل اور کیا سوچ تھی

ذرا غور سے پڑھئے

دن کے مشاغل

جھوٹی نبوت کا کام ،لوگوں سے رقم بٹورنا ، کچہری میں رشوت لینا ،لوگوں کے منی آرڈر وصول کرنا ،مریدوں سے نقد رقم لینا ، انگریز سے نئی ہدایت لینا ، انگریز سے چیک وصول کرنا یا نقد رقم لینا ، انگریز سے رقم بٹورنے کے لئے جھوٹ بولنا ، مریدوں کو الہامات اور جھوٹی کرامتیں سنانا ،لوگوں کے ساتھ بحث مباحثہ کرنا ،لوگوں سے شیطانی نبوت کی بیعت لینا ، انگریز کے گیت گانا ، ٹھگی مارنا ، مریدوں سے نذر و نیاز لینا ، لوگوں کی جیبوں پر نظر رکھنا ، جہاد سے لوگوں کو منع کرنا ، انگریز کی وفاداری کا سبق دینا ، اسلام کے خلاف مختلف طریقے ایجاد کرنا اور دولت کے نشے میں مست رہنا۔

مرزے کے رات کے مشاغل کیا تھے؟

ذرا ہوشیار ہو کر پڑھیے

ای پلومر کی ٹانک پینا ، بھانو سے ٹانگیں دبواتا ، شیطانی باتیں کرنا ، ٹیچی ٹیچی فرشتے سے گپیں لگانا ، شیطانی پروگرام بنانا اور ترتیب دینا ، گندی شاعری کرنا ، گستاخانہ تحریریں لکھنا ،لوگوں سے بٹورا ہوا مال گننا ، مٹیار لڑکیوں سے پنکھا جھلوانا ، نئے نئے ڈرامے رچانے کا طریقہ سوچنا ، بے غیرتی کی نیند سونا ، بچوں کو انگریزوں کے قصے کہانیاں سنانا ،

Marfat.com

بچوں کو انگریز کی وفاداری کا سبق دینا، ہیرا پھیری کے گر بنانا، عشق میں ڈوبے رہنا، لوگوں کو ورغلانے کا طریقہ سوچنا، سادہ لوح لوگوں کو گمراہ کرنے کا طریقہ ایجاد کرنا، انگریزوں کے قصیدے لکھنا، اسلام کے خلاف سازشیں تیار کرنا، اپنے جال میں پھنسانے کا طریقہ تیار کرنا، عشق پیچے لگانے کا گر تیار کرنا۔

ختم نبوتؐ کے نعرے لگا کر
ختم نبوتؐ کا چرچا کریں گے
چلیں گے بروئے عدو سر اٹھا کر
نبی مکرمؐ کا بس دم بھریں گے
ہمارا ہمیشہ سے یہ فیصلہ ہے
خوشی سے جئیں گے خوشی سے مریں گے
فرشتے قبر میں یقیناً نہ پوچھیں
عقیدت جو نبیؐ محترم سے کریں گے
زمانے کا خوف و خطر کیا ہے عارف
کبھی موت سے نہ ذرا بھی ڈریں گے

Marfat.com

عاشق مزاج مرزا غلام احمد قادیانی

دنیا میں بڑے بڑے نامراد عاشق گزرے ہیں۔ کئی عشق کے امتحان میں پاس ہوئے کئی فیل ہوئے مگر ایک ایسا عاشق مزاج بھی پیدا ہوا جو مختاری کے امتحان میں تو فیل ہوا مگر عشق اور جعلی نبوت میں نقاب پوش ڈاکوؤں کی طرح دونوں میں پاس ہوگیا۔

سنو! وہ کون تھا۔ اسود عنسی کا نشان، گدی نشین مسیلمہ کذاب/ چیلا فرنگی۔ پیشوائے مرتدین، کافر کبیر، زلف ملکہ وکٹوریہ کا اسیر، عورتوں کا شکاری، شیطان کی پہچان، دشمن حدیث و قرآن، فتنہ قادیان شخصیت بڑی شیطانی ہے نام مرزا غلام احمد قادیانی ہے۔ جو میر ناصر نواب کی 18 سالہ الہڑ مٹیار لڑکی نصرت جہاں بیگم پر محبت میں لٹو ہو کر چٹو ہوگیا۔ محبت میں مرزا قادیانی کے دل پر غم فراق کے آرے چل رہے تھے۔ غم جدائی سے آنکھیں تڑپتی رہتیں۔ تپ ہجر میں دماغ کھولتا رہتا۔ اس کے دن دھکتے انگاروں کی طرح اور رات سالوں کی طرح کانٹوں پر گذرتی، پچپن سالہ بڈھا کا محبت نے دماغ کا ستیاناس کر دیا۔ چہرہ لعنت ہاؤس بن گیا اور چہرے پر ڈنٹ پڑ گئے۔ شکل کالی بلا جیسی ہوگئی۔ بڈھا کھوسٹ پاگلوں کی طرح ہر وقت نصرت جہاں کا ورد کرتا رہتا۔ جعلی نبوت کا کاروبار ٹھپ ہوگیا۔ چہرے پر جھریاں پڑ گئیں غم بھلانے کے لیے ای پلومر کی ٹانک پی پی کر رنگ پیلا ہوگیا۔ دانت نہ ہونے سے منہ کپہ بن گیا۔ رو رو کر آنکھوں سے خون کے آنسو نکلتے۔ ایک آنکھ پہلے ہی کانی تھی دوسری میں ہرتا نہ ہوگیا۔ ٹانگیں سوکھ گئیں۔ مجنوں کی طرح ہوگیا۔ اور محبوبہ کا گداگر بن کر گھر کا طواف کرتا رہتا۔ بال اُجڑے ہوئے تھے۔ آخر کار سیکنڈ ہینڈ دولہا کا محبوبہ کے ساتھ نکاح ہوگیا۔ اور دلہن کو چھک چھک کرتی گاڑی میں دہلی سے قادیان کی گندی کوٹھری میں لے آیا۔

Marfat.com

اب خوشی سے مرزا ڈانس کر رہا ہے اور پھر مریدوں سے بٹوری ہوئی رقم محبوبہ کے قدموں میں نچھاور کر رہا ہے جب سہاگ کی رات محبوبہ نے چڑیل جیسی شکل دیکھی تو حیرانی سے گرم گرم آنسو بستر پر گرنے شروع ہو گئے آخر کار دل بہلانے کیلئے مرزے کے مریدوں کے ساتھ لاہور آ کر شاپنگ کرتی اور خوش رہتی۔

باقی تفصیل قادیانی چرخہ میں بیان کروں گا۔

میں ریجھاں نال کتّاں چرخہ انگلینڈ دا

قادیانی پٹاری

پڑھیئے اور تحفظ ختم نبوت ﷺ کے لیے آگے بڑھیئے۔

جی ہاں، تحفظ ختم نبوت ﷺ آپ کا بھی فرض ہے۔ اور آپ نے یہ فرض کس حد تک ادا کیا ہے۔

روز محشر کی ہولناکیوں سے بچنے کے لیے

مطالعہ کیجئے اور کاروان تحفظ ختم نبوت ﷺ میں شامل ہو جایئے

یہ ایک ایسی مایہ ناز کتاب ہے جس کا ہر عاشقان مصطفےٰ ﷺ کے گھر ہونا لازمی ہے۔

یہ ایک ایسی دلچسپ کتاب ہے جو آنکھوں کے راستے دل کی گہرائیوں میں اتر جائے گی۔

اس کا ہر ورق معلومات افزا، چشم کشا، جہاد کی صدا،

مطالعہ کیجئے اور سب کو بیدار کیجئے

Marfat.com

مرزا قادیانی انگریز کا پٹھو (خود کاشتہ پودا)

انگریز انڈیا پر مکمل قبضہ کر چکا تھا۔ انگریز نے مسلمانوں کے دلوں سے جذبہ ایمانی و جہاد ختم کرنے اور انڈیا سے نکالنے کا پختہ ارادہ کر لیا تھا۔ اور پھر اسلام کو چھلنی چھلنی اور ریزہ ریزہ کرنے کے لیے اس کے ترکش میں کافی زہر آلود تیر تھے۔ جن کو اس نے بڑی چالاکی، مہارت اور منصوبہ بندی سے استعمال کیا۔ اس کے ہاں زہریلا نظام تعلیم شیطانی نظام معیشت تھا۔ مسلمانوں کو تباہ کرنے کے لیے اس کے پاس درباری علماء تھے۔ خود ساختہ صوفی تھے۔ تنخواہ دار مفتی تھے۔ حکومت کی مدح سرائی کر کے زمین و آسمان کے قلابے ملانے والے شاعر اور ادیب تھے۔ کئی میر جعفر تھے، قصیدہ گو اور قصیدہ خواں بھی تھے۔ یہ سب کچھ ہونے کے باوجود برصغیر پاک و ہند میں انگریز کی کامیابی کو خطرہ تھا۔ مسلمانوں کا جذبہ جہاد کسی وقت بھی آتش فشاں بن سکتا تھا۔ جس کی گھن گرج میں آزادی کا مطالبہ شدت اختیار کر سکتا تھا۔ وہ اس جذبہ کو کسی بھی طریقہ سے ختم کرنا چاہتا تھا۔ اس مقصد کے لیے اس نے سپر نما ابلیس کی تلاش شروع کر دی جسے وہ نبی کی شکل میں پیش کرنا چاہتا تھا۔ انگریز صرف ایسے شخص کی تلاش میں تھا۔ جو نسل در نسل غدار ہو اور آئندہ نسل بھی غدار رہے اگر ساری دنیا کی پھٹکار بھی پڑتی رہے تو ہمارے دیئے ہوئے مشن سے پیچھے نہ ہٹے۔ وہ ایمان فروش بھی ہو، جو خود ہی جہاد کو حرام قرار نہ دیتا ہو بلکہ اس کے آباؤ اجداد کے خنجروں، تلواروں، تیروں سے شہیدان اسلام کا خون ٹپکتا ہو۔ اور انگریز کی چوکھٹ پر خود سجدہ ریز نہ ہوتا ہو بلکہ اس کے خاندان کے بڑے بھی انگریز کے گیت گاتے رہے ہوں۔ انگریز کو ایسا شخص چاہیے تھا۔ جو ان کا پالتو بن کر رہے۔ ان ہی کی چوکھٹ پر سجدہ ریز رہے۔ ان ہی کے گیت گائے اور ان کی

Marfat.com

جوتیوں کے تلوے چاٹتا رہے اور دستر خوان کے بچے ہوئے ٹکڑے ٹانک سمجھ کر کھاتا رہے۔ فروٹ کے چھلکے باہر گندگی کے ڈھیر سے اٹھا کر گولڈن سیب سمجھ کر چباتا رہے۔ ان کے چھوڑے ہوئے شوربہ کو جام صحت سمجھ کر استعمال کرتا رہے۔ بلکہ اُن کے بڑے ان کی جھوٹی ہڈیوں کو کلمی آم سمجھ کر چوستے رہے ہوں اور خود بھی چوستا رہے۔ ان کے باسی پانی کو روح افزا شربت سمجھ کر پیتا رہے۔ ان کے بدبودار پسینے کو عنبر سمجھ کر جسم تر کرے اور جوتیوں کی خاک آنکھوں کی ٹھنڈک کے لیے بطور سرمہ استعمال کرتا رہے۔ لیکن ایسے بے غیرت، ضمیر فروش بدکردار، مردود، بے شرم، بے حیاء، لعنتی لوگ روز روز پیدا نہیں ہوتے۔ انھیں بڑی محنت اور تلاش کے بعد کرائے کا ایک نایاب غلاظت قادیان چیلائے شیطان، دجال قادیان، قادیان کا بے ڈھبہ آنکھ سے کانا منشی مرزا قادیانی جہنم مکانی کی صورت میں مل گیا۔

جو سیالکوٹ کچہری میں پندرہ روپے ماہوار پر اہلمد تھا۔ سیالکوٹ کے ڈی سی نے مرزا کا انگریز کے کہنے پر انٹرویو کیا جس میں مرزا قادیانی پاس ہوگیا اور جھوٹی نبوت کی حیثیت سے مردود کا انتخاب ہوگیا اور پھر فرنگی بچہ جموراہ مرزا قادیانی نے جھوٹی نبوت کا اعلان کر دیا اور اپنے آقائے انگریز کے آرڈر کے مطابق اسلام کے بنیادی عقیدہ جہاد کو حرام قرار دے دیا۔ سچے نبیؑ تو امت میں جہاد کا جذبہ پیدا کرتے ہیں۔ لیکن جھوٹے نبوت چور مرزا نے جذبہ جہاد کو ختم کرنے اور انگریز کی وفاداری کا سبق دینے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لاتے ہوئے جہاد کو حرام قرار دے دیا اور انگریز کی اطاعت کو جائز قرار دے دیا۔

اب فرنگی منصوبہ سازوں نے مرزا کو کہا کہ تجھے نبی جس مقصد کے لیے بنایا ہے۔ وہ پورا کرو مرزا کے ذمہ جو مقاصد لگائے وہ یہ تھے۔

1- امت رسول ﷺ کے سینوں سے جذبہ جہاد کی روح کو نوچ لے۔

2- ان کی نڈر آنکھوں میں موت کا خوف پیدا کرے۔

3- ان کے دماغ سے شہادت کی سوچ ختم کر دے۔

4- ان کے فولادی ہاتھوں سے شمشیر جہاد چھین لے۔

5- ان کے دل سے عشق مصطفٰے ﷺ کھینچ لے۔

Marfat.com

6- انھیں ان کے نبی ﷺ سے تعلق ختم کروا کر اپنا ہمنوا بنائے۔

7- ان کے خون سے جہاد کے لیے کھولنے والے شراروں کو ملیامیٹ کر دے۔

تو انگریز کے آرڈر اور حکم کے مطابق مرزے نے جہاد کو حرام قرار دے دیا۔ ان کے چند نمونے پیش کرنے سے پہلے میں یہ بھی بتانا چاہتا ہوں کہ جہاد کے بارے میں خدا اور حضور خاتم النبیین ﷺ کا جہاد کے بارے کیا حکم ہے۔

غور سے پڑھیں اور فیصلہ کریں۔

مدنی پھل
پنجابی نعتوں کا مجموعہ
از قلم: ملک محمد عارف بیوپاری
ہدیہ -/8 روپے

Marfat.com

ذرا انصاف کیجئے

(میں انصاف مانگتا ہوں)

دنیا میں رہنے والے لوگو......!

اقوام متحدہ کے ٹھیکیدارو......!

وعظ ونصیحت کرنے والے علمائے کرام......!

عالمی عدالت انصاف کے جج......!

امن کی تلقین کرنے والے سیاستدانو......!

انصاف کا درس دینے والے رہبرو......!

میری پکار سنو میرے غموں کی درد بھری کہانی سنو

1- میں خاتم النبین ﷺ کا اک ادنیٰ غلام ہوں

2- میں خدا کو رب العالمین مانتا ہوں

3- میرا ایمان ہے کہ محمدؐ رسول اللہ خاتم النبین ﷺ ہیں

4- میرا ایمان ہے کہ قرآن مجید آخری کتاب ہے

5- میں بیت اللہ کو اپنا قبلہ مانتا ہوں

6- جو خدا کی طرف سے جبرائیل پیغام لے کر آئے ہیں اسے وحی مانتا ہوں

7- میں حضور اکرمؐ کے فرمان کو حدیث مانتا ہوں

8- میرا عقیدہ ہے کہ مکہ اور مدینہ امن کی جگہیں ہیں

9- میں حضور اکرم ﷺ کے یاروں کو صحابہؓ مانتا ہوں

10- میرا ایمان ہے کہ کلمہ طیبہ ذریعہ نجات ہے

11- میں خلفائے راشدینؓ کو حق چار یار مانتا ہوں

Marfat.com

12- میں حضور اکرم ﷺ کی ازواج کو امہات المومنین مانتا ہوں

13- میں کتاب اللہ اور سنتِ رسول ﷺ کو ذریعہ نجات مانتا ہوں۔ بحیثیت مسلمان میں نے اپنے عقائد سے آگاہ کیا ہے

لیکن دنیا والو سن لو اک نبوت چور ایمان کا ڈاکو جو کہ انڈیا کے اک قصبہ گورداسپور تحصیل انبالہ کی گندی کوٹھری میں پیدا ہونے والا مرزا غلام احمد قادیانی جس نے ڈنکے کی چوٹ پر دنیا والوں کو کیا کہا۔

غور سے سنو ، پڑھو اور پھر انصاف کرو

مرزا غلام قادیانی کیا کہتا ہے

1- میں محمد رسول اللہ ہوں۔ (نعوذ باللہ)

2- مجھے خدا نے دوبارہ انسانوں کی ہدایت کے لئے بھیجا ہے (نعوذ باللہ)

3- میں شکل کے اعتبار سے وہ ہی ہوں جو محمد رسول اللہؐ تھے (نعوذ باللہ)

4- میں سیرت کے لحاظ سے افضل ہوں (نعوذ باللہ)

5- میں نام کی وجہ سے ہی محمد رسول اللہ ہوں (نعوذ باللہ)

6- میں خدا کی طرف سے دنیا میں پیغام پہنچانے آیا ہوں (نعوذ باللہ)

7- جو محمدؐ کو تو نبی مانے مجھے نبی نہ مانے وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے (نعوذ باللہ)

8- قرآن اٹھا لیا گیا تھا مجھ پر دوبارہ نازل ہوا ہے (نعوذ باللہ)

9- جو میں کہتا ہوں وہ عین قرآن ہے (نعوذ باللہ)

10- میری بات حدیث ہے (نعوذ باللہ)

11- قادیان مکہ اور مدینہ سے افضل ہے (نعوذ باللہ)

12- اللہ تعالیٰ اور فرشتے مجھ پر درود بھیجتے ہیں (نعوذ باللہ)

دنیا والو عارف بیوپاری آپ سے فیصلہ مانگتا ہے اور انصاف چاہتا ہے کہ ایسے بدبخت اور گستاخ کی سزا کیا ہونی چاہیے اپنے آپ کو سپر پاور کہنے والو!

اگر یہ نبوت چور آپ کے بڑوں کے بارے گستاخی کرتا تو تم اسے چوک میں پھانسی دے دیتے۔ اب کچھ سوچو، حیا کرو، فیصلہ کرو، انصاف کرو۔

Marfat.com

کیا اُمتی نبی ہوسکتا ہے؟

یہ ایک ایسا سوال ہے جس کا جواب مسلمانوں کا ایک کم علم بچہ بھی دے سکتا ہے۔ کہ امتی نبی نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ نبی کی زندگی کی راہیں اللہ تعالی متعین کرتا ہے۔ جبکہ امتی کی زندگی کی راہوں کا تعین نبی کرتا ہے۔ نبی کی ہدایت کا سرچشمہ اللہ تعالی ہوتا ہے اور امتی کی ہدایت کا سرچشمہ نبی ہوتا ہے۔ پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ نبی کا امتی نبی بن سکے۔

اہل علم بتاتے ہیں کہ ذی عقل مخلوق میں سے اللہ تعالی کسی ایسی ہستی کو چن لیتا ہے جو خدا اور ذی عقل مخلوق کے درمیان ایک رابطہ بنتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے احکام وحی (فرشتہ) کی وساطت سے اس ہستی تک پہنچتے ہیں جو انہیں اللہ کے بندوں تک پہنچانے کی ذمہ دار ہے۔ اس ہستی کو نبی کہا جاتا ہے۔

نبی کا کام صرف خدا کا پیغام بندوں تک پہنچانا ہی نہیں ہوتا بلکہ ان احکام کے مطابق زندگی گزارنے کا نمونہ بھی بننا ہوتا ہے۔ اللہ تعالی کے یہ احکامات پیغامات کلام اللہ ہوتے ہیں۔ جو اس نبی کے حکم کے مطابق مدون کر کے کتاب اللہ تیار ہوتی ہے۔ جس نبی پر یہ کتاب نازل ہوا سے نبی مرسل یا رسول کہتے ہیں۔

نبی یا پیغمبر کسی قوم کی ہدایت کے لئے مبعوث ہوتا ہے۔ یہ ایک روحانی فیض ہے جو انسانوں کو عطا ہوتا ہے۔ پیغمبر کا **موا**حد ہونا ضروری ہے۔ جو **موا**حد نہ ہو وہ نبی یا پیغمبر نہیں کہلا سکتا ہے۔

عام عقیدہ یہ ہے کہ خدا نے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر بھیجے ہیں۔ آخری نبی حضرت محمد ﷺ ہیں ان کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

اس گفتگو سے چار باتیں بڑی واضح ہوتی ہیں۔

1- نبی **موا**حد ہوتا ہے۔

Marfat.com

2- نبی خدا کی طرف سے مبعوث ہوتا ہے۔

3- نبی پر خدائی احکام فرشتہ لے کر آتا ہے۔

4- حضور نبی اکرم ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔

یعنی اولاً تو کوئی شخص محمد مصطفے ﷺ کے بعد نبوت کا دعویٰ نہیں کر سکتا اگر کرے کرتا ہے تو وہ کاذب ہے۔ اور اس کے کذب کی علامتیں یہی ہیں کہ

نہ وہ خدا کی طرف سے مبعوث ہوگا۔

نہ وہ مولحد ہوگا۔

نہ اس کے پاس کوئی فرشتہ آتا ہوگا۔

اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ حضور ﷺ کے بعد جو بھی دعویٰ نبوت کرے گا وہ حضور ﷺ کا امتی ہوگا۔ جو اُمتی ہوگا وہ نبی کیسے بنے گا۔

اگر ہم حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام تک کے انبیاو رسل کو دیکھیں تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ کسی بھی نبی کی نبوت کے دوران اس کے اُمتی نے نبوت کا دعویٰ نہیں کیا ہے۔

یہ جرأت قادیان کے جھوٹے نبی نے ہی کی ہے۔ ایک طرف وہ غلام ہونے کا دعوے دار ہے اور دوسری طرف اسی آقا کے مقابل نبوت کا دعویٰ کرتا ہے۔ ایسا شخص تو نبوت کا چور اور ڈاکو ہو سکتا ہے۔

حضور ﷺ کے تشریف لے جانے کے بعد اگرچہ کچھ اور لوگوں نے بھی نبوت کا دعویٰ کیا ہے۔ ان کے نزدیک نبوت ایک چودھراہٹ تھی۔ جو صرف قوت اور دولت کے بل بوتے پر میسر آ سکتی ہے۔ وہ چودھری بنے۔ چودھریوں کی سی بے قاعدگیاں کیں۔ اور اپنے انجام کو پہنچے۔ اور ان کے مرنے کی ساتھ ہی ان کی نبوتیں بھی دفن ہو گئیں۔ مگر قادیانی مرزا کو جن لوگوں نے نبوت کا دعویٰ کرنے پر اُکسایا۔ انہوں نے اس کی نبوت کو ابھی تک ایک بھونڈی شکل میں قائم رکھا ہے۔ انہوں نے ایک جال بچھا رکھا ہے جس میں اس کے پیروکار بعض مفادات کی خاطر پھنسے ہوئے ہیں۔

Marfat.com

قرآن اور قادیانی

قرآن کریم چوتھی اور آخری الہامی کتاب ہے جو پیغمبر آخر الزمان حضرت محمد مصطفی ﷺ پر نازل ہوئی۔ قرآن کریم مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اللہ کے پیارے حبیب ﷺ نے فرمایا، ''میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کے جا رہا ہوں اگر تم ان پر کاربند رہو گے تو فلاح پاؤ گے'' اور وہ دو چیزیں ہیں۔

1- قرآن حکیم 2- سنت رسول اکرم ﷺ (موطا امام مالکؒ)

حضور ﷺ کا اس فرمان عالی سے یہ باور کروانا مقصود تھا کہ ان دونوں چیزوں پر کاربند رہنے سے ہی تمہاری فلاح اور بخشش ہے۔ اور پھر قرآن مجید کا اپنا دعوی اور سرٹیفیکیٹ ہے کہ

ذلک الکتاب لاریب فیه

یہ وہ کتاب ہے جس میں قطعاً کوئی شک و شبہ والی بات نہیں ہے۔ اب جو شخص قرآن مجید میں شک کرتا ہے وہ اس پر یقین بھی نہیں رکھے گا۔ اور عمل بھی نہیں کرے گا۔ گویا کہ اس کی زندگی ان ضابطوں کے مطابق نہ ہوگی جن ضابطوں کے مطابق زندگی گزارنے کی سوچ اور فکر اسلام دیتا ہے۔

اب جو شخص قرآن مجید کے متعلق درست نظریہ نہ رکھتا ہو اس کا ایمان بھی یقیناً مشکوک ہوگا بلکہ کفر کی حدود میں داخل ہوگا۔

آیئے ان کے نظریات قران پاک کے بارے میں دیکھتے ہیں۔

قادیانیوں کے قرآن کے بارے میں کفریہ عقائد

ا۔ قصے کہانیوں کی کتاب .... ''قرآن پہلوں کے قصے کہانیاں ہیں''

Marfat.com

(نعوذ باللہ) (آئینہ کمالات مطبع لاہوری ص۔۴۹۲)

۲۔ صرفی ونحوی غلطیاں .... ''قرآن میں صرفی ونحوی غلطیاں ہیں'' (معاذ اللہ)
(حقیقۃ الوحی ص۔۳۰۴)

۳۔ قرآن اور میری وحی ایک ہیں .... ''قرآن کریم اور میری وحی میں کوئی فرق نہیں'' (معاذ اللہ) (نزول مسیح ص۔۹۹)

۴۔ میرے الفاظ خدا کے الفاظ ہیں .... ''میرے منہ کے لفظ خدا کے لفظ تھے'' (معاذ اللہ) (تذکرہ ص۔۲۰)

۵۔ قرآن اٹھالیا گیا ہے .... قادیانیوں کا عقیدہ ہے کہ قرآن حکیم ۱۸۵۷ء میں اٹھالیا گیا تھا۔

۶۔ ہم نے قرآن کو قادیان کے قریب نازل کیا ہے .... انا انزلنا قریبا من القادیان ''ہم نے قرآن کو قادیان کے قریب نازل کیا'' (ازالہ اوہام ص۔ ۳۲/۷۵،ص۔۳۴/۷۷ مرزا قادیانی)

۷۔ ''تین شہروں کا نام قرآن شریف میں اعزاز کے ساتھ لکھا ہوا ہے۔ مکہ، مدینہ، قادیان'' (تذکرہ مرزا غلام احمد)

مرزا قادیانی کا بیٹا مرزا بشیرالدین ایم اے لکھتا ہے ''ہم کہتے ہیں کہ قرآن مجید کہاں موجود ہے؟ اگر قرآن موجود ہوتا تو کسی کے آنے کی کیا ضرورت تھی۔ مشکل تو یہی ہے کہ قرآن دنیا سے اٹھ گیا ہے۔ اس لئے تو ضرورت پیش آئی کہ محمد رسول اللہ کو بروزی طور پر دوبارہ دنیا میں مبعوث کر کے آپ پر قرآن اتارا جائے''۔
(کلمۃ الفصل ص۔۱۰۳ ریویو آف ریلیجنز)

(نوٹ .... قادیانیوں کا قرآن مرزا قادیانی جہنم مکانی کے شیطانی الہامات کا مجموعہ ہے)

Marfat.com

کلمہ طیبہ اور قادیانی

دائرہ اسلام میں داخل ہونے والا دو اقرار کرتا ہے۔

1- اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

2- حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

صرف اللہ تعالیٰ کی معبودیت کو تسلیم کرنا۔ مگر نبی کریم ﷺ کی رسالت سے انکار کرنے والے کا ایمان اللہ تعالیٰ کو قطعاً ناپسند ہے۔ عیسائی اور یہودی اس انکار کی بنا پر مسلمانوں سے الگ ہیں۔ کہ وہ اللہ کے خاتم النبین نبی ﷺ کی رسالت اور نبوت کو تسلیم نہیں کرتے۔

اگر غور کریں تو اس کلمہ کے جزوِ اول یعنی لا الہ الا اللہ کا اعلان ہمارے نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ اور اس ماحول میں یہ اعلان فرمایا جہاں ایک ایک بندے کے سینکڑوں خدا بتوں کی شکل میں تھے۔ وہ انہیں کی پوجا پاٹ میں لگے ہوئے تھے کوئی کسی کے آگے ہاتھ باندھے کھڑا ہے اور بارش مانگ رہا ہے۔ کسی کی آگے سر جھکائے کھڑا ہے۔ اور اولاد مانگ رہا ہے، کسی کے آگے سجدہ کیے رو رہا ہے۔ ایسے ماحول میں ایک اور صرف ایک خدا کی عبادت کی دعوت دینا کوئی معمولی دعوت نہ تھی۔ یہی وجہ تھی کہ سارا عرب آپ کے خلاف اٹھ کھڑا ہوا۔

تبھی تو اللہ نے فرمایا۔ محمد رسول اللہ (کلمے کا دوسرا جز) اب جو لوگ مدت سے بنو اسحاق میں سے نبوت کی آس لگائے بیٹھے تھے وہ بنو اسماعیل علیہ السلام میں سے ہونے والے نبی کے اعلان نبوت کو کیسے مان سکتے تھے۔

Marfat.com

آپ نے دیکھا ہوگا صلح حدیبیہ کے موقعہ پر جب معاہدہ تحریر ہونے لگا تو حضرت علی المرتضے رضی اللہ عنہ نے یہ لکھا کہ

هذا ماقا قضى به محمد رسول الله

اللہ کے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے جو فیصلہ فرمایا وہ یہ ہے۔ سائل نے اس پر اعتراض کیا۔ کہا ہم آپ کی رسالت کا اقرار نہیں کرتے۔ خدا کی قسم اگر ہم جانتے کہ آپ خدا کے رسول ہیں تو اس گھر کی زیارت سے ہم آپ کو نہ روکتے۔

اس میں لکھیے محمدؐ بن عبداللہ ،یعنی ان لوگوں نے لکھوایا محمد بن عبداللہ۔ گویا کہ ان لوگوں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا رسول ہونا تسلیم نہیں کیا۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک عام آدمی تسلیم کیا۔ اب قادیانیوں کو دیکھئے انہوں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ رسول مانا اور نہ عام آدمی بلکہ کلمہ میں سے اسے خارج ہی کر دیا۔ اور یوں لکھا۔

لااله الا الله احمد رسول الله

کلمہ طیبہ اور درود شریف میں تحریف

مسلمانوں کا کلمہ .... لآ اله الا الله محمد رسول الله

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں حضرت محمد اللہ کے رسول ہیں۔

قادیانی امت کا کلمہ .... لا اله الا الله احمد رسول الله

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق ہیں احمد (مرزا غلام احمد) اللہ کے رسول ہیں۔

نوٹ ...... محمد حذف کر کے احمد لگا دیا ہے۔ مرزا ناصر احمد کے دورہ افریقہ پر تصویری کتاب Africa Speaks پر ''احمدیہ سنٹرل ماسک'' نائجیریا کا فوٹو موجود ہے وہاں پر یہ کلمہ لکھا ہوا ہے۔

Marfat.com

درود شریف میں ردوبدل

مسلمانوں کا درود شریف .... اللھم صل علی محمد و علی ال محمد کما صلیت علی ابراھیم و علی ال ابراھیم انک حمید مجید الھم بارک علی محمد و علی ال محمد کما بارکت علی ابراھیم و علی ال ابراھیم انک حمید مجید.

قادیانی امت کا درود .... اللھم صل علی محمد و احمد و علی ال محمد و احمد کماصلیت علی ابراھیم و علی ال ابراھیم انک حمید مجید الھم بارک علی محمد و احمد و علی ال محمد و احمد کما بارکت علی ابراھیم و علی ال ابراھیم انک حمید مجید.

ضیاء الاسلام پریس قادیان کے مطبوعہ رسالہ درود شریف ص۔ ۴۴ پر یہ درود شریف لکھا ہوا ہے۔

Marfat.com

قرآن مجید میں تحریف

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے۔

انا نحن نزلنا الذکر و انا لہ لحفظون

(الحجر ۹)

بیشک ہم نے قرآن اتارا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں

مطلب یہ ہے کہ جس کی کوئی چیز ہو اس کی حفاظت بھی اس کے ذمے ہوتی ہے۔ قران پاک چونکہ اللہ کی کتاب ہے۔ اللہ نے اسے اتارا ہے اور اللہ نے ہی اس کی حفاظت کا ذمہ لیا ہے۔

قرآن مجید کی حفاظت دو طرح سے ہے۔

1- یہ رہتی دنیا تک باقی رہے۔

2- اس میں لفظی اور معنوی تحریف نہ ہو سکے۔

اس کی تحریف میں کسی انسان کو جرات نہیں ہو سکتی۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے لوگوں کے دلوں میں یہ بات بٹھا دی ہے کہ ہم ایسا کام نہ کریں جو خدا کو ناپسند ہے۔ دوسرے یہ کہ اگر کوئی ایسی جرأت کرے تو فوراً پکڑا جائے۔ یعنی علماء کی گرفت میں آ جائے۔ اور تیسری بات تحریف اس وقت ہو گی جب کوئی اس جیسا قرآن، سورت یا آئت لائے۔ قرآن مجید کا یہ چیلنج تو 14 سو سال سے اب تک قائم ہے کہ اس جیسی کوئی سورت یا آیت بنا کے لاؤ۔

بڑے بڑے اہل علم اہل لغت اور اہل صرف ونحو آئے مگر کسی کو اس کے مقابلے میں ایک آیت تک بنانے اور لانے کی جرأت نہیں ہو سکی۔

Marfat.com

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ میں تم میں دو چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں۔ انہیں مضبوط پکڑو گے تو ثابت قدم رہو گے۔

1- قرآن مجید 2- میری سنت

اب اگر کوئی شخص قرآن مجید میں تحریف کرتا ہے تو گویا قرآن اس شخص کی مرضی میں ڈھل جائے گا۔ لہذا قرآن نہ رہے گا۔ جس کو مضبوط پکڑنے سے ثابت قدمی کی خوش خبری ہے۔

چودھویں صدی کے اس جھوٹے نبی نے قرآن مجید میں تحریف کرنے کی کوشش کی ہے اور فوراً پکڑا گیا ہے۔ قرآن مجید میں تحریف ایک خیانت ہے جو ایسی خیانت کرے گا وہ خائن ہے۔ وہ ایک چور ہے۔ ڈاکو ہے۔ ایسا شخص کسی بھی ملت کا قائد نہیں بن سکتا۔

قادیانی جھوٹے نبی نے قرآن مجید میں جہاں جہاں تحریف کی ہے یہاں اس کی نشاندہی کی جاتی ہے۔

دیکھئے قرآن پاک کی وہ آیات جو آنحضرت ﷺ سے متعلق ہیں۔ ان آیات بینات پر مرزا قادیانی کس طرح غاصبانہ قبضہ کرتا ہے چند نمونے پیش کئے جاتے ہیں۔

ا۔ میرے پر وحی ہوئی۔ قل یا ایها الناس انی رسول الله الیکم جمیعا

(تذکرہ ص۔ ۳۵۲ مصنفہ مرزا قادیانی)

۲۔ الہام ہوا تو سراجا منیرا یعنی چمکتا ہوا چراغ ہے۔

(تذکرہ ص۔ ۵۲، مصنفہ مرزا قادیانی)

۳۔ الہام ہوا یا ایها المدثر (تذکرہ۔ ۵۱ مصنفہ مرزا قادیانی)۔

۴۔ الہام ہوا وما ارسلنک الا رحمتہ للعالمین

(تذکرہ ص۔ ۵۱ مصنفہ مرزا قادیانی)

۵۔ الہام ہوا انا اعطینک الکوثر اے (مرزا) ہم نے آپ کو کوثر دیا۔

(تذکرہ ص۔ ۹۴ مصنفہ مرزا قادیانی)

تمام مسلمان جانتے ہیں کہ مندرجہ بالا تمام آیات میں رسول رحمت ﷺ سے

Marfat.com

خطاب ہے لیکن مسیلمہ پنجاب مرزا قادیانی ان تمام آیات کو اپنے تئیں منسوب کرتا ہے۔
(لعنت بر تو و بر کار تو)

اب ذرا دل پر ہاتھ رکھ کر اور جگر کو تھام کر مرزا قادیانی کی قرآن میں تحریفات دیکھئے اور قرآن کے اس ڈاکو پر بے شمار لعنتیں بھیجئے۔

تحریفِ قرآنِ حکیم لفظی .... ا۔ اصل آیت قرآن۔

وما ارسلنا من قبلک من رسول ولا نبی الا اذا تمنی القی الشیطن فی امنیته.

(سورہ حج۔ پ۔ ۱۷۔ ع ۷، آیت ۔۵۲)

تحریف شدہ آیت

وما ارسلنا مِنْ رسول ولانبی الا اذا تمنی القی الشیطان فی امنیته الخ ....

(ازالہ اوہام ص۔۶۲۹ دافع الوساوس مقدمہ حقیقت اسلام ص۔۳۳۰ روحانی خزائن ص۔۴۳۹)

مرزا قادیانی نے قرآن شریف کی آیت سے من قبلک خارج کر دیا ہے کیونکہ اگر من قبلک یہاں رہتا تو مرزا کی نبوت کا ٹھکانہ نہ بنتا۔

۲۔ اصل آیت قرآن شریف

وجاھدوا باموالکم و انفسکم فی سبیل الله

(سورہ توبہ رکوع نمبر ۶ پارہ نمبر ۱۰ آیت نمبر ۴۱)

مرزا قادیانی کی تحریف کردہ آیت

ان یجاھدوا فی سبیل الله باموالھم و انفسھم

(سورہ توبہ رکوع ۶)

(اہل اسلام اور عیسائیوں میں مباحثہ) ص۔ ۱۹۴، (جنگ مقدس) ۵ جون ۱۸۹۳ء)

مرزا قادیانی نے ان یجاھدو باموالھم و انفسھم اپنی طرف سے داخل کیا

Marfat.com

اور وجاهدوا باموالکم و انفسکم کو خارج کر کے فی سبیل اللہ کو آخر سے اٹھا کر درمیان میں رکھ دیا ہے۔

یہاں مسلمانوں سے خطاب اور جہاد کا حکم تھا۔ مرزا قادیانی نے مخاطب کے صیغے حذف کر کے جہاد کے حکم کو ختم کرنے کی کوشش کی۔ مرزا قادیانی کے نزدیک جہاد حرام ہے۔ ملاحظہ ہو ''چھوڑ دو اے دوستو جہاد کا خیال''۔

۳۔ آیت قرآن حکیم

کل من علیھا فان ٥ ویبقی وجہ ربک ذوالجلال والاکرام ٥

(الرحمٰن پ۔ ۲۷)

مرزا قادیانی کی تحریف کردہ آیت

کل شئیی فان و یبقی وجہ ربک ذوالجلال والاکرام

(ازالہ اوہام ص ۱۳۶)

من علیھا غائب، شئی زائد اور دو آیتوں کو ایک آیت تحریر کیا۔

۴۔ اصل آیت قرآن مجید۔

ولقد اتینک سبعا من المثانی والقران العظیم

(الحجر...... پ۔ ۱۴، آیت ۸۷)

تحریف شدہ آیت

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔ انا اتیناک سبعا من المثانی والقرآن العظیم (براہین احمدیہ ص۔ ۵۵۸)

ولقد غائب انا زائد قرآن میں ن پر زبر ہے اور کتاب میں زیر ہے۔ العظیم کے م پر زبر اور مرزا کی کتاب میں زیر ہے۔

عجیب بات ہے کہ اشاریہ براہین احمدیہ ص۔ ۳۷ میں اس آیت کو صحیح لکھا گیا ہے۔

۵۔ اصل آیت قرآن شریف

الم یعلموا انہ من یحادداللہ و رسولہ فان لہ نارجھنم خالدا فیھا ذلک الخزی العظیم

Marfat.com

قادیانی تحریف

قولہ تعالی۔ الم یعلموا انه من یحادد الله ورسوله یدخله نارا خالد افیها ذلک الخزی العظیم۔

(الجزء نمبر ۱۰ سورہ توبہ) (حقیقۃ الوحی ص۔ ۱۳۰)

مرزا قادیانی نے یدخله اپنی طرف سے داخل کیا اور فان له نار جهنم کو خارج کر دیا۔

۶۔ یاایها الذین امنوا ان تتقوا الله یجعل لکم فرقانا ویکفر عنکم سیاتکم و یغفرلکم والله ذوالفضل العظیم۔ (انفال) ۴

مرزا قادیانی کی تحریف کردہ آیت۔

یاایها الذین امنوا ان تتقوا الله یجعل لکم فرقانا ویکفر عنکم سیاتکم ویجعل لکم نورا تمسون به ....

(انفال ع۔۴) (دافع الوساوس ۱۷۷ آئینہ کمالات)

ویجعل لکم نورا تمشون به مرزا قادیانی نے داخل کیا۔ و یغفرلکم والله ذو الفضل العظیم خارج کیا۔

مسلمانوں کی آزادی ہو نابود
الم نشرح ہے نیت قادیاں کی
لگے رونے بشیر الدین محمود
بنائی میں نے وہ گت قادیاں کی

Marfat.com

دلائلِ نبوّت

نبوت ایک عطیہ خداوندی ہے۔ اس کا دعوی کوئی شخص خود بخود نہیں کر سکتا۔ اور جو ہستی پاک اس انعام سے سرفراز ہوتی ہے۔ اس کی ذات دوسرے سب انسانوں سے منفرد ہوتی ہے۔ اس کے اوصاف باکمال ہوتے ہیں۔ اس کی باتیں دل جیت لینے والی ہوتی ہیں اس کا طرز حیات ،نمونہ حیات ہوتا ہے۔ اور پھر نبی پاک ﷺ کی نبوت تو ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء میں سے ممتاز ہے۔ اور انہیں نبوت عطا فرمانے کے بعد نبوت کا دروازہ بند کر دیا۔ اور لانبی بعدی کا اعلان کروا دیا گیا۔

آیئے نبوت کے دلائل قرآن و حدیث سے دیکھیں

قرآنی دلائل

دلیل نمبر 1: حضور نبی کریم ﷺ خاتم النبیین

ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

ماکان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول الله و خاتم النبیین وکان الله بکل شی علیما ۔ (الاحزاب ۳۳، ۴۵)

''محمد (ﷺ) تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں بلکہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں اور اللہ تعالیٰ سب چیزوں کو جاننے والا ہے۔''

خصائص مصطفوی ﷺ

دیگر انبیاء مرجع انسانیت بنے جبکہ آپ مرجع کائنات نبوت بن کر تشریف لائے۔

ارشاد ہوتا ہے:

Marfat.com

واذ اخذ الله میثاق النبیین لما اتیتکم من کتب و حکمته ثم جاء کم رسول مصدق لما معکم لتومنن به ولتنصرنه (آل عمران ۳، ۸۱)

''یاد کیجئے اس وقت کو جب اللہ تعالی نے انبیاء علیہم السلام سے عہد لیتے ہوئے فرمایا کہ میں جب تمہیں کتاب و حکمت عطا کروں پھر اس کے بعد وہ برگزیدہ رسول آئے جو تمہاری تصدیق کرے تو تم اس پر ایمان لانا اور اس کی مدد کرنا۔''

گویا مختلف طبقات انسانی کے لیے انبیاء پر ایمان لازم ٹھہرا جبکہ قدمی صفات حاملان نبوت کو آپؐ پر ایمان کی تاکید ہوئی۔ باقی انبیاء کو دین ملا تو آپؐ کو کمال دین کی نعمت عطا ہوئی

''الیوم اکملت لکم دینکم'' (المائدہ ۵، ۳)

''آج کے دن ہم نے تمہارا دین مکمل کر دیا۔

دیگر انبیاء کو نعمت ملی تو آپؐ کو تمام نعمت کی شان نصیب ہوئی۔

واتممت علیکم نعمتی۔ (المائدہ ۵، ۳)

''اور ہم نے آپ پر اپنی نعمت مکمل دی۔''

دیگر انبیاء و رسل کسی نہ کسی مخصوص انسانی گروہ، طبقے یا جماعت کی طرف مبعوث ہوئے تو آپؐ جملہ کائنات انسانی کی جانب:

یاایھا الناس انی رسول الله الیکم جمیعا۔ (الاعراف ۷، ۱۵۸)

''اے انسانو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول بن کر آیا ہوں۔''

قل اطیعو الله والرسول فان تولو فان الله لایحب الکفرین۔ (آل عمران ۳۲)

ان سے کہو کہ اطاعت کرو اللہ اور رسول ﷺ کی۔ پھر اگر وہ اس سے منہ موڑیں تو اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔''

یاایھا الذین امنوا امنوا بالله ورسوله۔ (النساء ۱۳۶)

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو، (سچے دل سے، ایمان لاؤ اللہ اور رسولؐ پر۔''

انما المومنون الذین امنوا بالله ورسوله ثم لم یرتابوا۔ (الحجرات ۱۵)

''مومن تو اصل میں وہ ہیں جو ایمان لائے اللہ اور اس کی رسولؐ پر، پھر شک میں

Marfat.com

نہ پڑے۔''

ومن لم یومن باللہ ورسولہ فانا اعتدنا للکفرین سعیرا. (الفتح ۱۳)

''اور جو ایمان نہ لائے اللہ اور اس کے رسولؐ پر تو ایسے کافروں کے لیے ہم نے بھڑکتی ہوئی آگ مہیا کر رکھی ہے۔''

ان اللہ لعن الکفرین واعدلھم سعیرا خالدین فیھا ابدا لایجدون ولیا ولا نصیرا یوم تقلب وجوھھم فی النار یقولون یالیتنا اطعنا اللہ واطعنا الرسولا. (الاحزاب ۶۴، ۶۵، ۶۶)

''یقیناً اللہ نے لعنت کی کافروں پر اور ان کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ مہیا کر دی جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہ اس روز کوئی حامی و مددگار نہ پائیں گے جب ان کے چہرے آگ پر پلٹائے جائیں گے، اس وقت وہ کہیں گے کہ کاش ہم نے اللہ کی اطاعت کی ہوتی اور رسولؐ کی اطاعت کی ہوتی۔''

وما منعھم ان تقبل منھم نفقتھم الا انھم کفروا باللہ وبرسولہ

(التوبہ ۵۴)

''ان کے انفاق کو قبول ہونے سے کسی چیز نے نہیں روکا مگر اس بات نے کہ انہوں نے کفر کیا اللہ اور اس کے رسولؐ سے۔''

ان تستغفرلھم سبعین مرہ فلن یغفر اللہ لھم ذالک بانھم کفروا باللہ ورسولہ. (التوبہ ۸۰)

اگر تم ان کے لیے ستر بار مغفرت کی دعا کرو تو اللہ انہیں نہ بخشے گا۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسولؐ سے کفر کیا۔''

ولا تصل علی احدمنھم مات ابدا ولاتقم علی قبرہ انھم کفروا باللہ ورسولہ وماتوا وھم فاسقون. (التوبہ ۸۴)

''اور ان میں سے جو کوئی مر جائے اس کی نماز جنازہ ہرگز نہ پڑھو اور نہ اس کے لیے قبر پر کھڑے ہو۔ انہوں نے اللہ اور اس کے رسولؐ سے کفر کیا ہے اور وہ فاسق مرے ہیں۔''

Marfat.com

یاایها الذین امنو اطیعو الله واطیعو الرسول ولا تبطلو اعمالکم

(محمد ۳۳)

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال کو باطل نہ کرلو۔''

ومن یعص الله ورسوله فان له نار جهنم خالدین فیها ابدا.

(الجن ۲۳)

''اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسولؐ کی نافرمانی کرے اس کے لیے جہنم کی آگ ہے، ایسے لوگ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔''

الم یعلموا انه من یحادد الله ورسوله فان له نار جهنم خالدا فیها.

(التوبہ ۶۳)

''کیا انہیں معلوم نہیں ہے کہ جو کوئی اللہ اور اس کی رسولؐ کی مخالفت کرے اس کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔''

والله ورسوله احق ان یرضوه ان کانوا مومنین. (التوبہ ۶۲)

''اللہ اور اس کا رسولؐ اس کا زیادہ حقدار ہے کہ وہ اس کو راضی کریں اگر وہ مومن ہیں۔''

وما اتکم الرسول فخذوه وما نهکم عنه فانتهوا. (الحشر ۷)

''جو کچھ رسولؐ تمہیں دے اسے لے لو اور جس چیز سے روک دے اس سے رک جاؤ۔''

وما ارسلنا من رسول الا لیطاع باذن الله. (النساء ۶۴)

''اور ہم نے کوئی رسول بھی نہیں بھیجا مگر اس لیے کہ اس کی اطاعت کی جائے اللہ کے اذن سے۔''

ومن یطع الرسول فقد اطاع الله. (النساء ۸۰)

''جس نے رسولؐ کی اطاعت کی، اس نے اللہ کی اطاعت کی۔''

وان تطیعوه تهتدوا (النور ۵۴)

''اور اگر تم رسولؐ کی اطاعت کرو گے تو ہدایت پاؤ گے۔''

Marfat.com

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوہ حسنہ۔ (الاحزاب)

''تمہارے لیے رسولؐ کی ذات میں ایک بہترین نمونہ ہے۔''

حدیث پاک سے دلائل

لانبی بعدی و لا امہ بعد امتی

(ابن کثیر، ج ۹ تفسیر سورۃ قمر، ص ۳۶۹)

ترجمہ: ''میرے بعد کوئی نبی نہیں اور میری امت کے بعد کوئی امت نہیں''۔

حدیث شفاعت آپ کی ختم نبوت کی بین دلیل ہے

حضرت ابوھریرہؓ حضور علیہ السلام سے ایک طویل حدیث روایت کرتے ہیں جس کا خلاصہ یہ ہے کہ روز محشر لوگ مختلف انبیاء کرام کے پاس جائیں گے اور جا کر عرض کریں گے اشفع لنا الی ربک ''اے نبی اللہ بارگاہ الوہیت میں ہماری شفاعت فرمائیے'' ہر نبی یہ جواب دے گا کہ اذھبوا الی غیری ''میرے علاوہ کسی اور کے پاس جائیے'' لوگ حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہو کر مختلف انبیاء سے ہوتے ہوئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جائیں گے اور جا کر یہی عرض کریں گے جس پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے اذھبوا الی محمد ﷺ حضرت محمد ﷺ کی خدمت اقدس میں جاؤ۔ چنانچہ لوگ بارگاہ مصطفوی ﷺ میں حاضر ہوں گے اور عرض کریں گے:

یا محمد ﷺ انت رسول اللہ و خاتم الانبیاء وقد غفر اللہ لک ماتقدم من ذنبک وما تاخر اشفع لنا الی ربک (بخاری، ج ۲، کتاب التفسیر، باب ذریہ من حملنا مع نوح انہ کان عبدا شکورا (ص ۶۸۵)

''اے آقا ﷺ آپ اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں (یعنی آپ کے بعد کوئی نبی نہیں جس کی بارگاہ میں ہم جائیں) اور اللہ تعالیٰ نے (اپنے فضل سے) آپ کی اگلی پچھلی سب خطائیں (لغزشیں) معاف کر دی ہیں۔ آپ ہماری سفارش فرما دیجئے۔

دوسری روایت کے الفاظ ہیں کہ حضور ﷺ یہ سن کر فرمائیں گے کہ انا لھا ''اس (شفاعت) کے لیے میں ہی ہوں۔ اگر حضور ﷺ کے بعد کوئی اور نبی بھی ہوتا تو آپ

Marfat.com

دیگر انبیاء کی طرف لوگوں کو اس کی طرف بھیج دیتے مگر آپ ﷺ نے ایسا نہیں کیا اس سے ثابت ہوا کہ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں۔

حدیث حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے:

و خلفه فی بعض معاریه فقال له علی یارسول الله تخلفنی مع النساء والبیان فقال له رسول الله ﷺ اما ترضی ان تکون منی بمزله هارون من موسی الاانه لانبوه بعدی. (ترمذی، ابوب المناقب علی، حدیث نمبر ۱۶۵۸)

''اور حضور ﷺ ایک غزوہ میں تشریف لے جاتے وقت حضرت علیؓ کو (پیچھے مدینہ میں) چھوڑ گئے۔ حضرت علیؓ نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ آپ مجھے عورتوں اور بچوں کے پاس چھوڑ کر جا رہے ہیں (میں بھی ساتھ جانا چاہتا ہوں) آپ ﷺ نے فرمایا (اے علی رضؓ) کیا تم راضی نہیں ہو کہ تم میرے لیے ایسے ہو جیسے موسیٰ علیہ السلام کے لیے ہارون مگر یہ کہ میرے بعد نبوت نہیں''۔

دوسری روایت میں ہے کہ حضور نے علی شیر خداؓ سے فرمایا کہ:

انت منی بمنزله هارون من موسی الا انه لانبی بعدی

(مسلم، ج دوم، ص ۲۷۸، کتاب الفضائل، باب فضائل علیؓ)

تم میرے لیے ایسے ہو جیسے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لیے ہارون علیہ السلام تھے مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں'' (کیونکہ میں آخری نبی ہوں)

حضرت موسیٰ علیہ السلام کوہ طور پر گئے تو حضرت ہارون علیہ السلام کو اپنا نائب بنا کر بنی اسرائیل کی طرف چھوڑ گئے۔ اسی طرح حضور ﷺ ایک غزوہ پر تشریف لے جاتے وقت حضرت علیؓ کو اھل مدینہ کی طرف اپنا نائب بنا کر چھوڑ گئے۔ چونکہ حضرت ہارون علیہ السلام نبی تھے اس لیے حضور ﷺ نے حضرت علیؓ سے فرماتے ہوئے واضح کر دیا میرے بعد کوئی نبی نہیں اور نہ نبوت ہے۔ اس لیے کہیں یہ نہ مغالطہ کھا جانا کہ حضرت ہارون علہ السلام کی طرح حضرت علی رضؓ نبی ہیں۔

Marfat.com

حضورﷺ کے بعد اگر کوئی نبی ہوتا تو وہ عمرؓ ہوتے

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے:

قال رسول اللہﷺ لو کان نبی بعد لکان عمر بن الخطاب (ترمذی، ج دوم، ابواب، المناقب، ص ۲۰۹، مناقب عمرؓ)

''حضورﷺ نے فرمایا اگر میرے بعد کوئی نبی آنا ہوتا تو وہ عمرؓ ہوتے''۔

مذکورہ بالا احادیث مبارکہ سے یہ ثابت ہوا کہ امت مصطفویﷺ میں اگر کسی کو منصب نبوت ملنا ہوتا تو حضرت علیؓ شیر خدا کو ملتا یا حضرت عمر فاروقؓ کو ملتا۔ مگر ان کو منصب نبوت نہ ملنا اس چیز کا ثبوت ہے کہ اجرائے نبوت کا سلسلہ منقطع ہو چکا ہے۔

امت محمدیﷺ میں جھوٹے مدعیان نبوت ہوں گے

حضورﷺ کی بعثت کے ساتھ باب نبوت مسدود ہو چکا ہے۔ اس لیے اب کسی شخص کو منصب نبوت پر متمکن نہیں کیا جائے گا۔ چنانچہ اب اگر کوئی شخص نبوت و رسالت کا دعویٰ کرتا ہے تو حضورﷺ کے فرمان کے مطابق وہ دجال، کذاب اور جھوٹا ہے۔ حضورﷺ نے نہ صرف جھوٹے مدعیان نبوت کے بارے میں پیشگی اطلاع دے دی بلکہ آپ نے تو ان کی تعداد بھی بیان فرما دی۔ چنانچہ حضرت ابوھریرہؓ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا:

ولا تقوم الساعه حتی یبعث دجالون کذابون قریبا من ثلاثین کلھم یزعم انه رسول الله

(بخاری، ج ۱، کتاب المناقب، باب علامات النبوۃ فی الاسلام، ص ۵۰۹)

''میری امت میں تیس جھوٹے شخص پیدا ہوں گے۔ ان میں سے ہر ایک دعویٰ کرے گا کہ وہ نبی ہے (مگر سن لو) میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔''

Marfat.com

مرزا قادیانی کا ماضی و حال

مرزا غلام احمد 1831ء میں پیدا ہوا۔ جوانی کی حدیں پھلانگنے سے پہلے اس کا عقیدہ درست تھا۔ حضور نبی اکرم ﷺ کو آخری نبی مانتا تھا اور برملا اعلان بھی کرتا تھا۔ کہ حضور پاک ﷺ کو جو شخص نبی خاتم النبیین نہیں مانتا وہ کاذب ہے۔ کافر ہے اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

مگر جونہی وہ عمر کی پانچویں دہائی میں داخل ہوا تو اس کے اس عقیدے کا سودا ہو گیا۔ انگریزوں نے اس کے ایمان کو خرید لیا۔ اس کی مرضی ، اس کی سوچ اس کی فکر اور اس کی انا تک کو بھاری قیمت دے کر اپنا بنا لیا۔ سودا یہ تھا کہ مرزا غلام احمد وہ کچھ کرے گا جو کچھ کرنے کا اسے انگریز حکم دیں گے۔

چنانچہ 1884ء میں اس نانہجار نے مجددیت کا دعویٰ کیا 1891ء میں مسیحیت کا دعویٰ کر دیا اور 1901 میں نبوت کا دعویدار بن گیا۔ اس سے مجددیت کا دعویٰ اس لئے کروایا گیا کہ مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ ہر صدی میں ایک مجدد آتا ہے چونکہ 1884ء میں ہجری سن 1301ھ شروع ہو گیا تھا لہذا اس نے یہ تاثر دیا کہ مسلمان جس مجدد کے منتظر ہیں وہ میں مجدد (مرزا غلام احمد) ہی ہوں۔ اور مسیحیت کا دعویٰ اس لئے کیا کہ مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام دوبارہ اس دنیا میں تشریف لائیں گے۔ لہذا ان کے عقیدے کی تائید میں مسیح موعود بن کے آیا ہوں۔ اور نبوت کا دعویٰ اس لئے کروایا گیا کہ مسلمانوں کی ساری محبتیں اور عقیدتیں حضور نبی کریم ﷺ سے وابستہ ہیں۔ ان عقیدتوں کی بنا پر وہ ہر مخالف قوت سے ٹکرا جانے کا جذبہ رکھتے ہیں۔ ان کا عقیدہ ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نبی خاتم النبیین ہیں۔ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ مرزے کے اس دعوے سے ایک تصادم پیدا ہو گا۔ مسلمانوں کی قوتوں کا

Marfat.com

شیرازہ بکھر جائے گا اور ملت واحدہ پارہ پارہ ہو جائے گی۔
چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ نبوت کا دعویٰ کرنے کے بعد اس نے بقیہ زندگی حضور ﷺ کی شان میں گستاخیاں کرنی شروع کر دیں۔ انبیاء کی شان میں کذب بیانی کی۔ حضرت مسیح علیہ السلام کی راست بازی پر اعتراض کیا۔ صحابہ کرام پر طعن کیا۔ قرآن و سنت پر تنقیص کی باتیں کرتا رہا۔
آیئے اس کی چند ہرزہ سرائیاں دیکھیں۔ مگر پہلے دعوائے نبوت سے قبل کی باتیں۔

ختم نبوت پر ایمان اور اصرار

"ماکان محمد ابا احمد من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبین (الاحزاب: 41)
یعنی محمد ﷺ تم میں سے کسی مرد کے باپ نہیں ہیں مگر وہ رسول اللہ ہیں اور ختم کرنے والا ہیں نبیوں کا۔ یہ بھی صاف دلالت کر رہی ہے کہ بعد ہمارے نبی ﷺ کے کوئی رسول دنیا میں نہیں آئے گا۔"
(ازالہ اوہام ص 331' روحانی خزائن نمبر 3 ص 431 از مرزا غلام احمد قادیانی)

"ماکان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبین"
(یعنی محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں۔ ہاں وہ اللہ کے رسول اور نبیوں کو ختم کرنے والے ہیں۔ کیا تو نہیں جانتا کہ فضل اور رحم کرنے والے رب نے ہمارے نبی ﷺ کا نام بغیر کسی استثناء کے خاتم الانبیاء رکھا اور آنحضرت ﷺ نے لانبی بعدی سے طالبوں کے لیے بیان واضح سے اس کی تفسیر کی ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں اور اگر ہم آنحضرت ﷺ کے بعد کسی نبی کے ظہور کو جائز قرار دیں تو ہم وحی نبوت کے دروازہ کے بند ہونے کے بعد اس کا کھلنا جائز قرار دیں گے جو بالبداہت باطل ہے۔ جیسا کہ مسلمانوں پر مخفی نہیں اور ہمارے رسولؐ کے بعد کوئی نبی نہیں آ سکتا ہے جبکہ آپ کی وفات کے بعد وحی منقطع ہو گئی ہے اور اللہ نے آپؐ کے ذریعہ نبیوں کا سلسلہ ختم کر دیا۔"
(حمامتہ البشریٰ ص 81 تا 84 مندرجہ روحانی خزائن نمبر 7 ص 200'201 از مرزا غلام

Marfat.com

احمد قادیانی)

مرزا قادیانی کا عقیدہ کیا تھا، اس کے چند نمونے پیش خدمت ہیں:

حضور ﷺ کے بعد مدعی نبوت بے دین اور دائرہ اسلام سے خارج ہے

مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ:

''اور خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ میں مسلمان ہوں اور ان سب عقائد پر ایمان رکھتا ہوں جو اہل سنت و الجماعت مانتے ہیں اور کلمہ طیبہ لا الہ اللہ محمد رسول اللہ کا قائل ہوں اور قبلہ کی طرف نماز پڑھتا ہوں اور میں نبوت کا مدعی نہیں بلکہ اس کے مدعی کو دائرہ اسلام سے خارج سمجھتا ہوں۔'' (آسمانی فیصلہ، ص۲)

نمبر 2

''ان تمام امور میں میرا وہی مذہب ہے جو دیگر اہل سنت و الجماعت کا مذہب ہے ...... میں مفصلاً ذیل امور کا مسلمانوں کے سامنے صاف اقرار اس خانہ خدا (جامع مسجد دہلی) میں کرتا ہوں کہ میں خاتم الانبیا ﷺ کی ختم نبوت کا قائل ہوں اور جو شخص ختم نبوت کا منکر ہو۔ اس کو بے دین اور دائرہ اسلام سے خارج سمجھتا ہوں۔ (تبلیغ رسالت، حصہ دوم، ص۲۰، بحوالہ فیصلہ وفاقی شرعی عدالت، ص۸۶)

حضور ﷺ کے بعد مدعی نبوت کافر اور کذاب ہے

''میں ان تمام امور کا قائل ہوں جو اسلامی عقائد میں داخل ہیں اور جیسا کہ اہل سنت و الجماعت کا عقیدہ ہے۔ ان سب باتوں کو مانتا ہوں جو قرآن و حدیث کی رو سے مسلم الثبوت ہیں اور سیدنا و مولانا حضرت محمد ﷺ ختم المرسلین کے بعد کسی دوسرے مدعی رسالت کو کافر اور کاذب جانتا ہوں۔ اور میرا یقین ہے کہ وحی رسالت حضرت آدم صفی اللہ سے شروع ہوئی اور جناب محمد ﷺ پر ختم ہوگئی۔

(تبلیغ رسالت، ج دوم، ص۲۰)

مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ:

ماکان لی ان ادعی النبوہ واخرج من الاسلام و الحق بقوم کافرین.

(حمامتہ البشری، ص۲۸۲)

Marfat.com

''اور میرے لیے جائز نہیں کہ میں نبوت کا دعوی کروں اور اسلام سے نکل جاؤں اور کافروں سے مل جاؤں۔''

حضور ﷺ کے بعد نہ کوئی نبی آئے گا اور نہ کوئی وحی

مرزا لکھتا ہے کہ:

اور حدیث لانبی بعدی ایسی مشہور تھی کہ کسی کو اس کی صحت میں کلام نہ تھا اور قرآن شریف ، جس کا لفظ لفظ قطعی ہے ، اپنی آیت ''لکن رسول الله و خاتم النبین'' سے بھی اس بات کی تصدیق کرتا تھا کہ فی الحقیقت ہمارے نبی ﷺ پر نبوت ختم ہو چکی ہے۔ (کتاب البریہ ص ۱۸۴ حاشیہ)

وہ اپنی کتاب .... آئینہ کمالاتِ اسلام .... میں لکھتا ہے

اللہ کو شایان نہیں کہ خاتم النبین کے بعد نبی بھیجے۔ اور نہیں شایان کہ سلسلہ نبوت کو دوبارہ از سرنو شروع کر دے ، بعد اس کے کہ اسے قطع کر چکا ہو۔ اور بعض احکام قرآن کریم کے منسوخ کر دے اور ان پر بڑھا دے (آئینہ کمالات اسلام ص ۳۷۷)

''قرآن کریم بعد خاتم النبین کے کسی رسول کا آنا جائز نہیں رکھتا خواہ وہ نیا رسول ہو یا پرانا ہو۔ کیونکہ رسول کو علم دین بتوسط جبرائیل ملتا ہے اور باب نزول جبرائیل بہ پیرایہ وحی رسالت مسدود ہے۔''

(ازالہ اوہام ص 411' روحانی خزائن نمبر 3 ص 511 از مرزا غلام احمد قادیانی)

''یہ بات مستلزم محال ہے کہ خاتم النبین کے بعد پھر جبرائیل علیہ السلام کی وحی رسالت کے ساتھ زمین پر آمدورفت شروع ہو جائے اور ایک نئی کتاب اللہ گو مضمون میں قرآن شریف سے توارد رکھتی ہو ، پیدا ہو جائے اور جو امر مستلزم محال ہو ، وہ محال ہوتا ہے۔ فتدبر۔''

(ازالہ اوہام ص 314' روحانی خزائن نمبر 3 ص 414 از مرزا غلام احمد قادیانی)

دعوائے نبوت کے بعد

(بعد کا عقیدہ)

۱۔ میں مسیح موعود ہوں (کتاب ازالہ اوہام صفحہ ۱۵)۔

Marfat.com

۲۔ آنکہ منم کہ حسب بشارات آمدم عیسیٰ کجاست تابنہد پابمبرم

(کتاب ازالہ اوہام صفحہ ۱۵)

۳۔ ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو۔ اس سے بہتر غلام احمد ہے (دافع البلاء صفحہ ۲۰)

خدا نے مرزا جی کو فرمایا

۴۔ آسمان سے کئی تخت اترے سب سے اونچا تیرا تخت بچھایا گیا۔

(اشتہاری انعام پانسو صفحہ ۲۵)

مرزا کہتا ہے:

۵۔ خدا کے عظیم الشان نشان بارش کی طرح میرے پر اتر رہے ہیں۔ اور غیب کی باتیں میرے پر کھل رہی ہیں۔ ہزارہا دعائیں اب تک قبول ہو چکی ہیں۔

(تریاق القلوب صفحہ ۶)

۶۔ خدا نے مجھے کہا لولاک لما خلقت الافلاک۔ (حقیقۃ الوحی ۱۰۵، ۱۹۱)

خدا نے مجھے کہا

۷۔ انما امرک اذا اردت شئیا ان تقول لہ کن فیکون

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۰۵، ۱۹۱)

۸۔ مرزا کہتا ہے "خدا نے مجھے کہا انت اسمی الاعلی"

(اربعین صفحہ ۳، ۳۴)

۹۔ مرزا قادیانی کا قول ہے مجھے کسی دوسرے کے ساتھ قیاس مت کرو اور نہ کسی دوسرے کو میرے ساتھ۔

(کتاب خطبہ الہامیہ صفحات ۹۱، ۲۰، ۲۳، ۳۵، ۱۷۱، ۱۱۲)

۱۰۔ میں مغز ہوں جس کے ساتھ چھلکا نہیں اور روح ہوں جس کے ساتھ جسم نہیں اور سورج ہوں جس کو دشمنی اور کینے کا دھواں چھپا نہیں سکتا۔ (ایضاً)

۱۱۔ مرزا کا دعویٰ ہے کہ مجھے خدا کی طرف سے دنیا کو فنا کرنے اور پیدا کرنے کی طاقت دی گئی ہے۔ میں خاتم الاولیاء ہوں میرے بعد کوئی ولی نہ ہوگا مگر وہ جو مجھ سے ہوگا اور میرے عہد پر ہوگا۔ (ایضاً)

Marfat.com

۱۲۔ مرزا کہتا ہے ''یہ میرا قدم ایک ایسے مینار پر ہے جو اس پر ہر ایک بلندی ختم ہوگئی۔

(ایضاً)

۱۳۔ مرزا کہتا ہے جو کوئی میری جماعت میں داخل ہوا در حقیقت وہ میرے سردار خیر المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں داخل ہوگیا۔ (خطبہ الہامیہ)

حدیث شریف میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حق میں فرمایا کہ قصر نبوت کی میں آخری اینٹ ہوں۔ مرزا اپنے حق میں لکھتا ہے۔

۱۴۔ پس اے ناظرین میں وہی آخری اینٹ ہوں (حوالہ مذکورہ)۔

۱۵۔ آنچہ دادست ہر نبی را جام داد آں جام را مرا بتمام (درثمین ص ۲۸۶)

یہ دعاوی سب کے سب گو اعلیٰ مراتب کے ہیں۔ لیکن ہیں تو انسانی درجہ کے اب ہم مرزا قادیانی کا ایک مقولہ اور پیش کرتے ہیں۔ جس سے ان کی شان انسانیت سے ارفع معلوم ہوتی ہے۔ فرمایا ''میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ہو بہو اللہ ہوں۔ اور میں نے یقین کر لیا کہ میں وہی ہوں'' (آئینہ کمالات اسلام صفحہ نمبر ۵۶۴)

مرزائی کون ہیں؟

حضور اکرم ؐ کے تخت و تاج کے ڈاکو

جن کا ان تین چیزوں پر عمل ہو

عقیدہ ، یقین ، اعتقاد کہ (نعوذ باللہ)

1- مرزا غلام احمد قادیانی نبی اور رسول ہے۔ (نعوذ باللہ)

2- جہاد کو حرام قرار دے دیا گیا اب جو جہاد کرے گا وہ مسلمان نہیں۔ (نعوذ باللہ)

3- مرزا غلام احمد قادیانی پر جو وحی آتی ہے وہ قرآن ہے۔ (نعوذ باللہ)

4- مرزا غلام احمد قادیانی رحمت للعالمین ہے۔ (نعوذ باللہ)

5- فرشتے مرزا غلام احمد قادیانی پر درود و سلام بھیجتے ہیں۔ (نعوذ باللہ)

6- **قرآن نمبر ۲** غلام احمد قادیانی پر دوبارہ نازل کیا گیا ہے۔ (نعوذ باللہ)

7- عیسیٰ علیہ السلام کے باپ کا نام یوسف نجار تھا۔ (نعوذ باللہ)

Marfat.com

8- عیسٰی علیہ السلام شراب کثرت سے پیتے تھے۔ (نعوذ باللہ)

9- مرزا غلام احمد قادیانی کی اولاد شعائر اللہ ہے۔ (نعوذ باللہ)

10- مرزا غلام احمد قادیانی کی بیٹی سارے نبیوں کی بیٹی ہے۔ (نعوذ باللہ)

11- آسمان سے بہت سے تخت اترے مرزا کا تخت سب سے اونچا ہے۔ (نعوذ باللہ)

12- مرزا غلام احمد قادیانی کے معجزے حضور اکرم ﷺ سے زیادہ ہیں۔ (نعوذ باللہ)

13- اشاعت دین مرزا غلام احمد قادیانی نے آ کر مکمل کی۔ (نعوذ باللہ)

14- سب نبیوں نے مرزا غلام احمد قادیانی کی بیعت کی۔ (نعوذ باللہ)

15- مرزا غلام احمد قادیانی کے 313 ساتھی اصحاب بدر۔ (نعوذ باللہ)

16- قادیان مکہ اور مدینہ کی طرح ہے۔ (نعوذ باللہ)

17- مکہ اور مدینہ سے برکتیں ختم ہو گئی ہیں اب برکتیں قادیان سے ملیں گی۔
(نعوذ باللہ)

18- مرزا غلام احمد قادیانی کو نبی نہ ماننے سے نجات نہیں ملے گی۔ (نعوذ باللہ)

19- جو مرزا غلام احمد قادیانی کو نبی نہیں مانتا وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے۔
(نعوذ باللہ)

Marfat.com

مرزے کا دعوائے نبوّت

نبی نباء سے بنا ہے۔ نبا کے معنی خبر دینا کے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ خبر دینے والے کو نبی کہیں گے۔ اس طرح تو ہر شخص جو خبر دیتا ہے وہ نبی کہلائے گا۔ خواہ وہ ذی عقل ہو یا نہ ہو۔ لیکن یہ امر بہر حال مسلمہ ہے کہ لوگ اس شخص کی خبر پر یقین کریں گے۔ جو صاحب عقل ہو۔ جس سے جھوٹ سرزد نہ ہوتا ہو۔ جو حریص اور لالچی نہ ہو۔ اس لحاظ سے نبیوں کی تعداد بڑھ جائے گی

اب ذرا اس شخص کی خبر پر دھیان دیں جو لوگوں کے بھلے کی بات کرے۔ لوگوں کو آنے والے خطرات سے آگاہ کرے۔ لوگوں کا اس راہ پر چلنے کی ہدایت کرے جو صراط مستقیم ہے۔ جو مخلوق کو اس کے خالق کی بات بتائے۔ جس کی بات خالص اور مخلوق کے درمیان رابطہ قائم کرے اور جو وہ بات کرے جس کو اس سے پہلے کوئی بھی نہ جانتا ہو۔ اس بات کو وحی کے ذریعے بتلائے۔

اب ظاہر بات ہے ایسی ہستی کوئی منتخب ہستی ہی ہو سکتی ہے۔ یہی ہستی نبی کہلانے کی مستحق ہے۔ ایک لاکھ چوبیس ہزار ایسی ہستیاں نبی کہلائیں۔ آخر یہ سلسلہ حضور نبی کریم ﷺ پر منتہی ہوا۔ اور قرآن مجید میں اعلان کر دیا گیا۔

ما کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ و خاتم النبین وکان اللہ بکل شئی علیماo (احزاب ۴۰)

محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہاں اللہ کے رسول ہیں۔ اور سب نبیوں سے پچھلے ہیں۔ اور اللہ سب کچھ جانتا ہے۔

''سب نبیوں سے پچھلے ہیں'' سے یہ بات بڑی واضح ہے کہ آپؐ کے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔ اب اگر کوئی نبی ہوگا تو آپ پچھلے نبی نہ ہوں گے۔

Marfat.com

تمام نبیوں نے اپنے بعد آنے والے نبیوں کے بارے میں پیش گوئیاں کیں لیکن جب رحمت عالم ﷺ تشریف لائے تو آپ نے کسی بھی نبی کے آنے کی پیشین گوئی نہ کی۔ بلکہ اعلان فرمایا۔

انا خاتم النبیین لا نبی بعدی.

میں سب سے بعد میں آنے والا نبی ہوں۔ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

اللہ تعالی نے نبی اکرم ﷺ کو خاتم النبین کہا۔ خاتم المرسلین نہیں کہ مبادا اس کا مطلب کوئی یوں لے کہ رسالت ختم ہوگئی اور نبوت ختم نہیں ہوئی۔ کیونکہ ہر نبی رسول نہیں ہوتا۔ اور ہر رسول نبی ضرور ہوتا ہے۔ خاتمین میں النبین رسول اور نبی دونوں کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ لہذا آپ کی ذات اقدس پر نبوت و رسالت دونوں ختم ہوگئیں۔

مرزا قادیانی اولاً اس عقیدے کا حامل تھا۔ مگر ۱۹۰۱ء میں وہ اس عقیدے سے منحرف ہوا اور خود ہی نبوت کا دعوی کر دیا۔ اور اپنی نبوت کے دعوی کے ثبوت میں طرح طرح کے دلائل پیش کرنے لگا۔ اس کے چند دلائل ملاحظہ فرمائیں۔

خدا نے میرا نام نبی رکھا

''اور میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اسی نے مجھے بھیجا ہے اور اسی نے میرا نام نبی رکھا ہے اور اسی نے مجھے مسیح موعود کے نام سے پکارا ہے اور اس نے میری تصدیق کی میرے لیے بڑے بڑے نشان ظاہر کئے ہیں جو تین لاکھ تک پہنچتے ہیں۔''

(حقیقۃ الوحی ص 387، روحانی خزائن نمبر 22 ص 503 از مرزا غلام احمد قادیانی)

امتی بھی، نبی بھی

''جس قدر نبی گذرے ہیں، ان سب کو خدا نے براہ راست چن لیا تھا۔ حضرت موسیٰ کا اس میں کچھ بھی دخل نہیں تھا۔ لیکن اس امت میں آنحضرت ﷺ کی پیروی کی برکت سے ہزار ہا اولیاء ہوئے ہیں اور ایک وہ بھی ہوا جو امتی بھی ہے اور نبی بھی۔ اس کثرت فیضان کی کسی نبی میں نظیر نہیں مل سکتی۔''

(حقیقۃ الوحی ص 28 (حاشیہ) روحانی خزائن نمبر 22 ص 30 از مرزا غلام احمد قادیانی)

Marfat.com

بارش کی طرح وحی نازل ہوئی

''مگر بعد میں جو خدا تعالیٰ کی وحی بارش کی طرح میرے پر نازل ہوئی، اس نے مجھے اس عقیدہ پر قائم نہ رہنے دیا اور صریح طور پر نبی کا خطاب مجھے دیا گیا مگر اس طرح سے کہ ایک پہلو سے نبی اور ایک پہلو سے امتی۔''

(حقیقۃ الوحی ص 150، روحانی خزائن نمبر 22 ص 154'153 از مرزا غلام احمد قادیانی)

قادیان، رسول کا تخت گاہ

''تیسری بات جو اس وحی سے ثابت ہوئی ہے، وہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ بہر حال جب تک کہ طاعون دنیا میں رہے گو ستر برس تک رہے، قادیان کو اس کی خوفناک تباہی سے محفوظ رکھے گا کیونکہ یہ اس کے رسول کی تخت گاہ ہے اور یہ تمام امتوں کے لیے نشان ہے۔''

(دافع البلاء ص 14' روحانی خزائن نمبر 18 ص 230 از مرزا غلام احمد قادیانی)

ختم نبوت، ایک باطل عقیدہ، اسلام شیطانی مذہب

''یہ کس قدر لغو اور باطل عقیدہ ہے کہ ایسا خیال کیا جائے کہ بعد آنحضرت ﷺ کے وحی الٰہی کا دروازہ ہمیشہ کے لیے بند ہو گیا ہے اور آئندہ کو قیامت تک اس کی کوئی بھی امید نہیں۔ صرف قصوں کی پوجا کرو۔ پس کیا ایسا مذہب کچھ مذہب ہو سکتا ہے جس میں براہ راست خدا تعالیٰ کا کچھ بھی پتہ نہیں لگتا۔ جو کچھ ہیں، قصے ہیں اور کوئی اگرچہ اس کی راہ میں اپنی جان بھی فدا کرے، اس کی رضا جوئی میں فنا ہو جائے اور ہر ایک چیز پر اس کا اختیار کر لے، تب بھی وہ اس پر اپنی شناخت کا دروازہ نہیں کھولتا اور مکالمات اور مخاطبات سے اس کو مشرف نہیں کرتا۔

میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اس زمانہ میں مجھ سے زیادہ بیزار ایسے مذہب سے اور کوئی نہ ہو گا۔ (دریں چہ شک۔ ناقل) میں ایسے مذہب کا نام شیطانی مذہب رکھتا ہوں نہ کہ رحمانی اور میں یقین رکھتا ہوں کہ ایسا مذہب جہنم کی طرف لے

Marfat.com

جاتا ہے اور اندھا رکھتا ہی اور اندھا ہی مارتا اور اندھا ہی قبر میں لے جاتا ہے۔"
(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم ص 184' روحانی خزائن جلد 21 ص 354 از مرزا غلام احمد قادیانی)

نبوت کا دروازہ کھلا ہے

"پس یہ بات بالکل روز روشن کی طرح ثابت ہے کہ آنحضرت ﷺ کے بعد نبوت کا دروازہ کھلا ہے۔ مگر نبوت صرف آپ کے فیضان سے مل سکتی ہے۔ براہ راست نہیں مل سکتی۔ اور پہلے زمانہ میں نبوت براہ راست مل سکتی تھی۔ کسی نبی کی اتباع سے نہیں مل سکتی تھی۔"

(حقیقۃ النبوۃ حصہ اول ص 228' از مرزا بشیر الدین محمود ابن مرزا غلام احمد قادیانی)

مرزا قادیانی کے بیٹے مرزا بشیر الدین کی گواہی

ذیل میں مرزا قادیانی کے بیٹے مرزا بشیر الدین محمود کی کتاب کا ایک اقتباس پیش خدمت ہے جس میں وہ مرزا قادیانی کے حوالہ جات نقل کر کے استدلال کرتا ہے کہ نبوت جاری ہے اور مرزا غلام احمد قادیانی نبی ہے۔

"میں مسیح موعود ہوں اور وہی ہوں جس کا نام سرور انبیاء نے نبی اللہ رکھا ہے۔"
(نزول المسیح ص 48)

"میں خدا کے حکم کے موافق نبی ہوں۔" (آخری خط مرزا غلام احمد قادیانی مندرجہ اخبار عام 26 مئی 1908ء)

"میں صرف اس وجہ سے نبی کہلاتا ہوں کہ عربی اور عبرانی زبان میں نبی کے یہ معنی ہیں کہ خدا سے الہام پا کر بکثرت پیشین گوئی کرنے والا اور بغیر کثرت کے یہ معنی متحقق نہیں ہو سکتے۔" (آخری خط مرزا غلام احمد قادیانی مندرجہ اخبار عام 26 مئی 1908ء)

"پس اس بنا پر خدا نے میرا نام نبی رکھا ہے کہ اس زمانے میں کثرت مکالمہ، مخاطبہ الہیہ اور کثرت اطلاع بر علوم غیب صرف مجھے ہی عطا کی گئی ہے۔"
(آخری خط مرزا غلام احمد قادیانی مندرجہ اخبار عام 26 مئی 1908ء)

Marfat.com

''ہمارا دعویٰ ہے کہ ہم رسول اور نبی ہیں۔ دراصل یہ نزاع لفظی ہے۔ خدا تعالیٰ جس کے ساتھ ایسا مکالمہ مخاطبہ کرے کہ جو بلحاظ کمیت و کیفیت دوسروں سے بہت بڑھ کر ہو اور اس میں پیشین گوئیاں بھی کثرت سے ہوں اسے نبی کہتے ہیں اور یہ تعریف ہم پر صادق آتی ہے پس ہم نبی ہیں۔''

(بدر 5 مارچ 1908ء)

''جس حالت میں خدا میرا نام نبی رکھتا ہے تو میں کیونکر انکار کر سکتا ہوں۔ میں اس پر قائم ہوں، اس وقت تک جو اس دنیا سے گذر جاؤں۔'' (آخری خط مرزا غلام احمد قادیانی مندرجہ اخبار عام 26 مئی 1908ء)

''میں نبی ہوں اور اُمتی بھی ہوں تا کہ ہمارے سید آقا کی وہ پیش گوئی پوری ہو کہ آنے والا مسیح اُمتی بھی ہوگا اور نبی بھی ہوگا۔''

(آخری خط مندرجہ اخبار عام 26 مئی 1908ء)

کبھی نبی کی وحی خبر واحد کی طرح ہوتی ہے اور مع ذالک مجمل ہوتی ہے اور کبھی وحی ایک امر میں کثرت سے اور واضح ہوتی ہے ...... پس میں اس سے انکار نہیں کر سکتا کہ کبھی میری وحی بھی خبر واحد کی طرح ہو اور مجمل ہو''

(لیکچر سیالکوٹ ص 33)

Marfat.com

مرزائی اور مسلمان

صحیح العقیدہ مسلمانوں کو مرزا قادیانی نے کس تناظر سے دیکھا ہے۔ اور اپنے پیروکاروں کے لئے کس جادہ زندگی کا انتخاب کیا ہے۔ اس سلسلے میں اس کے نظریات نہایت ہی خطرناک ہیں۔ وہ تو ہر پکے سچے مسلمان کو دائرہ اسلام سے خارج کر رہا ہے۔ چند ثبوت آپ کی خدمت میں پیش ہیں۔ ان کی روشنی میں آپ دیکھیں گے کہ وہ کس ڈھٹائی کے ساتھ

☆ مسلمان اور مرزائی میں فرق پیش کر رہا ہے۔

☆ دوسرے مسلمانوں کے بارے میں وہ کیا کہتا ہے؟

☆ اور مرزا قادیانی کے خلفاء کے عقائد کیا ہیں؟

ہم دیکھ چکے ہیں کہ مرزا قادیانی کا دعویٰ یہ تھا کہ:۔

1- وہ خدا کا نبی اور رسول ہے

2- صاحب کتاب اور صاحب شریعت ہے

3- ان کی وحی، قرآن کی مثل ہے

نیا دین

اس کے ساتھ ہی اس نے اس امر کی بھی وضاحت کر دی کہ:۔

انبیاء اس لئے آتے ہیں کہ ایک دین سے دوسرے دین میں داخل کریں اور ایک قبلہ سے دوسرا قبلہ مقرر کرا دیں۔ اور بعض احکام کو منسوخ کریں اور بعض نئے احکام لاویں۔ (مکتوبات احمدیہ، جلد پنجم، نمبر چہارم ص ۳۲)

Marfat.com

اسی بناء پر قادیانیوں کا عقیدہ ہے کہ:۔

اللہ تعالیٰ نے اس آخری صداقت کو قادیان کے ویرانے میں نمودار کیا اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جو فارسی النسل ہیں۔ اس کام کے لئے منتخب فرمایا۔ اور فرمایا کہ میں تیرے نام کو دنیا کے کناروں تک پہنچا دوں گا، زور آور حملوں سے تیری تائید کروں گا اور جو دین تو لے آیا ہے، اسے تمام دیگر ادیان پر بذریعہ دلائل و براہین، غالب کروں گا اور اس کا غلبہ دنیا کے آخر تک قائم رکھوں گا۔

(الفضل، مورخہ ۳ فروری ۱۹۳۵ء)

اسلام سے الگ دین

یہ دین (جسے مرزا قادیانی لے کر آیا تھا اسلام نہیں تھا۔ چنانچہ اخبار الفضل، مورخہ ۳۱ دسمبر ۱۹۱۴ء میں کہا گیا ہے کہ:

> عبداللہ کوئیلیم نے حضرت مسیح موعود کی زندگی میں ایک مشن قائم کیا۔ بہت سے لوگ مسلمان ہوئے۔ مسٹر دیب نے امریکہ میں اس کی اشاعت شروع کی لیکن آپ نے (مرزا قادیانی نے) مطلق ان کو ایک پائی کی مدد نہ دی۔ اس کی وجہ یہ کہ جس اسلام میں آپ پر (مرزا قادیانی پر) ایمان لانے کی شرط نہ ہو اور آپ کے سلسلہ کا ذکر نہیں، اسے آپ اسلام ہی نہیں سمجھتے تھے کہ ان کا (مسلمانوں کا) اسلام اور ہے اور ہمارا اسلام اور۔

اور میاں بشیر الدین محمود (خلیفہ ثانی) نے کہا:

> ہندوستان سے باہر ہر ایک ملک میں ہم اپنے واعظ بھیجیں۔ مگر میں اس بات کے کہنے سے نہیں ڈرتا کہ اس تبلیغ سے ہماری غرض سلسلہ احمدیہ کی صورت میں اسلام کی تبلیغ ہو۔ میرا یہی مذہب ہے اور حضرت مسیح موعود کے پاس رہ کر اندر باہر ان سے بھی یہی سنا ہے کہ آپ فرماتے تھے کہ اسلام کی تبلیغ یہی میری تبلیغ ہے۔ پس اس اسلام کی تبلیغ کرو جو مسیح موعود لایا ہے (منصب خلافت ص ۲۰)۔

Marfat.com

مسلمانوں سے اختلاف

مرزا قادیانی کا بیٹا بشیر الدین محمود مرتد نے خطبہ جمعہ میں کہا:

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ میرے کانوں میں گونج رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ یہ غلط ہے کہ دوسرے لوگوں سے ہمارا اختلاف صرف وفات مسیح یا اور چند مسائل میں ہے۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی ذات رسول کریم ﷺ قرآن نماز، روزہ، حج، زکوۃ، غرضیکہ آپ نے تفصیل سے بتایا کہ ایک ایک چیز میں ہمیں ان سے اختلاف ہے۔

(الفضل ۳۰ جولائی ۱۹۳۱ء)

مسلمان کافر ہیں

یہ اس لئے کہ مرزا نے علانیہ کہہ دیا تھا کہ مسلمان (جو ان کی نبوت کے قائل نہیں) وہ مسلمان ہی نہیں۔ کافر ہیں۔ چنانچہ مرزا نے اپنی کتاب حقیقۃ الوحی میں کہا۔

علاوہ اس کے جو مجھے نہیں مانتا وہ خدا اور رسول کو بھی نہیں مانتا۔ کیونکہ میری نسبت خدا اور رسول کی پیش گوئی موجود ہے .... اب جو شخص خدا اور رسول کے احکام کو نہیں مانتا اور قرآن کی تکذیب کرتا ہے اور عمداً خدائے تعالیٰ کے نشانوں کو رد کرتا ہے، اور مجھ کو باوجود صدہا نشانوں کے مفتری ٹھہراتا ہے، تو وہ مومن کیونکر ہوسکتا ہے۔ (حقیقۃ الوحی ص ۱۶۳)

آگے چل کر کہا:

کفر دو قسم پر ہے۔ ایک کفر یہ ہے کہ ایک شخص اسلام سے ہی انکار کرتا ہے اور آنحضرت ﷺ کو رسول نہیں مانتا۔ دوسرا یہ کفر کہ مثلاً وہ مسیح موعود کو نہیں مانتا اور اس کے باوجود اتمام حجت کے جھوٹا جانتا ہے جس کے ماننے اور سچا جاننے کے بارے میں خدا

Marfat.com

اور رسول نے تاکید کی ہے اور پہلے نبیوں کی کتابوں میں بھی تاکید پائی جاتی ہے۔ پس اس لئے کہ وہ خدا اور رسول کے فرمان کا منکر ہے کافر ہے۔ اور اگر غور سے دیکھا جائے تو یہ دونوں قسم کے کفر ایک ہی قسم میں داخل ہیں۔ (حقیقۃ الوحی ص ۱۷۹)

اس سے بھی واضح تر الفاظ میں:

خدائے تعالیٰ نے میرے پر ظاہر کیا ہے کہ ہر ایک وہ شخص جس کو میری دعوت پہنچی ہے اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا ہے، وہ مسلمان نہیں۔

(ارشاد مرزا قادیانی منقول از اخبار الفضل مورخہ ۱۵ جنوری ۱۹۳۵ء)

میاں محمود قادیانی آگے بڑھے اور فرمایا:

کل مسلمان جو حضرت مسیح موعود کی بیعت میں شامل نہیں ہوتے خواہ انہوں نے حضرت مسیح موعود کا نام بھی نہیں سنا، وہ کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔

(آئینہ صداقت ص ۳۵ مصنف میاں محمود احمد قادیانی)

مرزا قادیانی کا دوسرا بیٹا کہتا ہے:

ہر ایک ایسا شخص جو موسیٰ کو مانتا ہے مگر عیسیٰ کو نہیں مانتا یا عیسیٰ کو مانتا ہی مگر محمد ﷺ کو نہیں مانتا۔ یا محمد ﷺ کو مانتا ہے مگر مسیح موعود کو نہیں مانتا۔ وہ نہ صرف کافر بلکہ پکا کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

(کلمۃ الفصل مصنف صاحبزادہ بشیر احمد)

جہنمی

مرزا قادیانی نے اپنے اشتہار، معیار الاخیار، مورخہ ۲۵ مئی ۱۹۰۰ء صفحہ نمبر ۸ پر لکھا کہ:

جو شخص تیری پیروی نہیں کرے گا اور تیری بیعت میں داخل نہیں

Marfat.com

ہوگا اور تیرا مخالف رہے گا وہ خدا اور رسول کی نافرمانی کرنے والا جہنمی ہے۔

لانفرق بین احد من رسلہ

قادیانیوں کے مجموعہ فتاویٰ میں درج ہے کہ

یہ بات تو بالکل غلط ہے کہ ہمارے اور غیر احمدیوں کے درمیان کوئی فروعی اختلاف ہے .... کسی مامور من اللہ کا انکار کفر ہو جاتا ہے ہمارے مخالف حضرت مرزا قادیانی کی ماموریت کے منکر ہیں بتاؤ یہ اختلاف فروعی کیونکر ہوا۔ قرآن مجید میں تو لکھا ہے کہ لانفرق بین احد من رسلہ لیکن حضرت مسیح موعود کے انکار میں تو تفرقہ ہوتا ہے۔ (نہج المصلی مجموعہ فتاوی احمدی ص ۲۸۴)

اس سے یہ بھی واضح ہے کہ مرزا قادیانی کا دعوی رسالت کا تھا۔ کیونکہ قرآن کریم کی محولہ بالا آیت میں کہا گیا ہے کہ ''ہم خدا کے رسولوں میں سے کسی ایک میں فرق نہیں کرتے۔'' مرزا قادیانی نے اپنے آپ کو زمرہ رسل میں شامل کیا ہے۔ انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ

جو مجھے نہیں مانتا وہ خدا اور رسول کو بھی نہیں مانتا۔

(حقیقۃ الوحی ص ۱۶۳)

چنانچہ مرزا محمود نے سب جج گورداسپور کی عدالت میں بیان دیتے ہوئے کہا کہ:۔

اس کی وجہ کہ غیر احمدی کیوں کافر ہیں قرآن کریم نے بیان کی ہے وہ اصول جو قرآن نے بتایا ہے اس سب کا انکار یا اس کے کسی ایک حصہ کے نہ ماننے سے کافر ہو جاتا ہے اور وہ یہ ہے کہ اللہ کا انکار کفر ہے۔ سب نبیوں کا یا نبیوں میں سے کسی ایک کا انکار کفر ہے۔ کتب الٰہی کا انکار کفر ہے۔ ملائکہ کے انکار سے انسان کافر ہو جاتا ہے وغیرہ۔ ہم چونکہ مرزا کو نبی مانتے ہیں

Marfat.com

اور غیر احمدی ؟ آپ کو نبی نہیں مانتے اس لئے قرآن کریم کی تعلیم کے مطابق کسی ایک نبی کا انکار بھی کفر ہے غیر احمدی کافر ہیں۔

(افضل بابت ۲۶/۲۹ جون ۱۹۲۲ء)

قصور اپنا نکل آیا

آگے بڑھنے سے پیشتر اس لطیف نکتہ پر غور کیجئے کہ مسلمانوں کا مطالبہ یہ ہے کہ ''احمدیوں'' کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے۔ لیکن ''احمدیوں'' نے اس مسئلہ کو پہلے ہی حل کر رکھا ہے۔ وہ اپنے آپ کو مسلمان قرار دیتے ہیں اور ''غیر احمدیوں'' کو مسلمان ہی نہیں سمجھتے معلوم ہوتا ہے کہ وہ ابھی ''غیر احمدیوں کو'' اس ''پیش'' میں پھنسا رہنے دینا چاہتے ہیں۔ جب مناسب موقعہ آئے گا تو ان کی طرف سے یہ مطالبہ پیش ہو گا کہ ''غیر احمدیوں'' کو غیر مسلم قرار دیا جائے۔ اس کے لئے انہوں نے پہلے سے ہی ردہ رکھ دیا ہوا ہے۔ چنانچہ صاجزادہ بشیر احمد ''احمدی'' حضرت کو مخاطب کرتے ہوئے کہتے ہیں۔

اب جبکہ یہ مسئلہ بالکل صاف ہے کہ مسیح موعود کے ماننے کے بغیر نجات نہیں ہو سکتی تو کیوں خواہ مخواہ غیر احمدیوں کو مسلمان ثابت کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

(کلمتہ الفصل، مندرجہ ریویو اوف ریلیجز، نمبر ۳ جلد ۱۴، ص ۱۴۸)

انہیں نئے سرے سے مسلمان کیا جائے

دوسرے مقام پر وہ لکھتے ہیں:

چوں دور خسروی آغاز کردند　　　مسلماں را مسلماں باز کردند

اس الہامی شعر میں اللہ تعالیٰ نے مسئلہ کفر و اسلام کو بڑی وضاحت کی ساتھ بیان کیا ہے۔ اس میں خدا نے غیر احمدیوں کو مسلمان بھی کہا ہے اور پھر ان کے اسلام کا انکار بھی کیا ہے۔ مسلمان تو اس لئے کہا ہے کہ وہ مسلمان کے نام سے پکارے جاتے ہیں اور جب تک یہ لفظ استعمال نہ کیا جائے لوگوں کو پتہ

Marfat.com

نہیں چلتا کہ کون مراد ہے۔ مگر ان کے اسلام کا اس لئے انکار کیا گیا ہے کہ وہ اب خدا کے نزدیک مسلمان نہیں ہیں بلکہ ضرورت ہے کہ ان کو پھر نئے سرے سے مسلمان کیا جائے۔

(ایضاً ص ۱۴۳)

دوسری جگہ لکھتا ہے:

اس جگہ ایک اور شبہ پڑتا ہی اور وہ یہ کہ جب حضرت مسیح موعود اپنے منکروں کو حسب حکم الٰہی اسلام سے خارج سمجھتے تھے تو آپ نے ان کے لئے اپنی بعض آخری کتابوں میں مسلمانوں کا لفظ کیوں استعمال فرمایا؟

اس کے جواب میں کہا:

معلوم ہوتا ہے کہ حضرت مسیح موعود کو بھی بعض وقت اس کا خیال آیا کہ کہیں میری تحریر میں ''غیر احمدیوں'' کے متعلق مسلمان کا لفظ دیکھ کر لوگ دھوکا نہ کھائیں۔ اس لئے آپ نے کہیں کہیں بہ طور ازالہ کے غیر احمدیوں کے متعلق ایسے الفاظ بھی لکھ دیئے ہیں کہ ''وہ لوگ جو اسلام کا دعویٰ کرتے ہیں''۔ تاکہ جہاں کہیں بھی مسلمان کا لفظ ہو اس سے مدعی اسلام سمجھا جائے نہ کہ حقیقی مسلمان ...... پس یہ ایک یقینی بات ہے کہ حضرت مرزا صاحب نے جہاں کہیں بھی غیر احمدیوں کو مسلمان کہہ کر پکارا ہے وہاں صرف یہ مطلب ہے کہ وہ صرف اسلام کا دعویٰ کرتے ہیں۔ ورنہ آپ حسب حکم الٰہی اپنے منکروں کو مسلمان نہ سمجھتے تھے۔

(ایضاً ص ۱۲۶)

ان کے پیچھے نماز مت پڑھو

ظاہر ہے کہ جب ''احمدیوں'' کے نزدیک ''غیر احمدی'' مسلمان ہی نہیں تو ان کے ساتھ مسلمانوں جیسا برتاؤ کس طرح جائز قرار پا

Marfat.com

سکتا ہے۔اس سلسلہ میں مرزا قادیانی نے اپنی جماعت سے کہا کہ:۔

صبر کرو اور اپنی جماعت کے غیر کے پیچھے نماز مت پڑھو۔

(ارشاد مرزا مندرجہ اخبار الحکم قادیان، مورخہ ۱۰ اگست ۱۹۰۱ء)

پس یاد رکھو کہ جیسا کہ مجھے خدا نے اطلاع دی ہے تمہارے پر حرام ہے اور قطعی حرام ہے کہ کسی مکفر اور مکذب یا متردد کے پیچھے نماز پڑھو۔ بلکہ چاہئے کہ تمہارا وہی امام ہو جو تم میں سے ہو۔

(اربعین، نمبر ۳ ص ۳۴، برحاشیہ)

ان کا جنازہ پڑھنا بھی جائز نہیں

اخبار الفضل (قادیان) مورخہ ۲۹ اپریل ۱۹۱۶ء میں کہا گیا ہے کہ مرزا قادیانی نے اگر منکرین کے جنازہ کی اجازت دی تھی تو وہ اوائل کی بات تھی۔

بعد میں اگر کسی نے اس فتویٰ کو جاری سمجھا تو وہ اس کی اجتہاری غلطی تھی جس کو خلیفہ اول (حکیم نورالدین) نے صاف حکم کے ساتھ رد کر دیا کہ غیر احمدی کا جنازہ ہرگز جائز نہیں۔

اور میاں محمود نے فرمایا کہ:

غیر احمدی بچے کا جنازہ پڑھنا درست نہیں۔ (الفضل مورخہ ۳ مئی ۱۹۲۲ء

اخبار الفضل بابت ۱۵ دسمبر ۱۹۲۱ء میں کہا گیا ہے کہ ''حضرت مسیح موعود نے اپنے بیٹے (فضل احمد مرحوم) کا جنازہ محض اس لئے نہ پڑھا کہ وہ غیر احمدی تھا''۔

اور اپنے امام کی تقلید میں چودھری ظفر اللہ خان قادیانی نے قائداعظمؒ کے جنازہ میں شرکت نہیں کی۔ اور لاکھوں آدمیوں کی موجودگی میں جنازہ کے وقت الگ کھڑے رہے۔

ضمناً مسئلہ ختم نبوت کے سلسلہ میں فسادات پنجاب کے لئے جو تحقیقاتی کمیٹی مقرر ہوئی تھی (اور جسے منیر کمیٹی کہہ کر پکارا جاتا ہے) اس میں (''غیر احمدیوں'' کے جنازہ کے سلسلے میں) ''احمدیوں'' کی طرف سے کہا گیا کہ ''اب مرزا قادیانی کے ایک ایسے

Marfat.com

ارشاد کا انکشاف ہوا ہے جس میں انہوں نے ان مسلمانوں کے جنازہ میں شرکت کی اجازت دے دی تھی جو مکذب اور مکفر نہ ہوں''۔ اس پر عدالت نے کہا کہ اس سے تو بات وہیں کی وہیں رہتی ہے۔

(منیر کمیٹی رپورٹ ص ۱۹۹)

نکاح بھی جائز نہیں

قرآن کریم کی رو سے کسی مسلمان عورت کا کسی غیر مسلم سے (خواہ وہ اہل کتاب ہی کیوں نہ ہوں) نکاح جائز نہیں۔ البتہ اہل کتاب کی عورتوں سے مسلمان مردوں کا نکاح جائز ہے۔ ''احمدیوں'' کا ''غیر احمدیوں'' سے نکاح کے معاملہ میں بھی یہی مسلک ہے۔ چنانچہ مرزا قادیانی کہتا ہے:

غیر احمدی کی لڑکی لے لینے میں حرج نہیں ہے کیونکہ اہل کتاب عورتوں سے بھی نکاح جائز ہے .... لیکن اپنی لڑکی کسی غیر احمدی کو نہیں دینی چاہئے۔ اگر ملے تو لے بیشک لو لینے میں حرج نہیں اور دینے میں گناہ ہے۔ (الحکم بابت ۱۶ اپریل ۱۹۰۸ء)

میاں محمود احمد کے مطابق اس باب میں ''غیر احمدیوں'' کی پوزیشن، ہندوؤں اور سکھوں جیسی ہے یعنی ان کی لڑکیاں بھی لے لینی چاہئیں لیکن انہیں لڑکی دینی نہیں چاہئیے۔

(الفضل ۱۷ جولائی ۱۹۲۲ء)

تمام تعلقات حرام

بشیر احمد لکھتا ہے:

غیر احمدیوں سے ہماری نمازیں الگ ہو گئیں۔ ان کو لڑکیاں دینا حرام قرار دیا گیا۔ ان کے جنازے پڑھنے سے روکا گیا۔ اب باقی کیا رہ گیا ہے جو ہم ان کے ساتھ مل کر کر سکتے ہیں۔ دو قسم کے تعلقات ہوتے ہیں۔ ایک دینی، دوسرے

Marfat.com

دنیوی۔ دینی تعلق کا سب سے بڑا ذریعہ عبادت کا اکٹھا ہونا ہے اور دنیوی تعلقات کا بھاری ذریعہ رشتہ و ناطہ ہے۔ سو یہ دونوں ہمارے لئے حرام قرار دیئے گئے .... اگر یہ کہو کہ غیر احمدیوں کو سلام کیوں کیا جاتا ہے تو اس کا جواب حدیث سے ثابت ہے۔ بعض اوقات نبی اکرم ﷺ نے یہود تک کو سلام کا جواب دیا ہے، ہاں اشد مخالفین کو حضرت مسیح موعود نے کبھی سلام نہیں کہا اور نہ ان کو سلام کہنا جائز ہے۔ غرض ہر ایک طریقہ سے ہم کو حضرت مسیح موعود نے غیروں سے الگ کیا ہے اور ایسا کوئی تعلق نہیں جو اسلام نے مسلمانوں کے ساتھ خاص کیا ہو اور پھر ہم کو اس سے نہ روکا گیا ہو۔

(کلمۃ الفصل مندرجہ رسالہ ریویو اوف ریلیجنز، نمبر ۱۴، جلد ۱۴ ص ۱۶۹)

ہر حال میں حق بات کا اظہار کریں گے
منبر نہیں ہوگا تو سر دار کریں گے
جب تک بھی دہن میں ہے زباں سینے میں دل ہے
کاذب کی نبوت کا ہم انکار کریں گے

Marfat.com

مرزا گستاخ کی گستاخیاں

حیا اور شرم ایک ایسا پردہ ہے جس کے باعث کسی کو شریف اور بھلا مانس کہہ سکتے ہیں۔ اور جو اس پردے کو اتار پھینکتا ہے۔ وہ بے شرم ہے۔ بے حیا ہے اور گستاخ ہے۔ اب وہ جس سطح پر خود ہے سب کو اسی سطح پر دیکھتا ہے۔ وہ بے شرم ہو کر بے شرمی کی باتیں کرتا ہے۔ بے حیا ہو کر بے حیائی کی گفتگو کرتا ہے۔ اور گستاخ ہو کر گستاخیاں کرنے لگتا ہے۔

میرے نزدیک یہ سب سے بڑی گستاخی ہے کہ وہ جس مسند کے لائق نہیں اس مسند پر بیٹھنے کی کوشش کرے یا اس مسند پر بیٹھنے کا دعویدار ہو فرعون اور نمرود نے خدائی کا دعوی کر دیا۔ یہ بھی گستاخی تھی۔ حضور نبی کریم ﷺ کی راہ میں کانٹے بکھیرنا بھی گستاخی تھی۔ آپؐ پر پتھر برسانا بھی گستاخی تھی۔

اور مرزا قادیانی نے تو گستاخی کی حد کر دی۔ کہ امتی ہو کر نبوت کا دعوی کر دیا۔ اور پھر اسی پر بس نہیں کی۔ آپ ﷺ کی شان میں بے جا باتیں کرنے لگا۔ آپؐ کے صحابہ کی شان میں گستاخیاں کیں۔ احمق مرزے کی چند گستاخیاں اس کی تحریروں سے پیش خدمت ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے بے شمار ہاتھ پیر

''قیوم العالمین ایک ایسا وجود اعظم ہے جس کے لیے بے شمار ہاتھ اور ہر ایک عضو اس کثرت سے ہے کہ تعداد سے خارج اور لاانتہا عرض اور طول رکھتا ہے اور تیندوے کی طرح اس وجود اعظم کی تاریں بھی ہیں جو صفحہ ہستی کے تمام کناروں تک پھیل رہی ہیں۔

Marfat.com

(توضیح مرام، ص ۴۲، مندرجہ روحانی خزائن، جلد ۳، ص ۱۹۰ از مرزا غلام احمد قادیانی)

اللہ اور چور

''وہ خدا جس کے قبضہ میں ذرہ ذرہ ہے، اس سے انسان کہاں بھاگ سکتا ہے۔ وہ فرماتا ہے کہ میں چوروں کی طرح پوشیدہ آؤں گا''۔

(تجلیات الٰہیہ، ص ۴، مندرجہ روحانی خزائن، جلد ۲۰، ص ۳۹۶ از مرزا قادیانی)

سچا خدا

''سچا خدا وہی خدا ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا''۔ (دافع البلاء، ص ۱۱،

حضرت عیسیٰ علیہ السلام شراب پیتے تھے

''یورپ کے لوگوں کو جس قدر شراب نے نقصان پہنچایا ہے، اس کا سبب تو یہ تھا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام شراب پیا کرتے تھے۔ شاید کسی بیماری کی وجہ سے یا پرانی عادت کی وجہ سے''

(کشتی نوح، ص ۷۳، مندرجہ روحانی خزائن، جلد ۱۹، ص ۷۱، از مرزا قادیانی)

مرزا قادیانی چونکہ خود شراب پیتا تھا، اس لیے اس نے اپنے لیے جواز پیدا کرنے کے لیے حصرت عیسیٰ علیہ السلام پر الزام لگا دیا۔

محمد رسول اللہؐ کے تمام کمالات مرزا غلام احمد قادیانی میں

ہر ایک نبی کو اپنی استعداد اور کام کے مطابق کمالات عطا ہوتے ہیں۔ کسی کو بہت، کسی کو کم، مگر مسیح موعود کو تو تب نبوت ملی جب اس نے نبوت محمد یہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام کمالات کو حاصل کر لیا اور اس قابل ہو گیا کہ ظلی نبی کہلائے۔ پس ظلی نبوت نے مسیح موعود کے قدم کو پیچھے نہیں ہٹایا بلکہ آگے بڑھایا اور اس قدر آگے بڑھایا کہ نبی کریم کے پہلو بہ پہلو لا کھڑا کیا۔

(کلمہ الفصل، ص ۱۱۳، از مرزا بشیر احمد ایم اے، ابن مرزا غلام احمد قادیانی)

قادیانی محمد رسول اللہ

پھر اسی کتاب میں اس مکالمہ کے قریب ہی یہ وحی اللہ ہے محمد رسول اللہ والذین

Marfat.com

معه اشداء علی الکفار رحماء بینھم اس وحی الٰہی میں میرا نام محمد رکھا گیا اور رسول بھی۔
(ایک غلطی کا ازالہ ،ص ۴ ، مندرجہ روحانی خزائن ، جلد ۱۸ص ۲۰۷ ، مرزا غلام احمد قادیانی)

خدا تعالیٰ نے آج سے چھبیس برس پہلے میرا نام براہین احمدیہ میں محمد اور احمد رکھا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بروز مجھے قرار دیا ہے۔
(حقیقۃ الوحی ،تتمہ ،ص ۶۷ ،مندرجہ روحانی خزائن ، جلد ۲۲ ،ص ۵۰۲ ، از مرزا قادیانی)

قرآن مجید اور حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین

قرآن شریف ،مرزا کی باتیں

''قرآن شریف خدا کی کتاب اور میرے منہ کی باتیں ہیں''
(تذکرہ مجموعہ الہامات ،ص ۶۳۵ ،طبع دوم ،از مرزا غلام احمد قادیانی)

قرآن ،مرزا پر دوبارہ اترا

''ہم کہتے ہیں کہ قرآن کہاں موجود ہے؟ اگر قرآن موجود ہوتا تو کسی کے آنے کی کیا ضرورت تھی۔ مشکل تو یہی ہے کہ قرآن دنیا سے اٹھ گیا ہے۔ اسی لیے تو ضرورت پیش آئی کہ محمد رسول اللہ (مرزا قادیانی) کو بروزی طور پر دوبارہ دنیا میں مبعوث کر کے آپ پر قرآن شریف اتارا جائے''۔
(کلمہ الفصل ،ص ۱۷۳ ، از صاحبزادہ مرزا بشیرالدین ایم اے ، ابن مرزا قادیانی)

قرآن مجید قادیان کے قریب نازل ہوا

انا انزلنا قریبا من القادیان

اس کی تفسیر یہ ہے کہ انا انزلنا قریبا من دمشق بطرف شرقی عندالمنارہ البیعناء کیونکہ اس عاجز کی سکونتی جگہ قادیان کے شرقی کنارہ پر ہے''۔
(تذکرہ مجموعہ الہامات ،ص ۷۶ ،طبعی دوم ،از مرزا غلام احمد قادیانی)

حضرت مریم علیہ السلام کا دوسرا نکاح

''اور مریم کی وہ شان ہے جس نے ایک مدت تک اپنے تئیں نکاح سے روکا پھر

Marfat.com

بزرگان قوم کے نہایت اصرار سے بوجہ حمل کے نکاح کر لیا۔ گو لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ برخلاف تعلیم توریت عین حمل میں کیونکر نکاح کیا گیا اور بتول ہونے کے عہد کو کیوں ناحق توڑا گیا اور تعدد ازدواج کی کیوں بنیاد ڈالی گئی۔ یعنی باوجود یوسف نجار کی پہلی بیوی کے ہونے کے پھر مریم کیوں راضی ہوئی کہ یوسف نجار کے نکاح میں آئے مگر میں کہتا ہوں کہ یہ سب مجبوریاں تھیں جو پیش آ گئیں۔ اس صورت میں وہ لوگ قابل رحم تھے نہ قابل اعتراض۔

(کشتی نوح، ص ۲۰، مندرجہ روحانی خزائن، جلد ۱۹، ص ۱۸، از مرزا غلام احمد قادیانی)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی توہین

"میں وہی مہدی ہوں جس کی نسبت ابن سیرین سے سوال کیا گیا کہ وہ حضرت ابوبکرؓ کے درجہ پر ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ ابوبکرؓ کیا وہ تو بعض انبیاء سے بہتر ہے"

(مجموعہ اشتہارات، جلد ۳، ص ۲۷۸، از مرزا غلام احمد قادیانی)

حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت عمر فاروقؓ کی توہین

"ابوبکر و عمر کیا تھے وہ تو حضرت غلام احمد (قادیانی) کی جوتیوں کے تسمہ کھولنے کے بھی لائق نہ تھے"

(ماہنامہ المہدی، بابت جنوری، فروری ۱۹۱۵ء، ۲/۳، ص ۵۷، احمدین انجمن اشاعت اسلام)

نادان صحابی

"بعض نادان صحابی جن کو درایت سے کچھ حصہ نہ تھا" (ضمیمہ براہین احمدیہ، حصہ پنجم، ص ۲۸۵، مندرجہ روحانی خزائن، جلد ۲۱، ص ۲۸۵، از مرزا غلام احمد قادیانی)

حضرت ابوھریرہؓ کی توہین

"جیسا کہ ابوھریرہؓ غبی تھا اور درایت اچھی نہیں رکھتا تھا"۔

(اعجاز احمدی، ص ۱۸، مندرجہ روحانی خزائن، جلد ۱۹، ص ۱۲۷ از مرزا قادیانی)

"جو شخص قرآن شریف پر ایمان لاتا ہے اس کو چاہیے کہ ابوھریرہ کے قول کو ایک ردی متاع کی طرح پھینک دے" (ضمیمہ براہین احمدیہ، حصہ پنجم، ص ۴۱۰، مندرجہ

Marfat.com

روحانی خزائن، جلد ۲۱، ص ۴۱۰، از مرزا غلام احمد قادیانی)

اھل بیت اطہار کی توہین

زندہ علیؓ ، مردہ علیؓ

''پرانی خلافت کا جھگڑا چھوڑو۔ اب نئی خلافت لو۔ ایک زندہ علی تم میں موجود ہے۔ اس کو چھوڑتے ہو اور مردہ علی کی تلاش کرتے ہو''

(ملفوظات احمدیہ، جلد اول، ص ۴۰۰، از مرزا غلام احمد قادیانی)

حضرت امام حسینؓ کی توہین

''اور انہوں نے کہا کہ اس شخص (مرزا قادیانی) نے امام حسن اور حسین سے اپنے تئیں اچھا سمجھا، میں کہتا ہوں کہ ہاں اور میرا خدا عنقریب ظاہر کر دے گا''

(اعجاز احمدی، ص ۵۲، مندرجہ روحانی خزائن، جلد ۱۹، ص ۱۶۴، از مرزا غلام احمد قادیانی)

حسینؓ دشمنوں کا کشتہ

''اور میں خدا کا کشتہ ہوں لیکن تمہارا حسین دشمنوں کا کشتہ ہے پس فرق کھلا کھلا اور ظاہر ہے''

(اعجاز احمدی، ص ۸۱، مندرجہ روحانی خزائن، جلد ۱۹، ص ۱۹۳، از مرزا غلام احمد قادیانی)

کربلا کی سیر

کربلائے است سیر ہر آنم
صد حسین است در گریبانم

ترجمہ: ''میری سیر ہر وقت کربلا میں ہے سو (۱۰۰) حسینؓ ہر وقت میری جیب میں ہیں''۔ (نزول المسیح ص ۹۹ مندرجہ روحانی خزائن، جلد ۱۸، ص ۴۷۷ از مرزا قادیانی)

حضرت حسینؓ سے بڑھ کر

''اور اے قوم شیعہ اس پر اصرار مت کرو کہ حسینؓ تمہارا منجی ہے کیونکہ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ آج تم میں ایک ہے کہ اس حسین سے بڑھ کر ہے''

(دافع البلاء، ص ۱۷، مندرجہ روحانی خزائن، جلد ۱۸، ص ۲۳۳، از مرزا قادیانی)

Marfat.com

حضرت فاطمہؓ کی شرمناک توہین

''حضرت فاطمہؓ نے کشفی حالت میں اپنی ران پر میرا سر رکھا اور مجھے دکھایا کہ میں اس میں سے ہوں'' (ایک غلطی کا ازالہ، (حاشیہ) ص ۱۱، از مرزا غلام احمد قادیانی)

حرمین شریفین کی توہین

مکہ اور مدینہ کی چھاتیوں کا دودھ خشک ہو گیا

''حضرت مسیح موعود نے اس کے متعلق بڑا زور دیا ہے اور فرمایا کہ جو بار بار یہاں نہیں آتے مجھے ان کے ایمان کا خطرہ ہے۔ پس جو قادیان سے تعلق نہیں رکھے گا، وہ کاٹا جائے گا۔ تم ڈرو کہ تم میں سے نہ کوئی کاٹا جائے پھر یہ تازہ دودھ کب تک رہے گا آخر ماؤں کا دودھ بھی سوکھ جایا کرتا ہے۔ کیا مکہ اور مدینہ کی چھاتیوں سے یہ دودھ سوکھ گیا کہ نہیں''

(حقیقۃ الرویاء، ص ۴۶، از مرزا بشیر الدین محمود، ابن مرزا قادیانی)

مسلمانوں کی توہین

''جو شخص تیری پیروی نہیں کرے گا اور تیری بیعت میں داخل نہیں ہوگا اور تیرا مخالف رہے گا۔ وہ خدا اور رسول ﷺ کی نافرمانی کرنے والا اور جہنمی ہے''۔

(تذکرہ ص ۳۴۲۔۳۴۳)

مرزا قادیانی اور اس کی امت خبیثہ کے عقائد باطلہ ملاحظہ فرمائیں کہ ان قزاقوں نے کس طرح شعائر اور اصطلاحات اسلامی کو مسخ کرنے کی ناپاک جسارت کی ہے ان کے نزدیک۔

- ☆ مرزا قادیانی = ''خدا کا برگزیدہ نبی اور رسول'' (نعوذ باللہ)
- ☆ مرزا قادیانی کی باتیں = ''احادیث'' (نعوذ باللہ)
- ☆ مرزا قادیانی کا خاندان = ''اہل بیت'' (نعوذ باللہ)
- ☆ مرزا قادیانی کا بیٹا بشیر احمد ایم اے = قمر الانبیاء وفخر المرسلین'' (نعوذ باللہ)
- ☆ مرزا قادیانی کی بیٹی = ''سیدۃ النساء'' (نعوذ باللہ)

Marfat.com

☆ مرزا قادیانی کی بیویاں	=	''امہات المومنین''	(نعوذ باللہ)
☆ مرزا قادیانی کے ساتھی	=	''صحابہ کرام''	(نعوذ باللہ)
☆ مرزا قادیانی کا شہر	=	''مدینہ المسیح''	(نعوذ باللہ)
☆ مرزا قادیانی کی امت	=	''مسلمان''	(نعوذ باللہ)
☆ مرزا قادیانی کے جانشین	=	''خلفائے راشدین کی طرز پر خلفاء''	(نعوذ باللہ)
☆ مرزا قادیانی کی عبادت گاہ	=	''مسجد اقصیٰ''	(نعوذ باللہ)
☆ مرزا قادیانی کا قبرستان	=	''جنت البقیع کے مقابلے میں بہشتی مقبرہ''	(نعوذ باللہ)
☆ مرزا قادیانی کے ۳۱۳ گماشتے	=	''اصحاب بدر''	(نعوذ باللہ)

نگاہ عشق و مستی میں وہی اول وہی آخر
وہی قرآں وہی فرقاں وہی یٰسین وہی طٰہٰ

رخ مصطفیٰ ہے وہ آئینہ کہ اب ایسا دوسرا آئینہ
نہ ہماری بزم خیال میں نہ دکان آئینہ ساز میں

Marfat.com

فتنہ قادیانیت کی بنیاد گالی پر ہے

کسی کو گالی دینا نہایت ہی بری بات ہے کہنے کو تو یہ چند گندے بول ہوتے ہیں مگر اس کے اثرات بڑے گھناؤنے مرتب ہوتے ہیں۔ گالی بڑے بڑے جھگڑوں کو جنم دیتی ہے۔ اگر کسی کی ماں کا یا بہن کا ایک بیٹا یا بھائی ہے وہ گالی سن کر مشتعل ہوگا۔ اگر زیادہ بھائی بیٹے ہیں تو وہ سب کے سب اس سے جنگ کرنے کو آئیں گے۔ اگر کسی استاد یا مرشد کو گالی دی جائے تو ان کے شاگرد اور مرید سب ہی اس کی خوب خبر لیں گے۔ مگر اللہ کے حبیب کو گالی دینا پورے مسلمانوں اور امتیوں پر لازم آئے گا کہ گالی دینے والے کو تختہ دار پر لٹکانے کا مطالبہ کریں۔

دنیا میں جن لوگوں نے بھی اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی ہے ان میں بڑے بڑے بادشاہ اور سرکش گزرے ہیں۔ مثلاً فرعون، نمرود، ہامان، شداد ابوجہل اور ابولہب وغیرہ جب بھی کسی رسول یا نبی نے لوگوں کو توحید کی دعوت دی اور اپنی رسالت اور نبوت کا اعلان کیا تو نہ ماننے والوں نے ڈٹ کر مقابلہ کیا لیکن رسول یا ان کے گھر والوں کو یا ماننے والوں کو نہ گالیاں دیں نہ برا بھلا کہا۔

لیکن ایک ایسا شخص بھی پیدا ہوا جس کے قلم سے نہ خدا، نہ رسول نہ قرآن نہ رسول کو ماننے والے محفوظ رہے۔ ذرا سنو وہ شخص کون ہے؟ یہ شخص ضمیر فروش، ایمان فروش، عزت فروش، ملت فروش، ابلیسی سیاست کا بادشاہ، بناسپتی نبی، انگریزی برانڈ قادیانی، دیسی، بناوٹی، پنجابی نبی، مرزا قادیانی منحوس، بے غیرت، بے حیا، بے شرم، غدار بن غدار، غدار اسلام، نسل شیطان، ذلیل، سفلہ، کمینہ، بدشکل، بے ڈھنگی چال، آنکھ سے کانا، گندی سوچ، بدگفتار، گالیوں کی برسات، ایمان کا شکاری، انگریز کے دروازے کا بھکاری، دولت کا پجاری، ابلیس کا فخر، ازلی خبیث، کافر، انگریزی

Marfat.com

ریموٹ کنٹرول نبی، یہود و نصاریٰ کا پالتو، اسود عنسی کا چیلہ، بدنسل، کالا رنگ، کالی زبان، زبان دراز، پھکڑ باز، قادیانی چرخہ، قادیانی گماشتہ، دجل وفریب کا امام، بے شرم، کالے دجال کی کاپی، آوارہ بجز مرزا غلام قادیانی جس کا نام ہے۔

اس نے خدا، رسول قرآن، صحابہ کرام اور مسلمانوں کے بارے میں کیا کیا زہر اُگلا ہے۔ آؤ ان باتوں کا ثبوت اس کی تحریروں میں دیکھیں۔

بڑے کذاب ہیں یہ قادیانی | بدل لیتے ہیں آیات قرآنی
غلام احمد کا عقد آسمانی | کیا ہے نظر بد کی ترجمانی
کہ حال چشم مرزا بھی وہی ہے | جو ہے دجال کی اک آنکھ کانی
مسیحا کو لگے قے دست، توبہ | نبی جی پر بلائے آسمانی!
کبھی بیوی کبھی بیٹا خدا کا | عجب مرزا کی ہے یہ بد زبانی
سدا بادہ کشی افیون خوری | بڑی رنگین تھی مرزا کی جوانی
سمجھ کر گڑ جو ڈھیلوں کا تناول | یہ مجنوں پن یہ وحشی زندگانی
کہ رونا نوجواں کا چھوڑیئے گا | بنا لیتا ہے اپنا دانا پانی

یہ کوئی طنز کی باتیں نہیں ہیں
قدیر عین حقیقت ہے بیانی

Marfat.com

انبیاء علیہم السلام کی تحقیر وتوہین

''اسلام میں کسی نبی کی تحقیر کفر ہے اور سب پر ایمان لانا فرض ہے ...... کسی نبی کی اشارہ سے بھی تحقیر سخت معصیت ہے اور موجب نزول غضب الٰہی''

(چشمہ معرفت، ص ۳۹۰، مندرجہ روحانی خزائن، جلد ۲۳، ص ۳۹۰، از مرزا قادیانی)

پس اب کیا یہ پرلے درجہ کی بے غیرتی نہیں کہ جہاں ہم لا نفرق بین احد من رسلہ میں داؤد اور سلیمان، زکریا اور یحییٰ علیہم السلام کو شامل کرتے ہیں وہاں مسیح موعود جیسے عظیم الشان نبی کو چھوڑ دیا جائے۔

(کلمتہ الفصل، ص ۱۱۷، مولفہ مرزا بشیرالدین مندرجہ ریویو آف ریلیجنز قادیان، مارچ، اپریل ۱۹۱۵ء)

اس آیت کے زمرے میں مرزا کو شامل کرنا اصل میں ''پرلے درجہ کی بے غیرتی''

مرزا قادیانی تمام نبیوں کا مجموعہ

''میں آدم علیہ السلام ہوں، میں نوح علیہ السلام ہوں، میں داؤد علیہ السلام ہوں، میں عیسیٰ علیہ السلام ابن مریم ہوں، میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہوں۔''

(تتمہ حقیقت الوحی، ص ۵۲۱، مندرجہ روحانی خزائن، جلد ۲۲، ص ۵۲۱، از مرزا غلام احمد قادیانی)

''خدا تعالیٰ نے مجھے تمام انبیاء علیہم السلام کا مظہر ٹھہرایا ہے اور تمام نبیوں کے نام میری طرف منسوب کیے ہیں۔ میں آدم ہوں، میں شیث ہوں، میں نوح ہوں، میں ابراہیم ہوں، میں اسحٰق ہوں، میں اسمٰعیل ہوں، میں یوسف ہوں، میں موسیٰ ہوں، میں

Marfat.com

داؤد ہوں، میں عیسیٰ ہوں اور آنحضرت ﷺ کے نام کا میں مظہر اتم ہوں یعنی ظلی طور پر محمدؐ اور احمدؐ ہوں۔

(حقیقت الوحی، (حاشیہ)، ص ۷۳، مندرجہ روحانی خزائن، جلد ۲۲، ص ۷۶، از مرزا غلام احمد قادیانی)

حضرت یوسف علیہ السلام پر فضیلت

"پس اس امت کا یوسف یعنی یہ عاجز (مرزا غلام احمد قادیانی) اسرائیل یوسف سے بڑھ کر ہے۔ کیونکہ یہ عاجز قید کی دعا کر کے بھی قید سے بچایا گیا مگر یوسف بن یعقوب قید میں ڈالا گیا"

(براہین احمدیہ، حصہ پنجم، ص ۹۹، مندرجہ روحانی خزائن، جلد ۲۱، ص ۹۹، از مرزا غلام احمد قادیانی)

سلام ان پر جنہوں نے مشعلیں حق کی جلائی ہیں
سلام ان پر جنہوں نے گولیاں سینوں پہ کھائی ہیں

سلام ان پر جو جیتے تھے فقط اسلام کی خاطر
جناب خواجہ ہر دوسرا کے نام کی خاطر

سلام ان پر کہ جو ختم رسالت کے تھے پروانے
جو عاقل باخدا تھے اور حضور خواجہ دیوانے

سلام ان پر کہ جن کی غیرت ایمان تھی زندہ
سلام ان پر قیامت تک ہے جن کا نام پائندہ

Marfat.com

اُمّ المومنین کی توہین

''ام المومنین'' مرزا غلام احمد قادیانی کی بیوی

''ام المومنین'' کا لفظ جو مسیح موعود کی بیوی کی نسبت استعمال کیا جاتا ہے، اس پر بعض لوگ اعتراض کرتے ہیں۔ حضرت اقدس علیہ والسلام نے سن کر فرمایا ''اعتراض کرنے والے بہت ہی کم غور کرتے اور اس قسم کے اعتراض صاف بتاتے ہیں کہ وہ محض کینہ اور حسد کی بنا پر کیے جاتے ہیں ورنہ نبیوں یا ان کے اظلال کی بیویاں اگر امہات المومنین نہیں ہوتیں تو کیا ہوتیں ہیں''

(ملفوظات احمدیہ، جلد اول، از مرزا غلام احمد قادیانی)

حرمین شریفین کی توہین

مکہ اور مدینہ کی چھاتیوں کا دودھ خشک ہو گیا

''حضرت مسیح موعود نے اس کے متعلق بڑا زور دیا ہے اور فرمایا کہ جو بار بار یہاں نہیں آتے مجھے ان کے ایمان کا خطرہ ہے۔ پس جو قادیان سے تعلق نہیں رکھے گا۔ وہ کاٹا جائے گا۔ تم ڈرو کہ تم میں سے نہ کوئی کاٹا جائے پھر یہ تازہ دودھ کب تک رہے گا آخر ماؤں کا دودھ بھی سوکھ جایا کرتا ہے۔ کیا مکہ اور مدینہ کی چھاتیوں سے یہ دودھ سوکھ گیا کہ نہیں۔''

(حقیقۃ الرویاء، ص ۴۶، از مرزا بشیر الدین محمود، ابن مرزا غلام احمد قادیانی)

قادیان کی فضیلت

''لوگ معمولی اور نفلی طور پر حج کرنے کو بھی جاتے ہیں مگر اس جگہ (قادیان

Marfat.com

میں آنا، ناقل) نفلی حج سے ثواب زیادہ ہے اور غافل رہنے میں نقصان اور خطر۔ کیونکہ سلسلہ آسمانی ہے اور حکم ربانی۔''

(آئینہ کمالات اسلام، ص ۳۵۲، مندرجہ روحانی خزائن جلد ۵، ص ۳۵۲، مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی)

ابلیس کی ہو تم جاں اے لعین قادیاں
وہ ہے تجھ پہ قربان اے لعین قادیاں

تو نے راہ حق سے کتنوں کو دیا ہے بھٹکا
تجھ پہ کفر و شرک نازاں، اے لعین قادیاں

تیری مسلوں پر کیے انگریز نے دستخط تمام
واہ کیا ہے تیری شان اے لعین قادیاں

لکھ دیا لوح و قلم نے تیرے حق میں
ہوگا تو ذلیل جاوداں اے لعین قادیاں

Marfat.com

اولیاء وعلماء کی توہین

مرزا قادیانی، خاتم الانبیاء

''اور وہ خاتم الانبیاء ہیں اور میں خاتم الاولیاء ہوں۔ میرے بعد کوئی ولی نہیں مگر وہ جو مجھ سے ہوگا اور میرے عہد پر ہوگا۔''

(خطبہ الہامیہ، ص ۷۰، مندرجہ روحانی خزائن، جلد ۱۶، ص ۷۰ از مرزا غلام احمد قادیانی)

☆ مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ کو

''عورتوں کی عار کہا۔''

(اعجاز احمدی ص 83 مندرجہ روحانی خزائن جلد 19 ص 196 از مرزا قادیانی)

☆ اہل حدیث راہنما مولانا محمد حسین بٹالوی کے متعلق لکھا کہ

''کذاب، متکبر، سربراہ گمراہان، جاہل شیخ احمقان، عقل کا دشمن، بدبخت، طالع منحوس، لاف زن، شیطان، گمراہ شیخ مفتری''

(انجام آتھم ص 241۔242 مندرجہ روحانی خزائن جلد 11 ص 241۔ 242 از مرزا غلام احمد قادیانی)

☆ مولانا نذیر حسین دہلوی کے متعلق لکھا کہ

''وہ گمراہ اور کذاب ہے۔''

(انجام آتھم ص 251 مندرجہ روحانی خزائن جلد 11 ص 251 از مرزا غلام احمد قادیانی)

Marfat.com

☆ مولانا رشید احمد گنگوہی کے متعلق لکھا کہ

''اندھا شیطان، گمراہ دیو، شقی، ملعون''

(انجام آتھم ص 252 مندرجہ روحانی خزائن جلد 11 ص 252 از مرزا غلام احمد قادیانی)

حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑویؒ کی توہین

''مجھے ایک کتاب کذاب (حضرت پیر مہر علی شاہ) کی طرف سے پہنچی وہ خبیث کتاب اور بچھو کی طرح نیش زن۔ پس میں نے کہا کہ اے گولڑہ کی زمین تجھ پر لعنت، تو ملعون کے سبب سے ملعون ہوگئی پس تو قیامت کو ہلاکت میں ہوگئی۔''

(اعجاز احمدی ص 75 مندرجہ روحانی خزائن جلد 19 ص 188 از مرزا قادیانی)

✸

بروزی ہے نبوت قادیاں کی

برازی ہے خلافت قادیاں کی

عداوت حق سے' باطل سے محبت

ہے اتنی ہی حقیقت قادیاں کی

ہیں احمق جس قدر ہندوستان میں

ہے آباد ان سے جنت قادیاں کی

نصاریٰ کی پرستش کے سب اسرار

سکھاتی ہے شریعت قادیاں کی

دمشق اور اندلس کے بھاگ جاگے

بٹی جس وقت لعنت قادیاں کی

Marfat.com

مسلمانوں کی توہین

''اور ہماری فتح کا قائل نہیں ہوگا تو صاف سمجھا جاوے گا کہ اس کو ولد الحرام بننے کا شوق ہے اور حلال زادہ نہیں۔''

(انوار اسلام ص 30 مندرجہ روحانی خزائن جلد 9 ص 31 از مرزا غلام احمد قادیانی)

عیسائی، یہودی، مشرک

''جو میرے مخالف تھے، ان کا نام عیسائی، یہودی اور مشرک رکھا گیا۔''

(نزول المسیح (حاشیہ) ص 4 مندرجہ روحانی خزائن جلد 18 ص 382 از مرزا غلام احمد قادیانی)

مرد خنزیر، عورتیں کتیاں

''دشمن ہمارے بیابانوں کے خنزیر ہو گئے اور ان کی عورتیں کتیوں سے بڑھ گئی ہیں۔''

(نجم الہدیٰ ص 53 مندرجہ روحانی خزائن جلد 14 ص 53 از مرزا غلام احمد قادیانی)

مرزا کو نہ ماننے والا پکا کافر

''ہر ایک ایسا شخص جو موسیٰؑ کو تو مانتا ہے مگر عیسیٰؑ کو نہیں مانتا یا عیسیٰؑ کو مانتا ہے مگر محمدﷺ کو نہیں مانتا، **محمدﷺ کو مانتا ہے** پر مسیح موعودؑ کو نہیں مانتا وہ نہ صرف کافر بلکہ پکا کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔''

(کلمۃ الفصل ص 110 از مرزا بشیر احمد ایم۔اے ابن مرزا قادیانی)

Marfat.com

جہنمی

''اور مجھے بشارت دی ہے کہ جس نے تجھے شناخت کرنے کے بعد تیری دشمنی اور تیری مخالفت کی، وہ جہنمی ہے۔''

(تذکرہ مجموعہ الہامات ص 168 طبع دوم از مرزا غلام احمد قادیانی)

خواہ نام بھی نہیں سنا

''کل مسلمان جو حضرت مسیح موعود (مرزا غلام احمد قادیانی) کی بیعت میں شامل نہیں ہوئے، خواہ انہوں نے حضرت مسیح موعود (مرزا غلام احمد قادیانی) کا نام بھی نہیں سنا، وہ کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔''

(آئینہ صداقت ص 35 از مرزا بشیر الدین ابن مرزا غلام احمد قادیانی)

مٹ گئے مٹ جائیں گے اعداء تیرے
نہ مٹا ہے نہ مٹے گا کبھی چرچا تیرا

وہ دانائے سبل ختم الرسل مولائے کل جس نے
غبار راہ کو بخشا فروغ وادی سینا

Marfat.com

جہاد کے بارے میں ارشاد خداوندی

تراجم چند نمونہ جات

چنانچہ ارشادات ربانی ہیں۔

☆ نکلو ہلکے اور بوجھل اور لڑو اپنے مال سے اور جان سے اللہ کی راہ میں۔
(سورۃ توبہ)

☆ اللہ نے خرید لی مسلمانوں سے ان کی جان اور ان کا مال اس قیمت پہ کہ ان کے لیے جنت ہے۔ لڑتے ہیں اللہ کی راہ میں، پھر مارتے ہیں اور مرتے ہیں۔ (سورۃ توبہ)

☆ اے ایمان والو! میں بتلاؤں تم کو ایسی سوداگری جو بچائے تم کو ایک عذاب دردناک سے، ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر، اور لڑو اللہ کی راہ میں اپنے مال سے اور اپنی جان سے یہ بہتر ہے تمہارے حق میں اگر تم سمجھ رکھتے ہو۔ بخشے گا وہ تمہارے گناہ اور داخل کرے گا تم کو باغوں میں جن کے نیچے بہتی ہیں نہریں اور ستھرے گھروں میں بسنے کے باغوں کے اندر، یہ ہے بڑی مراد ملنی، اور ایک اور چیز دے، جس کو تم چاہتے ہو مدد اللہ کی طرف سے اور فتح جلدی اور خوشی سنا دے ایمان والوں کو۔ (سورۃ الصّف)

☆ اور لڑو ان سے یہاں تک کہ نہ باقی رہے فساد اور حکم رہے اللہ تعالیٰ کا۔ (البقرہ)

☆ پھر جب گزر جائیں مہینے پناہ کے تو مارو مشرکوں کو جہاں پاؤ اور پکڑو اور گھیرو اور بیٹھو ہر جگہ ان کی تاک میں پھر اگر وہ توبہ کریں اور قائم رکھیں نماز اور دیا کریں زکوٰۃ تو چھوڑ دو ان کا رستہ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (التوبہ)

Marfat.com

☆ لڑو ان سے جو ایمان نہیں لائے اللہ اور نہ آخرت کے دن پر اور نہ حرام مانتے ہیں اس کو جس کو حرام کیا اللہ نے اور اس کے رسول ﷺ نے اور نہ قبول کرتے ہیں دین سچا، ان لوگوں میں سے جو کہ اہل کتاب ہیں یہاں تک کہ وہ جزیہ دیں، اپنے ہاتھوں سے ذلیل ہو کر۔ (التوبہ)

☆ تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم خدا کی راہ میں ان مردوں، عورتوں اور بچوں کے لیے نہیں لڑتے، جنہیں کمزور پا کر دبایا گیا ہے اور جو دعائیں مانگتے ہیں کہ خدایا ہمیں اس بستی سے نکال، جس کے کارفرما ظالم ہیں۔ (سورۃ النساء)

مرکز ملت، ختم نبوت نکتہ وحدت، ختم نبوت

جس کی حفاظت فرض ہے سب کا وہ ہے امانت، ختم نبوت

چھن گئی جس سے وہ ہوا مفلس ایسی ہے دولت، ختم نبوت

دین سلامت ہے، جو اب تک اس کی ہے علت، ختم نبوت

جس کے لیے صدیقؓ لڑے تھے وہ ہے صداقت، ختم نبوت

منکر کاش اس بات کو سمجھیں حق کی ہے رحمت، ختم نبوت

میرا امیں ایمان یہی ہے

وحدت امت، ختم نبوت

Marfat.com

جہاد کے متعلق فرمان نبوی ﷺ

جناب تاجدار ختم نبوت ﷺ نے متلاشیان جنت کو جنت کا راستہ بتاتے ہوئے فرمایا:

''جنت تلواروں کے سائے میں ہے''۔ (مسلم)

ایک شخص نے حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ سے اس حدیث کو سن کر اپنی نیام کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور اپنے ساتھیوں کو آخری سلام کرتا ہوا دشمن کی طرف بڑھا اور کفار سے یہاں تک لڑا کہ آخر شہید ہو گیا۔

جو شخص گھر کی آسائشوں اور بیوی بچوں کو چھوڑ کر جہاد کے لیے گھر سے نکلتا ہے سید الخلق جناب محمد عربی ﷺ اسے جنت کا مژدہ جانفزا یوں سناتے ہیں۔

جناب خاتم النبیین ﷺ نے امت کو جذبہ جہاد عطا کرتے ہوئے اور اللہ کی راہ میں کٹ مرنے کا عزم بانٹتے ہوئے ارشاد فرمایا:

☆ ''قسم ہے خدا کی کہ میری خواہش یہ ہے کہ میں خدا کے راستے میں قتل کیا جاؤں اور پھر زندہ کیا جاؤں اور پھر قتل کیا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں پھر قتل کیا جاؤں۔'' (مسلم)

☆ ''وہ قطرہ جو خدا کے خوف سے نکلے اور دوسرے خون کا وہ قطرہ جو جہاد میں کسی زخم سے ٹپکے۔ ایک وہ نشان جو فرائض ادا کرنے کے باعث جسم کے کسی حصہ پر پڑ جائے اور دوسرے وہ نشان جو اللہ کے راستے میں جہاد کی وجہ سے کسی جگہ واقع ہو جائے۔'' (ترمذی)

☆ ''جس نے خطرے کے موقعہ پر مجاہدین کی پاسبانی کی، اس کی یہ رات شب

Marfat.com

قدر سے بہتر ہے۔" (حاکم)

☆ "جس نے کسی مجاہد کو سامان دلا دیا اور روپیہ سے اس کی امداد کی یا اس کی بیوی بچوں کی اس کے پیچھے پوری پوری خدمت کی تو اس شخص کو غازی کے برابر ثواب ملتا ہے اور غازی کے ثواب میں سے کچھ کمی نہیں ہوتی۔"
(صحاح)

☆ "جو پاؤں خدا کے رستے میں گرد آلود ہوئے ان کو جہنم کی آگ مس نہیں کر سکتی۔" (بخاری)

✸

ملعون زماں کہئے' کذاب جہاں کہئے
مرزے کو خباثت کا' منحوس نشاں کہئے
لاریب نہیں ملتا' مطعون کوئی ایسا
انسان کے جامے میں' عفریت نہاں کہئے
فیضان فرنگی ہے' بکواس حرامی کی
تلمیذ سگاں کہئے' استاد بداں کہئے
مردود کی آنکھیں تک آپس میں نہیں ملتیں
ایسے میں مسیحیت ملتی ہے کہاں کہئے!
ملحد کے تعاقب میں بیباک صداؤں کو
مقصود سخن کہئے' سرمایہ جاں کہئے

Marfat.com

مرزا قادیانی کا جہاد کے بارے نظریہ

تنسیخ جہاد کے نغمے

''اب چھوڑ دو جہاد کا اے دوستو خیال
دین کے لیے حرام ہے اب جنگ اور قتال
اب آ گیا مسیح جو دین کا امام ہے!
دین کے لیے تمام جنگوں کا اب اختتام ہے
اب آسمان سے نور خدا کا نزول ہے
اب جنگ اور جہاد کا فتویٰ فضول ہے
دشمن ہے، خدا کا جو کرتا ہے اب جہاد
منکر نبی کا ہے جو یہ رکھتا ہے اعتقاد''

(ضمیمہ ''تحفہ گولڑویہ'' ص ۳۹، مصنف مرزا غلام احمد قادیانی)

☆ ''آج سے انسانی جہاد جو تلوار سے کیا جاتا تھا، خدا کے حکم کے ساتھ بند کیا گیا۔ اب اس کے بعد جو شخص کافر پر تلوار اٹھاتا ہے اور اپنا نام غازی رکھتا ہے، وہ اس رسولﷺ کی نافرمانی کرتا ہے۔

(''خطبہ الہامیہ'' مترجم، ص ۲۸۔ ۲۹، مصنف مرزا غلام احمد قادیانی)

☆ ''یہی وہ فرقہ (یعنی قادیانی فرقہ) ہے جو دن رات کوشش کر رہا ہے کہ مسلمانوں کے خیالات میں سے جہاد کی بیہودہ رسم کو اٹھا دے''

(از ریویو آف ریلیجز'' ص ۵۳۷۔ ۵۳۸)

☆ ''دیکھو میں (غلام احمد قادیانی) ایک حکم لے کر آپ کے پاس آیا ہوں، وہ یہ ہے کہ اب سے تلوار کے جہاد کا خاتمہ ہے۔''

(رسالہ گورنمنٹ ''انگریز اور جہاد'' ص ۱۴، مصنف مرزا غلام احمد قادیانی)

Marfat.com

☆ ''اب سے زمینی جہاد بند کئے گئے اور لڑائیوں کا خاتمہ ہوگیا۔''

(ضمیمہ ''خطبہ الہامیہ'' ص ۱۷، مصنف مرزا غلام احمد قادیانی)

☆ ''سو آج سے دین کے لیے لڑنا حرام کیا گیا۔''

(ضمیمہ ''خطبہ الہامیہ'' ص ۱۷، مصنف مرزا غلام احمد قادیانی)

☆ ''جو شخص میری بیعت کرتا ہے اور مجھ کو مسیح موعود مانتا ہے اسی روز سے اس کو عقیدہ رکھنا پڑتا ہے کہ اس زمانہ میں جہاد قطعی حرام ہے۔ کیونکہ مسیح آچکا، خاص کر میری تعلیم کے لحاظ سے اس گورنمنٹ انگریزی کا سچا خیر خواہ اس کو بننا پڑا ہے۔''

(رسالہ گورنمنٹ انگریزی اور جہاد، ضمیمہ، ص ۷، مصنف مرزا غلام احمد قادیانی)

☆ ''اور میں نے بائیس برس سے اپنے ذمہ یہ فرض کر رکھا ہے کہ ایسی کتابیں جن میں جہاد کی مخالفت ہو اسلامی ممالک میں ضرور بھیج دیا کرتا ہوں۔ اسی وجہ سے میری عربی کتابیں عرب کے ملک میں بھی شہرت پا گئی ہیں۔

(تحریر مرزا غلام احمد قادیانی، مورخہ ۱۸، نومبر ۱۹۰۱ تبلیغ رسالت، جلد ص ۲۶)

☆ ''جیسے جیسے میرے مرید بڑھیں گے، ویسے ویسے جہاد کم ہوتے جائیں گے کیونکہ مجھے مسیح و مہدی مان لینا ہی مسئلہ جہاد کا انکار کرنا ہے۔''

(''تبلیغ رسالت'' جلد ہفتم، ص ۱۷، مصنف مرزا غلام احمد قادیانی)

☆ ''میں سولہ برس سے برابر اپنی تالیفات میں اس بات پر زور دے رہا ہوں کہ مسلمانان ہند پر اطاعت گورنمنٹ برطانیہ فرض اور جہاد حرام ہے۔

(''تبلیغ رسالت'' جلد سوم، ص ۱۹۶، مصنف مرزا غلام احمد قادنانی)

Marfat.com

مرزا قادیانی کی پیشین گوئیاں

کسی امر واقع کی اطلاع وقت سے پہلے دے دینا جس کا انحصار بعض حسابات پر ہوتا ہے۔ اسے پیشین گوئی کہتے ہیں۔ لیکن جو اطلاع یا ہدایت روحانی طور پر دی جاتی ہے اس کو الہام کہتے ہیں۔ اس میں مرد اور عورت کی کوئی تخصیص نہیں ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کو حضرت موسی علیہ السلام کی حفاظت اور سلامتی کے متعلق الہام خداوندی ہوا۔ جس کا قرآن مجید میں ذکر ہے۔ اسی طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حواریوں کو بھی ہوتا تھا۔ الہام سوتے اور جاگتے دونوں حالتوں میں ہوسکتا ہے۔ لیکن یہ الہام صرف خدا کے برگزیدہ بندوں کو ہی ہوتا ہے۔ اس کے لئے صفائی قلب۔ اعمال حسنہ اور یقین کی درستی کے ساتھ تاکید و توفیق الٰہی ضروری ہے اس کی ایک قسم کشف ہے۔ انبیاء کو ایسی اطلاع وحی کے ذریعے ہوتی ہے۔

جو لوگ ایسا انوکھا دعویٰ کرتے ہیں دنیا والے ان سے بعض انوکھے کام ہونے کی توقع رکھتے ہیں۔ الہام اور پیشین گوئی بھی بعض انوکھے امور میں سے ہیں۔

مرزا غلام احمد قادیانی نے جو نبوت کا دعوی کیا تو اسے سچا دعوی ثابت کرنے کے لئے بعض پیش گوئیاں کرنی پڑی ہیں۔ ان کے متبعین انہیں الہام بھی کہتے ہیں اور وحی کا آنا بھی۔ حقیقت میں اس کی یہ باتیں محض جھوٹ تھیں جو غلط ثابت ہوئیں۔

آیئے اس کی چند پیشین گوئیاں دیکھیں۔

مرزا قادیانی کی جھوٹی پیشین گوئیاں

قادیانی گروہ مرزا کی پیشین گوئیوں اور الہامات کے بارے میں فخر سے کہتا ہے کہ مرزا نے جو پیشین گوئی کی وہ سچی ثابت ہوئی۔ حقیقت یہ ہے کہ دو چار پیشین گوئیاں

Marfat.com

یا شیطانی الہام سچے بھی ہوں تو اس میں مرزا نے کیا معرکہ مارا کیونکہ وہ خود لکھتا ہے کہ:
''سچے الہام بعض دفعہ کنجروں، ڈوموں اور رنڈیوں کو بھی ہو جاتے ہیں اور فاسقہ عورت کنجری، یار بہ بربادہ بہ سر حرام کاری کی حالت میں سچی خواب دیکھ لیتی ہے۔''
(توضیح حرام، ص ۷۱، ۷۲)

مرزا کے صدق اور کذب جانچنے کا پیمانہ

مرزا کہتا ہے کہ بدخیال لوگوں کو واضح ہو کہ ہمارا صدق یا کذب جانچنے کے لیے ہماری پیشین گوئیوں سے بڑھ کر اور کوئی محک امتحان نہیں ہو سکتا۔ (مجموعہ اشتہارات، ص ۱۵۷)

دوسری جگہ کہتا ہے کہ:
''اگر ثابت ہو کہ میری ۱۰۰ سو پیشین گوئیوں میں سے ایک جھوٹی ہو تو میں اقرار کروں گا کہ میں کاذب ہوں۔'' (اربعین نمبر ۴، ص ۲۵)

جھوٹے کا اعتبار نہیں

''جب ایک بات میں کوئی جھوٹا ثابت ہو جائے تو پھر دوسری باتوں میں بھی اس پر اعتبار نہیں رہتا۔'' (چشمہ معرفت، ص ۲۲۲، مندرجہ روحانی خزائن، جلد ۲۳، ص ۲۳۱ از مرزا قادیانی)

جھوٹ، ارتداد

''جھوٹ بولنا مرتد ہونے سے کم نہیں۔'' (ضمیمہ تحفہ گولڑویہ، ص ۲۰، مندرجہ روحانی خزائن، جلد ۱۷، ص ۵۶ از مرزا قادیانی)

غلط بیانی اور بہتان طرازی راست بازوں کا کام نہیں بلکہ نہایت شریف اور بدذات آدمیوں کا کام ہے۔'' (آریہ دھرم، ص ۱۳، مندرجہ روحانی خزائن، جلد ۱۰، ص ۱۳، از مرزا غلام قادیانی)

Marfat.com

پہلی پیشین گوئی ....

لڑکے کی بجائے لڑکی پیدا ہوئی

۱۸۸۶ء میں مرزا نے اپنی بیوی کے ہاں لڑکا پیدا ہونے کی پیشین گوئی کی۔
اشتہار ۲، فروری ۱۸۸۶ء، مندرجہ تبلیغ رسالت، ۱، ۵۸)

حقیقت یہ ہے کہ اس پیشین گوئی کے نتیجے میں لڑکی پیدا ہوئی۔

دوسری پیشین گوئی ....

مکہ مدینہ کی بجائے لاہور میں وفات

مرزا نے کہا کہ:

''ہم مکہ میں مریں گے یا مدینہ میں۔'' (میگزین ۱۴ جنوری ۱۹۰۶ء)

تاریخ شاہد ہے کہ مرزے کو مکہ و مدینہ کا عکس دیکھنا بھی نصیب نہ ہوا۔ وہاں مرنا تو دور کی بات ہے۔ یہ لعین تو براند رتھ روڈ لاہور کے ایک ٹٹی خانہ میں اپنی ہی نجاست میں گر کر ہلاک ہو گیا۔ 26 مئی 1908ء بروز منگل

تیسری پیشین گوئی ....

بیٹا تندرست ہونے کے بجائے فوت ہو گیا

مرزا کا بیٹا مبارک احمد سخت بیمار ہو گیا۔ مرزا نے پیشین گوئی کی کہ:

''صاحب زادہ مبارک احمد صاحب سخت تپ سے بیمار ہیں اور بعض دفعہ بے ہوشی تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ ان کی نسبت آج الہام ہوا قبول ہو گئی۔ نو (۹) دن کا بخار ٹوٹ گیا۔ یعنی دعا قبول ہو گئی کہ اللہ تعالیٰ میاں موصوف کو شفا دے''۔

(میگزین ستمبر 1907ء)

جبکہ یہ لڑکا ۱۶ ستمبر کو صبح کے وقت فوت ہو گیا۔''

Marfat.com

چوتھی پیشین گوئی ....

لڑکا پیدا ہو گا جو نہ ہوا

مبارک احمد کی وفات کے بعد مرزا نے کہا، مجھے الہام ہوا ہے:

''ایک حلیم لڑکے کی ہم تجھ کو خوشخبری دیتے ہیں جو بمنزلہ مبارک ہوگا اور اس کا قائم مقام اور اس کا شبیہ ہوگا۔'' (اشتہار تبصرہ ۵ نومبر ۱۹۰۷)

حالانکہ مرزا کے گھر میں اس پیشین گوئی کے بعد کوئی لڑکا پیدا نہیں ہوا۔

پانچویں پیشین گوئی ....

مرزا دشمن کی بجائے خود ہلاک ہو گیا

مرزا نے ۱۵ اپریل ۱۹۰۷ کو مولوی ثناء اللہؒ صاحب کو مخاطب کر کے کہا کہ:

''اگر میں ایسا ہی کذاب اور مفتری ہوں۔ جیسا کہ آپ ہر ایک پرچہ میں مجھے یاد کرتے ہیں تو میں آپ کی زندگی میں ہی ہلاک ہو جاؤں گا، آگے چل کر لکھتا ہے کہ:

''میں اگر وہ سزا جو انسان کے ہاتھوں سے نہیں بلکہ محض خدا کے ہاتھوں سے ہے جیسے طاعون، ہیضہ وغیرہ۔ مہلک بیماریاں آپ پر میری زندگی میں ہی وارد ہوئیں تو میں خدا کی طرف سے نہیں۔ آخر میں لکھا ہے کہ (یا اللہ) اب میں تیرے تقدس اور رحمت کا دامن پکڑ کر تیری جناب میں ملتجی ہوں کہ مجھ میں اور ثناء اللہ میں یہی فیصلہ فرما پس فیصلہ فرما جو تیری نگاہ میں حقیقت میں مفسد اور کذاب ہے، اس کا صادق کی زندگی میں ہی دنیا سے اٹھا لے۔ (اشتہار ملخصاً)

جبکہ مرزا مولوی ثناء اللہ مرحوم کی زندگی میں ہی ہیضہ کی بیماری کی وجہ سے مردار ہو گیا۔ بقول مرزا کے ثابت ہوا کہ مولوی ثناء اللہؒ صاحب صادق اور سچے تھے۔ جب کہ مرزا خدا کی طرف سے مامور نہیں تھا۔ بلکہ اس کی موت ایک مفسد اور کذاب کی موت تھی اور خدائی پکڑ تھی۔

Marfat.com

چھٹی پیشین گوئی ....

آتھم مرنے کی بجائے بچ گیا

مرزا نے مسٹر عبداللہ آتھم عیسائی سے ۵ جون ۱۸۹۳ء میں مباحثہ کرنے کے بعد یہ پیشین گوئی کی کہ:

"آتھم کی بابت پیشین گوئی کے لفظ یہ تھے کہ وہ پندرہ مہینے میں ہلاک ہوگا۔"

(حقیقت الوحی، ص ۱۸۵)

دوسری جگہ مرزا نے کہا کہ:

"میں اس وقت اقرار کرتا ہوں کہ اگر یہ پیشین گوئی جھوٹی نکلی یعنی وہ فریق جو خدا تعالیٰ کے نزدیک جھوٹ پہ ہے۔ وہ پندرہ ماہ کے اندر آج کی تاریخ سے باسزائے موت ہاویہ میں نہ پڑے تو میں ہر ایک سزا کے اٹھانے کے لیے تیار ہوں۔ مجھ کو ذلیل کیا جاوے اور روسیاہ کیا جاوے۔ میرے گلے میں رسہ ڈال دیا جاوے) یہ سارے کام آخرت میں ہوں گے۔ انشاء اللہ۔ ناقل) اور مجھے پھانسی دیا جاوے۔ ہر ایک بات کے لیے تیار ہوں اور میں اللہ جل شانہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ وہ ضرور ایسا ہی کرے گا۔ ضرور کرے گا، ضرور کرے گا۔ زمین و آسمان ٹل جائیں گے اور اس کی باتیں نہ ٹلیں گی۔ اب ناحق ہنسنے کی جگہ نہیں۔ اگر میں جھوٹا ہوں تو میرے لیے سولی تیار رکھو اور تمام شیطانوں، بدکاروں اور لعنتیوں سے زیادہ مجھے لعنتی قرار دو۔"

(جنگ مقدس، ۱۸۹، ۱۹۰)

اس پیشین گوئی کے مطابق آتھم کو ۵، ۶ ستمبر کی درمیانی رات ۱۸۹۴ء میں مر جانا چاہیے تھا۔ مگر وہ نہ مرا بلکہ مقررہ معیاد ختم ہونے کے تقریباً دو سال بعد فوت ہوا۔

قادیان میں صف ماتم

مرزا کا بیٹا مرزا محمود کہتا ہے کہ "آتھم کے متعلق پیشین گوئی کے وقت جماعت کی جو حالت تھی وہ ہم سے مخفی نہیں۔ میں اس وقت چھوٹا بچہ تھا اور میری عمر کوئی پانچ ساڑھے پانچ سال تھی۔ مگر مجھے وہ نظارہ خوب یاد ہے جب آتھم کی پیشین گوئی کا

Marfat.com

آخری دن آیا تو کتنے کرب و اضطراب سے دعائیں کی گئیں۔ میں نے تو محرم کا ماتم بھی کبھی اتنا سخت نہیں دیکھا۔ حضرت مسیح موعود (یعنی مرزا صاحب) ایک طرف دعا میں مشغول تھے اور دوسری طرف بعض نوجوان (جن کی اس حرکت پر بعد میں برا بھی منایا گیا) جہاں حضرت خلیفہ اول مطب کیا کرتے تھے اور آج کل مولوی قطب الدین صاحب بیٹھتے ہیں، وہاں اکٹھے ہو گئے۔ اور جس طرح عورتیں بین ڈالتی ہیں۔ اس طرح انہوں نے بین ڈالنے شروع کر دیے۔ ان کی چیخیں سو سو گز تک سنی جاتی تھیں۔ اور ان میں سے ہر ایک کی زبان پر دعا جاری تھی۔ کہ یا اللہ! آتھم مر جائے۔ یا اللہ آتھم مر جائے۔ مگر اس کہرام اور آہ و زاری کے نتیجے میں آتھم نہ مرا۔

(خطبہ مرزا محمود احمد مندرجہ الفضل قادیان۔ ۲۰ جولائی ۱۹۴۰ء)

یہ تو تھی قادیان کی کیفیت۔ اب ملاحظہ فرمائیں لاہور کی کیفیت:

مرزا غلام قادیانی کی پیش گوئی مسٹر عبداللہ آتھم کی موت کی نسبت لاہور میں ۵ ستمبر ۱۸۹۴ء کی رات تک بڑا چرچا رہا۔ کہ مرزا کی پیشین گوئی کے اختتام کا وقت آج رات کو ختم ہو رہا ہے۔ جا بجا بڑے بڑے مجمع اور طرف دار پارٹیوں کے لوگ مختلف قسم کے خیالات کا اظہار کرتے رہے۔ ایسے ہی امید کی جاتی ہے کہ پنجاب کے تمام مقامات میں بھی یہی کیفیت ہو گی۔ ۶ ستمبر ۱۸۹۴ء کی صبح کو مسٹر عبداللہ آتھم کی پارٹی ہشاش بشاش اور مرزا صاحب کی پارٹی مغموم اور پریشان حالت میں تھی۔''

(اخبار وفادار، مورخہ ۸ ستمبر ۱۸۹۴ء)

ساتویں پیشین گوئی ....

محمدی بیگم سے نکاح کے بارے میں، جو نہ ہو سکا

مرزا قادیانی کے ماموں زاد بھائی مرزا احمد بیگ اور چچا زاد بہن عمر النساء کی بڑی بیٹی کا نام محمدی بیگم تھا۔ اس لڑکی کا والد اپنے کسی ضروری کام کے لیے مرزا کے پاس آیا۔ پہلے تو مرزا نے شخص مذکورہ کو حیلوں بہانوں سے ٹالنے کی کوشش کی۔ مگر جب وہ کسی طرح بھی نہ ٹلا اور اس کا اصرار بڑھا تو مرزا نے الہام الٰہی کا نام لے کر ایک عدد

Marfat.com

پیشین گوئی کر دی کہ:

''خدا تعالیٰ کی طرف سے مجھ کو الہام ہوا ہے کہ تمہارا ہر کام اس شرط پر ہو سکتا ہے کہ اپنی بڑی لڑکی (یعنی محمدی بیگم) کا نکاح مجھ سے کر دو۔''

(آئینہ کمالات اسلام، ص ۲۳۰، طبع لاہور)

مرزا نے ایک اور جگہ کہا کہ:

''ہر روگ دور کرنے کے بعد اس لڑکی کو خدا تعالیٰ اس عاجز کے نکاح میں لاوے گا۔''

(آئینہ کمالات اسلام، ص ۳۱)

دوسری جگہ مرزا نے کہا کہ:

آسمانی منکوحہ میرے نکاح میں ضرور آئے گی۔

نفس پیش گوئی یعنی اس عورت کا اس عاجز (مرزا) کے نکاح میں آنا یہ تقدیر مبرم ہے جو کسی طرح ٹل نہیں سکتی کیونکہ اس کے لئے الہام الٰہی میں یہ فقرہ موجود ہے لا تبدیل لکلمات اللہ یعنی میری بات ہرگز نہیں ٹلے گی پس اگر ٹل جائے تو خدا تعالیٰ کا کلام باطل ہوتا ہے۔ (اشتہار ۱۶ اکتوبر مندرجہ تبلیغ رسالت جلد ۳ صفحہ ۱۱۵)

آسمانی منکوحہ سے اولاد ہوگی۔

اس پیش گوئی کی تصدیق کے لئے جناب رسول اللہ ﷺ نے بھی پہلے سے ایک پیش گوئی فرمائی ہے کہ یتزوج و یولد لہ یعنی مسیح موعود بیوی کرے گا اور نیز وہ صاحب اولاد ہوگا۔ اب ظاہر ہے کہ تزوج اور اولاد کا ذکر کرنا عام طور پر مقصود نہیں کیونکہ عام طور پر ہر ایک شادی کرتا ہے اور اولاد بھی ہوتی ہے۔ اس میں کچھ خوبی نہیں بلکہ تزوج سے مراد وہ خاص تزوج ہے جو بطور نشان ہوگا۔ اور اولاد سے مراد وہ خاص اولاد ہے جس کی نسبت اس عاجز کی پیش گوئی موجود ہے۔ گویا اس جگہ رسول اللہ ﷺ ان سیاہ دل منکروں کو ان کے شبہات کا جواب دے رہے ہیں اور فرما رہے ہیں کہ یہ باتیں ضرور پوری ہوں گی۔

(ضمیمہ انجام آتھم کا حاشیہ صفحہ ۵۳)

Marfat.com

مرزا سلطان محمد میرے سامنے ضرور مرے گا

میں بار بار کہتا ہوں کہ نفس پیش گوئی داماد مرزا (سلطان محمد) کی تقدیر مبرم ہے۔ اس کا انتظار کرو اور اگر میں جھوٹا ہوں تو یہ پیش گوئی پوری نہیں ہوگی اور میری موت آ جائے گی۔

(انجام آتھم حاشیہ صفحہ ۳۱)

نوٹ: جناب مرزا نے مرزا احمد بیگ ہوشیار پوری کی لڑکی کی بابت کہا تھا کہ میرا اس کا نکاح آسمان پر ہو چکا ہے اس کی بابت فرماتا ہے کہ آسمانی منکوحہ میرے نکاح میں ضرور آئے گی۔ (تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۳۲)

قادیانیو! کیا یہ نشان پورا ہوا؟ ہم تمہاری تحریفات اور تاویلات نہیں سنیں گے۔ مرزا کہتا ہے ''نکاح ٹل جانے سے خدا کا کلام باطل ہو جائے گا''۔ خدا کے کلام کو باطل کہنا کفر ہے۔ تمہاری مرضی (۱)

مرزا قادیانی نوں نبی بنا دتا ایس انگریز مداری نے چھل کر کے
مدد واسطے نال چا کھڑا کیتا نور دین خلیفے نوں پرل کر کے
اسیں تاں کہندے ہاں مرزائی بیڑیاں نوں چنگے ہون تاں اڑ جان پھل کر کے
ہن تاں لواں گے دم حیات سائیں ایس جھوٹے نبی نوں کھل کر کے

Marfat.com

مرزا کی دوزبانیں

جو شخص بات کا پکا نہ ہو اور بات کر کے مکر جائے لوگ اسے دوغلا کہتے ہیں ابلیس نے خدا کو کہا کہ میں آدم کو سجدہ نہیں کرتا اور جنت سے نکلنا قبول کر لیا مگر اپنی بات پر قیامت تک پکا ہے۔ نمرود، فرعون، ہامان، شداد، ابوجہل وغیرہ سب ذلت کی موت مرے مگر اپنی بات پر ڈٹے رہے مگر میں ایک ایسے شخص کا تعارف کروا رہا ہوں جس کی دوزبانیں تھیں جو بات کر کے اسی وقت مکر جاتا اصل میں یہ کیوں دوغلہ پن رکھتا تھا اسکی وجہ یہ ہے کہ خود بھی بے ڈھبا تھا صبح و شام کچہری میں مال بٹورنے کیلئے سچ جھوٹ بولتا تھا پھر مسیلمہ کذاب کے گلے کی مالا کا یہ موتی چودھراہٹ دولت کے نشے میں بدمست ہاتھی کی طرح ای پلومر کی ٹانگ پی کر فرنگی کو خوش کرنے کیلئے جھوٹ بولتا۔ جھوٹ کی آبشاریں چلاتا۔ دودھاری زبان تھی جھوٹ کا ماہر تھا۔ کذاب اعظم نے جھوٹ کے کئی چوکے چھکے لگا کر ورلڈ ریکارڈ قائم کیا اس کا دماغ جھوٹ کا سمندر اور ایٹمی پلانٹ تھا جس سے جھوٹ کے بم میزائل راکٹ لانچر تیر نکلتے تھے۔ جھوٹ بولنے کے لئے شیطان سے اس کا مسلسل پاکٹل پر رابطہ ہوتا اسکے منہ میں اک نہیں دوزبانیں تھیں۔ جھوٹ کی زہر آلود زبان نائی کے استرے کی طرح، قینچی کی طرح چلتی ہے، سکھ کے کرپان کی طرح کاٹ دار، ایف سولہ سے زیادہ تیز چلنے والی بچھو کے ڈنگ سے زیادہ زہر آلود تمہ شاد (اندرائن) سے زیادہ کڑوی زبان گویا اس نے جھوٹ کی فیکٹری لگا رکھی تھی۔ مشین گن کی طرح فٹا فٹ جھوٹ کے گولے چلاتی ہیں اس کی دوزبانوں کے چند نمونے پیش کرتا ہوں۔

زبان نمبر 1: الہام ہوا کہ تو فارسی جوان ہے۔ (تذکرہ، ص ۶۳۴، مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر 2: بابو الٰہی بخش چاہتا ہے کہ تیرا حیض دیکھے۔ (البشریٰ، ص ۶۵، جلد

Marfat.com

۲،مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر 1: میں نے کشف میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں۔ (کتاب البریت ص ۷۸، مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر 2: آپ نہیں جانتے کہ ہمارے نزدیک وہ نادان ہر ایک زنا کار سے بدتر ہے جو انسان کے پیٹ میں سے نکل کر خدا ہونے کا دعویٰ کرے۔ (نور القرآن جلد دوم، ص ۱۲۰، مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر 1: حضرت مسیح کی چڑیاں باوجودیکہ معجزہ کے طور پر ان کا پرواز قرآن کریم سے ثابت ہے پھر بھی مٹی کی مٹی ہی تھی۔ (آئینہ کمالات اسلام، ص ۶۸، مطبوعہ ۱۸۹۳ء، مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر 2: اور یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ ان پرندوں کا پرواز قرآن شریف سے ہرگز ثابت نہیں ہوتا۔ (ازالہ اوہام، ص ۳۰۷، طبع اول ۱۸۹۱ء، مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر 1: قادیان طاعون سے اس لیے محفوظ رکھی گئی کہ وہ خدا کا رسول اور فرستادہ قادیان میں تھا۔ (دافع البلاء، ص ۵، مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر 2: ایک دفعہ کسی قدر شدید طاعون قادیان میں ہوئی۔ (حقیقت الوحی، ص ۲۳۲، مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر 1: وہ اللہ جس نے اپنے رسول کو ہدایت کے ساتھ بھیجا اور دین حق کے ساتھ۔ (البشریٰ، جلد دوم، ص ۱۰، مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر 2: قرآن کریم بعد خاتم النبیین کے کسی رسول کا آنا جائز نہیں رکھتا۔ (ازالہ اوہام، ص ۷۶۱، مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر 1: مسیح کا بغیر باپ کے پیدا ہونا کچھ عجوبہ نہیں۔ (جنگ مقدس ص ۷، مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر 2: اس میں یعنی مسیح کی ولادت بے پدر میں ایک عجوبہ قدرت ہے۔ (اخبار البدر، ص ۳، ۱۶ مئی ۱۹۰۷ء، مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر 1: کرشن میں ہی ہوں۔ (تذکرہ، ص ۳۸۱، مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر 2: امین الملک جے سنگھ بہادر۔ (تذکرہ، ص ۴۷۲، مصنفہ مرزا قادیانی)

Marfat.com

زبان نمبر 1: میں تمام گھر والوں کو اس بیماری سے بچاؤں گا۔ (البشریٰ، جلد دوم، ص ۱۴۰، مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر 2: طاعون کے دنوں میں جب طاعون زور پر قادیان میں تھی میرا لڑکا شریف احمد بیمار ہوگیا۔ (حقیقت الوحی، ص ۸۴، مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر 1: وہ آتھم ہمارے آخری اشتہار سے جو اتمام حجت کی طرح تھا، سات ماہ کے اندر ہی فوت ہوگیا۔ (سراج المنیر، ص ۶، مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر 2: آتھم میرے آخری اشتہار سے پندرہ ماہ کے اندر مر گیا۔ (حاشیہ حقیقت الوحی، ص ۲۰۹، مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر 1: خدا وعدہ کر چکا ہے کہ بعد آنخضرت ﷺ کے کوئی رسول نہیں بھیجا جائے گا۔ (ازالہ اوہام، ص ۱۴۰، ج ۲، مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر 2: سچا خدا وہی ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا۔ (دافع البلاء، ص ۱۱، مطبوعہ ۱۹۰۲ء، مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر 1: میں نبوت کا مدعی نہیں ہوں۔ (اعلان مورخہ ۳۔ اکتوبر ۱۸۹۱ء، مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر 2: ہم دعویٰ سے کہہ سکتے ہیں کہ ہم نبی اور رسول ہیں۔ (اخبار البدر، ۵ مارچ ۱۹۰۸ء، مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر 1: میرا مذہب یہی ہے کہ میرے دعویٰ کے انکار سے کوئی شخص کافر نہیں ہو سکتا۔ (تریاق القلوب، ص ۱۳۰، مصنفہ مرزا قادیانی)

زبان نمبر 2: جو مجھے نہیں مانتا وہ خدا اور رسول کو نہیں مانتا۔ وہ مومن کیونکر ہو سکتا ہے۔ (حقیقت الوحی، ص ۱۶۴، ۱۶۳، مصنفہ مرزا قادیانی) (مجموعہ فتاویٰ، جلد اول، ص ۱۵)

Marfat.com

مرزا کی موت کے بارے میں اعداد

حروف تہجی کے لحاظ سے مرزے کے حرف کتنے ہیں۔ جتنے حرف ہیں اسی تاریخ واصل جہنم ہوا۔

ذرا غور سے پڑھیں

مرزا	=	م ر ز ا	=	4
غلام	=	غ ل ا م	=	4
احمد	=	ا ح م د	=	4
قادیانی	=	ق ا د ی ا ن ی	=	7
مرتد	=	م ر ت د	=	4
نبی	=	ن ب ی	=	3
			میزان =	26

ٹوٹل حروف جمع کریں تو 26 بنتے ہیں۔

لہٰذا مرزا 26 مئی کو واصل جہنم ہوا۔

مرزا اپنے آپ کو کیا کہلواتا تھا: قدنی

اب قدنی کے حرف کتنے بنتے ہیں جتنے حرف ہیں اسی دن مرا۔

ق	=	1	م	=	1
د	=	1	ن	=	1
ن	=	1	گ	=	1
ی	=	1	ل	=	1
میزان		4	منگل میزان		4

لہٰذا مرزا منگل کے دن مرا

Marfat.com

مرزا کس بیماری سے مرا

ہیضہ سے مرا

اور فرشتہ مرزے کے پاس کونسا آتا تھا (ٹیچی)

ہیضہ			ٹیچی		
ح	=	1	ٹ	=	1
ے	=	1	ی	=	1
ض	=	1	چ	=	1
ہ	=	1	ی	=	1
میزان		4	میزان		4

لہذا ہیضہ کی بیماری سے مرا

مرزے نے دعویٰ کیا کیا

(نبوت)

کس موسم میں مرا گرما

نبوت					
ن	=	1	گ	=	1
ب	=	1	ر	=	1
و	=	1	م	=	1
ت	=	1	ا	=	1
میزان		4	میزان		4

مرزے نے نبوت کا دعوی کیا اور اسے موت بھی

فل گرمیوں میں مئی کے مہینے میں آئی

Marfat.com

منہ مانگی موت

مرزا غلام احمد قادیانی نے دعوائے نبوت کیا تو علمائے دین اور بزرگان کاملین نے اس کی ایک ایک بات کی خوب خبر لی۔ اس کے مقابلے میں حضرت پیر سید مہر علی گولڑیؒ آئے۔ سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ نے اس سے ٹکر لی۔ مولوی ثناء اللہؒ اس کی راہ میں رکاوٹ بنے۔

ان دنوں مولوی ثناء اللہ صاحب کا ماہانہ رسالہ اہل حدیث شائع ہوتا تھا۔ اس میں ہر مہینے مرزا قادیانی کی لایعنی باتوں پر تبصرہ کیا جاتا تھا۔ آخر مرزا غلام احمد قادیانی نے تنگ آ کر ایڈیٹر ماہوار رسالہ اہل حدیث کو خط لکھا جسے مباہلہ کا چیلنج کہا جا سکتا ہے۔ آپ اس کے نتیجے میں غلام احمد قادیانی کا حشر دیکھ پائیں گے۔

مولوی ثناء اللہ میری زندگی میں مریں گے۔

(مولوی ثناء اللہ صاحب کے ساتھ آخری فیصلہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم. نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم. یستنبئونک احق ہو قل ای و ربی انہ الحق .بخدمت مولوی ثناء اللہ صاحب اسلام علیکم علی من اتبع الھدی۔ مدت سے آپ کے پرچہ اہل حدیث میں میری تکذیب و تفسیق کا سلسلہ جاری ہے۔ ہمیشہ مجھے آپ اپنے اس پرچہ میں مردود کذاب دجال، مفسد کے نام سے منسوب کرتے ہیں اور دنیا میں میری نسبت شہرت دیتے ہیں کہ یہ شخص مفتری و کذاب اور دجال ہے اور اس شخص کا دعویٰ مسیح موعود ہونے کا سراسر افتراء ہے۔ میں نے آپ سے بہت دکھ اٹھایا اور صبر کرتا رہا مگر چونکہ میں دیکھتا ہوں کہ میں حق کے پھیلانے کے لئے مامور ہوں اور آپ بہت سے افتراء میرے پر کر کے دنیا کو میری طرف آنے سے روکتے ہیں اور مجھے ان گالیوں اور تہمتوں

Marfat.com

اور ان الفاظ سے یاد کرتے ہیں جن سے بڑھ کر کوئی لفظ سخت نہیں ہو سکتا۔ اگر میں ایسا ہی کذاب اور مفتری ہوں جیسا کہ اکثر اوقات آپ اپنے ہر ایک پرچہ میں مجھے یاد کرتے ہیں۔ تو میں آپ کی زندگی میں ہی ہلاک ہو جاؤں گا۔ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ مفسد اور کذاب کی بہت عمر نہیں ہوتی اور آخر وہ ذلت اور حسرت کے ساتھ اپنے دشمنوں کی زندگی میں ہی ناکام ہلاک ہو جاتا ہے۔ اور اس کا ہلاک ہونا ہی بہتر ہے۔ "تاکہ خدا کے بندوں کو تباہ نہ کرے اور اگر میں کذاب اور مفتری نہیں ہوں اور خدا کے مکالمہ اور مخاطبہ سے مشرف ہوں۔ اور مسیح موعود ہوں تو میں خدا کے فضل سے امید کرتا ہوں کہ آپ سنت اللہ کے موافق مکذبین کی سزا سے نہیں بچیں گے پس اگر وہ سزا جو انسان کے ہاتھوں سے نہیں بلکہ محض خدا کے ہاتھوں سے ہے جیسے طاعون۔ ہیضہ وغیرہ مہلک بیماریاں آپ پر میری زندگی میں ہی وارد نہ ہوئیں۔ تو میں خدا کی طرف سے نہیں۔ یہ کسی الہام یا وحی کی بنا پر پیشین گوئی نہیں بلکہ محض دعا کے طور پر میں نے خدا سے فیصلہ چاہا ہے اور میں خدا سے دعا کرتا ہوں کہ اے میرے مالک بصیر وقدیر جو علیم و خبیر ہے۔ جو میرے دل کے حالات سے واقف ہے اگر یہ دعوی مسیح موعود ہونے کا محض میرے نفس کا افترا ہے اور میں تیری نظر میں مفسد اور کذاب ہوں اور دن رات افترا کرنا میرا کام ہے تو اے میرے پیارے مالک میں عاجزی سے تیری جناب میں دعا کرتا ہوں کہ مولوی ثناء اللہ صاحب کی زندگی میں مجھے ہلاک کر اور میری موت سے ان کو اور ان کی جماعت کو خوش کر دے۔ آمین۔ مگر اے میرے کامل اور صادق خدا اگر مولوی ثناء اللہ ان تہمتوں میں جو مجھ پر لگاتا ہے حق پر نہیں تو میں عاجزی سے تیری جناب میں دعا کرتا ہوں کہ میری زندگی میں ہی ان کو نابود کر۔ مگر نہ انسانی ہاتھوں سے بلکہ طاعون و ہیضہ وغیرہ امراض مہلکہ سے بجز اس صورت کے کہ وہ کھلے طور پر میرے روبرو اور میری جماعت کے سامنے ان تمام گالیوں اور بدزبانیوں سے توبہ کرے۔ جنکو وہ فرض منصبی سمجھ کر ہمیشہ مجھے دکھ دیتا ہے۔ آمین" یا رب العالمین میں ان کے ہاتھ سے بہت ستایا گیا اور صبر کرتا رہا۔ مگر اب میں دیکھتا ہوں کہ ان کی بدزبانی حد سے گذر گئی۔ مجھے ان چوروں اور ڈاکوؤں سے بھی بدتر جانتے ہیں جنکا وجود دنیا کے لئے سخت نقصان رساں ہوتا ہے اور انہوں نے ان تہمتوں اور بدزبانیوں میں آیت لاتقف

Marfat.com

مالبس لک بہ علم پر بھی عمل نہیں کیا اور تمام دنیا سے مجھے بدتر سمجھ لیا اور دور دور ملکوں تک میری نسبت یہ پھیلا دیا کہ یہ شخص درحقیقت مفسد اور ٹھگ اور دوکاندار اور کذاب اور مفتری اور نہایت درجہ کا بدآدمی ہے۔ سو اگر ایسے کلمات حق کے طالبوں پر بد اثر نہ ڈالتے تو میں ان تہمتوں پر صبر کرتا۔ مگر میں دیکھتا ہوں کہ مولوی ثناء اللہ انہی تہمتوں کے ذریعہ سے میرے سلسلہ کو نابود کرنا چاہتا ہے اور اس عمارت کو منہدم کرنا چاہتا ہے جو تو نے میرے آقا اور میرے بھیجنے والے اپنے ہاتھ سے بنائی ہے اس لئے اب میں تیرے ہی تقدس اور رحمت کا دامن پکڑ کر تیری جناب میں ملتجی ہوں کہ مجھ میں اور ثناء اللہ میں سچا فیصلہ فرما اور وہ جو تیری نگاہ میں حقیقت میں مفسد اور کذاب ہے اس کو صادق کی زندگی میں ہی دنیا سے اٹھا لے یا کسی اور نہایت سخت آفت میں جو موت کے برابر ہو مبتلا کر۔ اے میرے پیارے مالک تو ایسا ہی کر۔ آمین ثم آمین۔

یہ خط ۱۵ اپریل ۱۹۰۷ء کو مرزا نے مولانا ثناء اللہ صاحب کو لکھا

آخری فیصلہ (فاتح قادیان مولانا ثناء اللہؒ)

مرزا غدار قادیانی کے درمیان

دنیا میں دو ایسے بدبخت گذرے ہیں جو اپنی منہ مانگی موت سے مرے ہیں ان میں

1- ابوجہل 2- مرزا غلام احمد قادیانی

. ابوجہل جب خانہ کعبہ کے قریب سے گذر رہا تھا تو اس نے کہا اے خدا اگر تیرا نبیؐ سچا ہے تو ہم پر پتھروں کی بارش آسمان سے برسا اس نے یہ نہیں کہا یا اللہ مجھے ہدایت دے دے مرزے نے بھی مباہلہ کا چیلنج جب دیا تو یہ نہیں کہا کہ اگر مولانا ثنا اللہؒ سچا ہے تو مجھے ہدایت دے بلکہ ابوجہل کی طرح موت مانگی اور وہ بھی ہیضہ اور طاعون سے مرنے کی ابوجہل تو قتل ہو گیا اور مرزا اپنی منہ مانگی موت۔

ہیضہ اور طاعون سے 26 مئی 1908ء بروز منگل کو رات $10\frac{1}{2}$ بجے ٹٹی خانہ میں ذلت کی موت مرا اور واصل جہنم ہوا۔

Marfat.com

جنت حاصل کرنے کے لئے پرہیزی نسخہ

تین چیزوں سے بچو!

(شیزان ، شیطان ، قادیان)

میرے مسلمان بھائیو! اگر آپ میرے پرہیزی نسخہ پر عمل کریں گے تو دنیا بھی ملے گی اور جنت بھی نسخہ غور سے پڑھئے۔

آپ اپنے عزیز رشتہ دار یا جس سے آپ کی بول چال بند ہو اس کی کوئی چیز کھانا پسند نہیں کرتے بیاہ شادی پر نہیں جاتے دعوت قبول نہیں کرتے بلکہ اگر دوست یا عزیز سے کسی کی مخالفت ہو آپ اس کا کوئی تحفہ قبول نہیں کرتے تا کہ دنیا والے لعن طعن نہ کریں آپ عزیزوں دوستوں یا اپنے مخالفوں کی چیز کھانا پسند نہیں کرتے اسی طرح اگر آپ حضور خاتم النبینؐ کے ازلی دشمن مرزائی جن کی کمائی کا 1/4 حصہ دارالکفر (ربوہ میں جاتا ہے) کی مصنوعات شیزان کا بائیکاٹ کریں گے تو قیامت کے دن حضورؐ کی شفاعت نصیب ہو گی اور اللہ کا قرب حاصل ہو گا۔ امید ہے آپ اس پرہیزی نسخہ پر ضرور عمل کریں گے۔

طالب شفاعتِ محمدیؐ بروز محشر

ملک محمد عارف بیوپاری

صدر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوتؐ و ناموس رسالتؐ شرقپور شریف

Marfat.com

جسے آپ لوگ دوزخ کہتے ہیں میں نے کہا تو یہ پھر دوزخ والے ہوئے۔اس کے بعد میں واپس چلا آیا۔ یہ ہے ان کی جنت اور دوزخ کا آنکھوں دیکھا حال۔

لکھ لعنت مرزے کمینے تے منہ کالا شیطان دا اے
اوہ بڑا ای بے غیرت اے جو مرزے نوں نبی جان دا اے

✹

نبوت مجھے بخشی انگریز نے
یہ پودا اسی کا ہے خود کاشتہ
پلومر کی بھٹی سلامت رہے
ہے جس کی صبوحی مرا ناشتہ
کھنیا بھی ہوں اور مہدی بھی ہوں
ہے دونوں کی عزت مری داشتہ
دکھائے نہ توحید آنکھیں مجھے
کہ تثلیث ہے پرچم افراشتہ
یہ ہے ٹیچی ٹیچی کی بر وقت ٹچ
جو ہے میری تھیلی زر انباشتہ

Marfat.com

چند گھڑیاں چناب نگر میں

دل میں بڑی خواہش تھی۔ کہ ایک دفعہ چناب نگر جا کر قادیانیوں نے جو جنت دوزخ بنائی ہے وہ اپنی آنکھوں سے دیکھوں۔ میں ایک فیکٹری کی طرف سے بطور سیل آفیسر چناب نگر گیا۔ میں نے اپنے افسران بالا سے کہا کہ میں قادیانیوں کو ایجنسی نہیں دوں گا۔ میں پوچھ کر ایک سویٹ کی ایجنسی میں گیا۔

میں نے اپنا کارڈ دیا۔ انہوں نے چائے منگوائی لیکن میں نے کہا میری بات غور سے سن لو۔ میں کسی قادیانی کو ایجنسی نہیں دوں گا۔ انہوں نے کہا ہم قادیانی ہیں۔ میں نے ایجنسی دینے سے انکار کیا۔ مجھے بار بار چائے کا کہا گیا کہ نوش فرمائیں۔

لیکن میں منکرین ختم نبوتؐ والوں سے کچھ کھانا پینا گناہ سمجھتا ہوں میں نے ان سے کہا میں تنظیم ختم نبوّتؐ کا صدر ہوں لہٰذا میں آپ سے کچھ نہیں کھا سکتا۔ مجھے پتہ چلا کہ پیر مہر علی مارکیٹ میں مسلمانوں کی ایک دوکان ہے۔ میں نے ان سے بات کر کے واپسی کا ارادہ کیا۔

میں نے ایک تانگے والے سے کہا کہ مجھے بس سٹاپ پر لے چلو، تانگے والے کو میں نے کہا اگر تو قادیانی ہے تو میں تیرے تانگے پر نہیں بیٹھوں گا۔ وہ مسلمان تھا میں نے تانگے والے سے کہا مجھے قادیانیوں کی جنت اور دوزخ لے چلو۔ ہم وہاں پہنچے میں تانگے سے اتر کر قادیانیوں کی جنت کے گیٹ پر پہنچا میں نے وہاں پر اندر داخل ہوتے ہوئے یہ پڑھا۔ کہ لعنتہ اللہ علی الکذبین و منکر ختم نبوت وحواری مرزا غلام احمد قادیانی۔ پھر اندر داخل ہوا تو ایک بورڈ پر لکھا ہوا تھا بہشتی مقبرہ میں نے گیٹ میں سے پوچھا کہ دوزخ والے کہاں ہیں اس نے کہا جو اپنی جائیداد کا حصہ لکھ کر تنظیم کو دیتا ہے اسے یہاں دفن کیا جاتا ہے۔ اور جو نہیں دیتا اسے پہاڑی کیکروں کے نیچے دفن کیا جاتا ہے

Marfat.com

قادیانیوں سے گیارہ سوال

آخر میں قادیانیوں سے دس سوال کر رہا ہوں کہ ان سوالوں کا جواب دیں۔

1- آدم علیہ السلام سے لے کر آنحضور خاتم النبیین محمد رسول اللہ ﷺ تک جتنے بھی کم وبیش ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء خدا نے بھیجے سب پر جبرائیل امین ہی خدا کی طرف سے وحی لے کر آیا لیکن کیا وجہ ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی کہتا ہے کہ میرے پاس ٹیچی ٹیچی فرشتہ وحی لے کر آتا ہے۔؟ اگر مرزا سچا نبی ہوتا تو جبرائیل ہی وحی لے کر آتے؟

2- ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء خدا نے دنیا میں بھیجے تو ہر نبی رسول کا نام واحد ہے مثلاً آدم علیہ السلام، ابراہیم علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام، عیسیٰ علیہ السلام، یعقوب علیہ السلام، الیاس علیہ السلام، یوسف علیہ السلام، یونس علیہ السلام، ہارون علیہ السلام، اسحاق علیہ السلام، اسماعیل علیہ السلام وغیرہ

تو کیا وجہ کہ مرزے کا نام مرکب حروف پر ہے مرزا غلام احمد قادیانی؟

3- ہم مسلمان غلامان مصطفیٰ، محبان مصطفیٰ کہلوانا فخر محسوس کرتے ہیں تو آپ احمدی یا قادیانی کہلوانا پسند کرتے ہیں۔ آپ غلامان مرزا غلام احمد یا عاشقان یا محبان مرزا غلام احمد کیوں نہیں لکھتے یا کہلواتے؟

4- آپ لوگوں کو دھوکہ دینے کے لیے محمد رسول اللہ کلمہ پڑھتے ہیں تو پھر جب آپ قادیانی ملتے ہیں تو احمد رسول اللہ کیوں پڑھتے ہیں؟ اور پھر احمدیہ سنٹرل ماسک نائیجیریا پر احمد رسول اللہ لکھا ہے۔

5- مرزے نے یہ کہا کہ مجھے موت مکہ یا مدینہ میں آئے گی مگر مرزا 26۔مئی 1908ء بروز منگل رات (ساڑھے دس بجے) احمدیہ بلڈنگ

Marfat.com

برانڈرتھ روڈ لاہور میں لیٹرین میں مرا
ثابت ہوا کہ مرزا جھوٹا تھا۔

6- مرزا کہتا ہے کہ قرآن گالیوں سے بھرا ہوا ہے۔ لیکن سب قادیانی اسی قرآن کی تلاوت کرتے ہیں تو کیا پھر قادیانی گالیوں سے بھرے ہوئے قرآن کی تلاوت کرتے ہیں؟
آپ کو مرزا کی الہامی کتاب کی تلاوت کرنی چاہیے۔

7- ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کو اللہ نے نبوت دے کر دنیا میں بھیجا سب نے صرف نبوت کا اعلان کیا کسی نے بھی سلسلہ وار نبوت کا اعلان نہیں کیا۔
مگر مرزا نے سلسلہ وار نبوت کا اعلان کیا مثلاً پہلے مجدد کا دعویٰ کیا۔
پھر مسیحیت کا دعویٰ کیا۔
اور آخر میں نبوت کا دعویٰ کیا۔
اسکی کیا وجہ ہے؟

8- عیسیٰ علیہ السلام کو رب نے بغیر باپ کے پیدا کیا اور مرزا نے عیسیٰ ہونے کا بھی دعویٰ کیا، لیکن مرزا کے باپ کا نام غلام مرتضیٰ تھا پھر مرزا عیسیٰ کس طرح ہوا؟

9- اللہ تعالیٰ نے نیک کام کرنے والوں کو جنت دینے کا وعدہ کیا ہے، چاہے وہ غریب ہو یا امیر ہو۔
لیکن چناب نگر میں آپ نے جو مصنوعی بہشتی مقبرہ بنایا ہوا ہے جسے آپ جنت کا نام دیتے ہیں، وہاں پر جو قادیانی اپنی جائیداد کا حصہ لکھ کر دے اسے بہشتی مقبرہ میں دفن کیا جاتا ہے بے شک اس نے ساری زندگی نیک کام نہ کئے ہوں، اور جو غریب جائیداد نہ لکھ کر دے اسے آپ پہاڑی کیکروں کے نیچے دفن کرتے ہیں کیا جنت جائیداد دینے کی وجہ سے ملتی ہے؟

10- مرزا نے پیشین گوئی کی تھی کہ محمدی بیگم سے میرا نکاح ضرور ہوگا۔ مگر محمدی بیگم کا نکاح سلطان احمد سے ہو گیا، پھر مرزا نے کہا کہ قیامت کے دن نکاح ضرور ہوگا، مگر آپ کے عقیدہ کے مطابق جو شخص مرزا کو نبی نہ مانے وہ دوزخ میں

Marfat.com

جائے گا لہذا محمدی بیگم نے مرزا کو نبی نہیں مانا اور وہ آپکے عقیدے کے مطابق دوزخ میں ہوگی۔ اپنے خاوند کے ساتھ تو سلطان احمد اسے طلاق بھی نہیں دے گا، نکاح کس طرح ہوگا، اگر وہ طلاق دے بھی دے تو پھر محمدی بیگم کے والدین نے اگر مطالبہ کیا کہ ہم آپکو گھر جوائی رکھیں گے تب نکاح پڑھائیں گے تو کیا مرزا بمعہ برات اور گواہوں کے دوزخ میں محمدی بیگم کے ساتھ رہنا پسند کرے گا۔

سوال نمبر 11

مرزا غلام احمد قادیانی کہتا ہے کہ جو مجھے نبی نہیں مانتا اور میری فتح کا قائل نہیں وہ ولدالحرام ہے اور حلال زادہ نہیں اور جو میری کتابوں کی تصدیق نہیں کرتا وہ رنڈیوں (بدکارعورتوں) کی اولاد ہے اور ہمارے دشمن خنزیر اور ان کی عورتیں کتیاں ہیں قادیانیو! جواب دو کہ مرزے کے ایک لڑکے فضل احمد نے اپنے باپ مرزا غلام قادیانی کی نبوت کو تسلیم نہیں کیا تو آپ مرزا کی بیوی کو ام المومنین کہتے ہیں تو مرزا کے بقول مرزا کنجر اور اس کی بیوی کنجری ہوئی؟

Marfat.com

عزم بالجزم

کون و مکاں کے شاہ کے نغمے سنائیں گے
ناموس آنجنابؐ کی شانیں بڑھائیں گے
ختم رسلؐ کی شان کے رستوں پہ آج ہم
دل کی ضیاد نور کی شمعیں جلائیں گے
ہم راستوں کے پیچ وخم سے آشنا بھی ہیں
ہم راہ مستقیم کو جادہ بنائیں گے
جرأت کسی کو ہو نہ سکے نکتہ چیں بنے
ختم نبوّت کے لیے میداں میں آئیں گے
جب تک ہمارے جسم میں ہے زندگی کی جان
نذرانہ پیش کرنے کی جرأت دکھائیں گے
جھنڈا نبی الخاتمین کا لے کے ہاتھ میں
پیغام شاہ طیبہ کا ہر جا پہنچائیں گے
تبلیغ دین مصطفےٰ میں سرخرو رہیں
ذکر نبیؐ پاک سے محفل سجائیں گے
ہم بے بصر جماعت کے ساتھی نہیں بنے
اہل نظر کی راہ میں آنکھیں بچھائیں گے
الفت میں خوف موت سے ڈرنا فضول ہے
اس راستے کی موت کو سینے لگائیں گے

Marfat.com

ہم قسم کھا کے کہتے ہیں رب کریم کی
انگریز کی بساط کی دھجیاں اڑائیں گے
مرزائے قادیان کی لیں گے خبر ضرور
اس کے فریب ومکر سے پردے اٹھائیں گے
واللہ جب قبر میں ہوگا کوئی بھی سوال
ختم رسلؐ کی بات ہی ہم منہ پر لائیں گے
ہم ٹھوکروں پہ رکھتے ہیں جھوٹے نبی کی بات
سچے نبیؐ کی بات کا شہرہ سنائیں گے
لانبی بعدی جبکہ واضح ہے اعلان
پھر کس طرح سے مرزا اپنی دکاں چلائیں گے
زینت گلے کی بن گئی لعنت کے طوق سے
تاحشر اس کے ساتھ وہ دوزخ میں جائیں گے
مرغا بنا ہے مار بھی چھتریوں سے کھائی ہے
پھر کس طرح سے نبی وہ امی کہلائیں گے
جو متبع ہیں اس کے وہ باغی خدا کے ہیں
ان باغیوں کے نام ونشاں ہم مٹائیں گے
ہیضے نے اس کو پکڑ کے ٹٹی میں جان لی
اس نبی ہنجار پر سب مسکرائیں گے
نعرہ ختم نبوت سے گونجے گی ارض پاک
جنت الفردوس میں عارف جگہ ہم پائیں گے

Marfat.com

Marfat.com

قادیانی پٹاری

ملک محمد عارف بیوپاری

- ★ فرنگی مداری۔ قادیانی پٹاری اور قادیانی سانپوں کی زہرناک مکاری
- ★ مرزا قادیانی کو انگریزی نبی بنانے کی کہانی...... قادیانی کفریہ عقائد کی لہوُ رلاتی داستان
- ★ عالم اسلام اور پاکستان کے خلاف قادیانی سازشوں کے بولتے نقوش
- ★ مرزا قادیانی کے کردار و گفتار کے شرمناک نمونے
- ★ قادیانی دجل و تلبیس اور مکر و فریب کے ہوشربا اور چشم کشا حقائق
- ★ تحریف قرآن...... تحریف کلمہ طیبہ...... تحریف حدیث اور اسلامی عقائد کی قطع و برید کے دل سوز انگارے

ایک تاریخ ساز کتاب جو اپنی جامعیت، گہرائی اور گیرائی کا نادر نمونہ ہے.......... جس میں ایک صاحب دل مصنف ملت اسلامیہ کی بے حسی کا نوحہ پڑھتا ہے.......... مسلمانوں کو قادیانیوں سے برسرِ پیکار ہونے کا رجز بھی سناتا ہے.......... انہیں رسول خاتم جناب محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں تڑپاتا ہے...... اور انہیں قادیانیوں کے خلاف صف آراء کرتا ہے۔

ایک ایسی کتاب جو ہر مسلمان گھرانے کی ضرورت...... ہر مجاہد ختم نبوت کی احتیاج

مطالعہ فرمایئے.......... اور قادیانیت کے خلاف جہاد کے لئے قدم بڑھایئے

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت...... شرق پور شریف۔ ضلع شیخوپورہ۔ پاکستان

Marfat.com